تربیتی مینوئل

مقامی سطح پر

آفات کا انتظام و انصرام

نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

(تربیتی مینوئل)

مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام

تحریر وترتیب: ودیا رانا

نظرِ ثانی: عرفان مقبول، زبیر مرشد، عثمان قاضی

پبلشر: یو این ڈی پی - پاکستان

اشاعت اوّل: اپریل، 2007ء

پرنٹر: انسٹنٹ پرنٹ سسٹم (پرائیویٹ) لمیٹڈ، اسلام آباد

ملنے کا پتہ:

یو این ڈی پی - پاکستان

مکان نمبر 12، گلی نمبر 17

سیکٹر F-7/2، اسلام آباد - پاکستان

فون: +92-51-8255600

فیکس: +92-51-2655014

ویب سائٹ: www.undp.org.pk

نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

پرائم منسٹر سیکریٹریٹ

اسلام آباد - پاکستان

فون: +92-51-9222373

فیکس: +92-51-9204197

ویب سائٹ: www.ndma.gov.pk

اظہارِ تشکر:

اس تربیتی مینوئل کی تیاری کے دوران قیمتی مشوروں کے لئے محمد راشد مفضول ذکاء، عمر فاروق، نوید الحق، جمیلہ نواز اور عدیل خان خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔

تربیتی مینوئل

مقامی سطح پر

آفات کا انتظام وانصرام

Building Enabling Governance and Institutions for Earthquake Response
(BEGIN-ER)

UNDP ISDR EUROPEAN COMMISSION Humanitarian Aid

پیش لفظ

پاکستان کی جغرافیائی حدود میں گزشتہ 80 سالوں کے دوران کم از کم 139 بڑی آفات رونما ہو چکی ہیں جن میں سیلاب' خشک سالی' لینڈ سلائیڈنگ' سمندری طوفان اور دریائی و سمندری پانی سے زمین کا کٹاؤ شامل ہیں۔ دراصل پاکستان زلزلے کے حوالے سے دنیا کا پانچواں حساس ترین ملک ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان ماحولیاتی و صنعتی آلودگی' معاشرتی تنازعات اور گیسوں کے اخراج جیسے کئی ایک غیر قدرتی خطرات سے بھی دوچار ہے۔

8 اکتوبر 2005ء کو آنے والے تباہ کن زلزلے کے فوراً بعد سرکاری ادارے ہر سطح پر مشکلات کا شکار نظر آئے اور وہ ابتدائی اور ہنگامی کاروائیوں کو ایک موئثر اور مربوط انداز میں سرانجام نہ دے سکے جس کی سب سے بڑی وجہ ایسی آفات کے انتظام و انصرام کیلئے درکار تکنیکی اہلیتوں کا فقدان تھا۔ تاہم بحیثیت مجموعی پوری قوم نے شاندار طریقے سے ہنگامی امدادی سرگرمیوں میں جوش و جذبے کے ساتھ حصّہ لیا۔

اس پس منظر اور زلزے کے حوالے سے اقوام متحدہ کے مشترکہ رسپانس کے ایک جزو کے طور پر یواین ڈی پی نے BEGIN-ER پراجیکٹ کے تحت زلزلے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال سے موئثر انداز میں نپٹنے کیلئے حکومت کو مدد فراہم کی ہے تاکہ مقامی سرکاری اداروں کو بہتر منصوبہ سازی اور اس پر عمل درآمد کیلئے فعال بنایا جا سکے۔ اس پراجیکٹ کا مقصد صوبہ سرحد اور کشمیر کے متاثرہ علاقوں میں ضلعی سطح پر تربیتی ورکشاپوں کے انعقاد کے ذریعے منتخب نمائندوں' سرکاری اہلکاروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام و انصرام کو ممکن بنا سکیں۔ نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ آرڈیننس 2006ء کے تحت نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے قیام کے بعد یواین ڈی پی نے ضلعی سطح پر سرکاری افسران اور مقامی آبادیوں کیلئے آفات کے انتظام و انصرام کے موضوع پر انگریزی اور اُردو زبانوں میں تربیتی مینوئل اور شرکاء کیلئے راہنما کتابچوں کی تیاری اور اشاعت میں این ڈی ایم اے کو بھرپور مدد فراہم کی۔

آپ کے سامنے یہ مینوئل اور کتابچے پیش کرتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہو رہی ہے اور توقع رکھتی ہوں کہ خطرات سے دوچار اضلاع کے سرکاری افسران اور مقامی افراد آفات کے خدشات کو کم کرنے اور ایک محفوظ پاکستان کیلئے اپنی تکنیکی استعداد کو بڑھائیں گے۔

تربیتی مینوئل اور کتابچوں کو مرتب کرنے کیلئے میں ماریٹا سی سانٹوس' میریسر پلپنیشیا' ودیا رانا اور عبدالحمید کی شکرگزار اور اس انتہائی ضروری کام کیلئے یواین ڈی پی کے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ ریپریزینٹیٹو محمد ظفر اقبال کی ممنون ہوں جبکہ زبیر مرشد' عرفان مقبول اور عثمان قاضی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ان مطبوعات کے ابتدائی خاکے سے لے کر نظرثانی تک انتھک محنت کی۔ تربیتی ٹیم کی بھرپور معاونت کیلئے طارق رفیق خان اور شائستہ حسین کا کردار قابل تحسین ہے۔ میں انوارالحق اور شاہد عزیز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے ایبٹ آباد اور مظفر آباد میں تربیتی

ضروریات سمجھنے کیلئے سرکاری افسران اورسول سوسائٹی کے نمائندوں کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کیا۔ ان مطبوعات کی تیاری اور اشاعت اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ ''بین الاقوامی حکمت عملی برائے تخفیفِ آفات'' (UN-ISDR) کی مالی معاونت سے ممکن ہو سکی۔

مجھے امید ہے کہ این ڈی ایم اے کی نئی قیادت کے تحت ضلعی افسران، منتخب نمائندوں اور مقامی غیر سرکاری تنظیموں کی استعداد کار بڑھانے کے پروگرام کے ذریعے آفات کے انتظام وانصرام کے شعبے میں نمایاں تبدیلی لائی جا سکے گی۔

مکیکو تناکا
قائم مقام کنٹری ڈائریکٹر
یو این ڈی پی
اسلام آباد

چیئر مین نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا پیغام

کئی ممالک میں مقامی سطح پر آفات کے انتظام سے متعلقہ کامیاب تجربات نے اس طریقہ کار کی اہمیت اور افادیت واضح کر دی ہے۔ کئی ایک تحقیقی اور مطالعاتی رپورٹوں سے ثابت ہوتا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی آفات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آفات کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے نقصانات کا مجموعی حجم بڑی آفات سے پہنچنے والے نقصانات سے کہیں زیادہ ہے لیکن اس حقیقت کے باوجود چھوٹے اور درمیانے درجے کی آفات ضلعی، صوبائی اور مرکزی حکومتوں کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ اس رجحان کے پیشِ نظر گزشتہ ایک دہائی سے جنوبی ایشیاء کے کئی خطرات زدہ علاقے آفات کے انتظام کے مقامی اور روایتی طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی راہ اختیار کر چکے ہیں۔

اگر چہ مقامی کمیونٹی آفات کے بعد اول ترین مددگاروں میں شمار ہوتی ہے لیکن وہ 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے فوراً بعد ضروری مہارتوں کی عدم دستیابی کے باعث بے بسی کا شکار نظر آئی۔ مقامی آبادیاں تلاش و بچاؤ اور ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے سلسلے میں ایسی ضروری مہارتوں اور معلومات سے محروم تھیں جن کی موجودگی میں بہت سی انسانی جانوں کو بچایا جا سکتا تھا۔

زلزلے کے بعد آنے والے مختلف مراحل کے ایک محتاط اور تفصیلی تجزیے نے حکومتِ پاکستان پر یہ حقیقت آشکار کی کہ آفات سے نپٹنے کے مختلف طریقوں پر مبنی قلیل المدّت اور طویل المدّت حکمتِ عملی ترتیب دینا ضروری ہے۔ یہ بھی محسوس کیا گیا کہ مقامی غیر سرکاری تنظیموں، یونین کونسلوں، تحصیل اور ضلعی حکومتوں کی اہلیت واستعداد کار میں اضافہ کرنے سے ہی اس ضمن میں طے شدہ اہداف پورے کیے جا سکتے ہیں۔ ہمارا کامل یقین ہے کہ مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کے لئے مقامی فریقین بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس اہم ترین پہلو کو ''نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ فریم ورک'' میں دی گئی نو قومی ترجیحات میں سرِ فہرست رکھا گیا ہے۔

مقامی حکومتیں، تحقیقی و تربیتی ادارے، غیر سرکاری تنظیمیں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیاں کمزور دفاعی صلاحیتوں کی حامل آبادیوں کی اہلیتوں میں اضافے کے لئے کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ تاہم پاکستان میں آفات کے انتظام کے موضوع پر اعلیٰ پائے کے معیاری تربیتی مواد کا فقدان ہے۔ اس خلاء کو پُر کرنے کے لئے نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے یو این ڈی پی کے تعاون سے اردو اور انگریزی زبانوں میں آفات کے انتظام کے موضوع پر تربیتی مینوئل اور راہنما کتابچے کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ اس تربیتی مواد سے مقامی آبادیاں اور غیر سرکاری تنظیمیں مستفید ہو سکیں گی۔

نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مذکورہ تربیتی مینوئل اور راہنما کتابچہ تمام ضلعی حکومتوں، صوبائی ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹیوں اور اس موضوع پر کام کرنے والی مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سِول سوسائٹی کے اداروں میں تقسیم کر رہی ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ اس تربیتی مواد کو اپنے اپنے علاقہ جات کے لئے مفید پائیں گے۔ یہ مطبوعات http://www.ndma.gov.pk پر عوام کی وسیع تر رسائی اور معلومات کے لئے دستیاب ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل فاروق اے خان
چیئرمین
نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)

فہرست

		صفحہ نمبر
	پیش لفظ	i
	پیغام	iii
	اصطلاحات	vii
	تعارف	01
	مینوئل استعمال کرنے کا طریقہ	03
	ورکشاپ کی افتتاحی سرگرمیاں	07
باب نمبر 1	**مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: ایک تعارف**	**17**
	سیشن نمبر 1.1 مقامی سطح پر آفات کی صورتحال	19
	سیشن نمبر 1.2 قومی سطح پر آفات کی صورتحال	23
	سیشن نمبر 1.3 مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: تصوّرات واصطلاحات	29
	سیشن نمبر 1.4 مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت	37
باب نمبر 2	**پاکستان میں آفات کے انتظام وانصرام کا نظام**	**39**
	سیشن نمبر 2.1 مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کی ذمہ داریاں	41
	سیشن نمبر 2.2 آفات کے انتظام وانصرام میں مقامی سرکاری اداروں کا کردار اور ذمہ داریاں	45
	سیشن نمبر 2.3 آزاد کشمیر میں آفات کا انتظام وانصرام	45
باب نمبر 3	**مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال**	**53**
	سیشن نمبر 3.1 خدشات کی جانچ پڑتال اور انفرادی تصورات	55
	سیشن نمبر 3.2 خطرات کی جانچ پڑتال	59
	سیشن نمبر 3.3 کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال	69
	سیشن نمبر 3.4 اہلیتوں کی جانچ پڑتال	77

		صفحہ نمبر
	سیشن نمبر 3.5 فیلڈ وزٹ کی تیاری	83
باب نمبر 4	**ہنگامی حالات، مقامی سطح پر تیاری اور امدادی سرگرمیاں**	**87**
	سیشن نمبر 4.1 ہنگامی امداد کیا ہے؟	89
	سیشن نمبر 4.2 اطلاعات کی فراہمی اور آگہی مہم	93
	سیشن نمبر 4.3 مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام و انتظام	99
	سیشن نمبر 4.4 خطرات زدہ علاقوں سے فوری انخلاء کی منصوبہ سازی	105
	سیشن نمبر 4.5 مادی، معاشی و معاشرتی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی	111
باب نمبر 5	**خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت**	**121**
	سیشن نمبر 5.1 خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت: ایک تعارف	123
	سیشن نمبر 5.2 خشک سالی کے خدشات و اثرات کم کرنے کے لئے اقدامات کی شناخت	127
	سیشن نمبر 5.3 زلزلے کے خدشات و اثرات کم کرنے کیلئے اقدامات کی شناخت	131
	سیشن نمبر 5.4 سیلاب کے خدشات و اثرات کم کرنے کیلئے اقدامات کی شناخت	135
	سیشن نمبر 5.5 لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات و اثرات کم کرنے کیلئے اقدامات کی شناخت	141
	سیشن نمبر 5.6 سمندری طوفان کے اثرات کم کرنے کیلئے اقدامات کی شناخت	147
باب نمبر 6	**مقامی سطح پر آفات کے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی**	**151**
	سیشن نمبر 6.1 آفات کے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی: ایک تعارف	153
	سیشن نمبر 6.2 ورکشاپ برائے منصوبہ سازی	157
	اختتامی سرگرمیاں	161

اصطلاحات

(باب نمبر 1)

مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: ایک تعارف

Community Based Disaster Risk Management	مقامی سطح پر آفات وخدشات کا انتظام وانصرام
Terms and Concepts	تصورات واصطلاحات
Hazard	خطرہ
Primary Hazards	بنیادی خطرات
Secondary Hazards	ثانوی خطرات
Natural Hazards	قدرتی خطرات
Man-made Hazards	غیر قدرتی خطرات
Risk	خدشہ
Vulnerability	کمزور دفاعی صلاحیت
Structural Vulnerability	کمزور بنیادی ڈھانچہ
Economic Vulnerability	معاشی کمزوری
Social Vulnerability	معاشرتی کمزوری
Capacity	اہلیت
Physical Capacity	مادی اہلیت
Social Capacity	معاشرتی اہلیت
Economic Capacity	معاشی اہلیت
Disaster Risk Management	آفات کے خدشات کا انتظام وانصرام

(باب نمبر 3)

مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال

Risk Assessment	خدشات کی جانچ پڑتال
Hazard Assessment	خطرات کی جانچ پڑتال
Time Line	تاریخی حوالے
Frequency	تعداد وترتیب
Duration	دورانیہ
Severity	شدت
Seasonal Calender	موسمیاتی کیلنڈر
Hazard Maping	خطرات کی نقشہ سازی
Forces	پس پردہ قوتیں
Vulnerability Assessment	کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال
Elements at Risk	خطرے کی زد میں آنے والے عناصر
Capacity Assessment	اہلیتوں کی جانچ پڑتال

(باب نمبر 4)

ہنگامی حالات، مقامی سطح پر تیاری اور امدادی سرگرمیاں

Emergency	ہنگامی حالت
Early Warning System	پیشگی اطلاعات کا نظام
Early Warning	پیشگی اطلاع
Evacuation Planning	انخلاء کی منصوبہ سازی
Evacuation	انخلاء
Search and Rescue	تلاش وبچاؤ
Damage, Loss and Needs Assessment	مادی، معاشی ومعاشرتی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی
Emergency Center	مرکز برائے ہنگامی امداد

(باب نمبر 5)

خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت

Disaster Risk Reduction Measures	خدشات میں کمی کے اقدامات
Preparedness	آفات سے نپٹنے کی تیاری
Prevention	آفات کی روک تھام
Mitigation	آفات کی شدت اور اثرات میں کمی
Structural Measures	تعمیراتی اقدامات
Non-Structural Measures	غیر تعمیراتی اقدامات

متفرق اصطلاحات

Rehabilitation	بحالی
Reconstruction	تعمیر نو
Famine	قحط
Drought	خشک سالی
Resources	وسائل
Economy and Environment	معیشت اور ماحول
Institutional Arrangments	ادارہ جاتی انتظامات
Key Stakeholders	بنیادی فریقین
Civil Defence	شہری دفاع
Industrial Waste	صنعتی فضلات
Local Resources	مقامی وسائل
Political & Economic Situation	معاشی اور سیاسی صورتحال
Origin of Disasters	آفات کا مرکز
PRA Tools	پی آر اے ٹولز
Media	ذرائع ابلاغ
Needs Assessment	ضروریات کی جانچ پڑتال
Social Institutions	سماجی ادارے
Evacuation Centers	انخلاء کے مراکز
Implementation Mechanism of the Plan	منصوبے کے نفاذ کی حکمتِ عملی

تعارف

باب اول: مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: ایک تعارف

مقاصد:

اس باب کا مقصد مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ بنیادی تصورات کے بارے میں شرکاء کو معلومات فراہم کرنا ہے۔ خطرات اور آفات میں فرق کی وضاحت کرتے ہوئے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت وافادیت کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ آفات سے بچاؤ اور انکے اثرات کم کرنے کے امکانات اور ممکنات کا تذکرہ ہے۔ باب اول میں چار سیشن شامل کیے گئے ہیں جن میں مقامی اور قومی سطح پر آفات کی تاریخ، درپیش خطرات اور مستقبل کے خدشات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوئم: پاکستان میں آفات کے انتظام وانصرام کا نظام

مقاصد:

اس باب کو تحریر کرنے کا بنیادی مقصد شرکاء کو ان سرکاری اداروں اور افراد کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے جو کسی نہ کسی حوالے سے قانونی طور پر آفات وخدشات کی روک تھام کے پابند ہیں۔ باب کا اہم پہلو یہ ہے کہ شرکاء ان اداروں اور افراد کی ذمہ داریوں اور کردار سے آگاہ ہو جائیں گے جو مقامی سطح پر آفات کے اثرات محدود کرنے کے لیے نہ صرف ذمہ دار ہیں بلکہ وسائل واختیارات کے بھی حامل ہیں۔

اس باب کے دو حصے ہیں۔ صوبہ پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان کیلئے تربیت کار حصہ اول کا انتخاب کرے جبکہ آزاد جموں کشمیر کیلئے حصہ دوئم کا انتخاب تجویز کیا جاتا ہے۔

باب سوئم: مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال

مقاصد:

اس باب کا بنیادی مقصد مقامی افراد کو خطرات، خدشات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کا اندازہ لگانے کے لیے تکنیک اور مہارتیں فراہم کرنا ہے۔ بنیادی تصورات کی مختصر تعریف پیش کرنے کے بعد خدشات کی شناخت، تجزیے اور جانچ پڑتال کے طریقہ کار پر گفتگو کی جائے گی۔ اس باب کے اختتام تک شرکاء اشتراکی انداز میں مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

اس باب میں 4 سیشن شامل کیے گئے ہیں۔ جن میں خدشات کی جانچ پڑتال کا تعارف اور خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کو تکنیکی لحاظ سے بیان کیا گیا ہے۔

باب چہارم: ہنگامی حالات، مقامی سطح پر تیاری اور امدادی سرگرمیاں

مقاصد:

اس باب کا مقصد شرکاء کو آفات سے نپٹنے کی ضروری تیاریوں کی اہمیت اور طریقہ کار سے روشناس کروانا ہے۔ اس باب میں 5 سیشن شامل کیے گئے ہیں۔ جن میں آفات کے دوران پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال سے نپٹنے کے لیے درکار مہارتوں پر گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ معلومات و اطلاعات کی ضرورت و اہمیت، ہنگامی امداد کے مرکز کو سنبھالنے کے طریقہ کار، محفوظ انخلاء، نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی پر مرحلہ وار گفتگو کی گئی ہے۔

اس باب کے اختتام تک شرکاء نقصانات اور فوری ضروریات کی تخمینہ سازی کرنے کے چند بنیادی اصول سیکھنے کے علاوہ یہ بھی جان سکیں گے کہ ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاریوں کے ذریعے نقصانات کا حجم ایک مناسب حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ حقیقی نقصانات اور فوری ضروریات کی تخمینہ سازی کے ذریعے متاثرین کو سہولت پہنچانے کے ساتھ ساتھ بحالی اور تعمیر نو کا راستہ ہموار کیا جا سکتا ہے۔

باب پنجم: خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت

مقاصد:

اس باب کو تحریر کرنے کا مقصد شرکاء کو خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت کے عمل اور طریقہ کار سے متعارف کروانا ہے۔ اس باب کے اختتام تک شرکاء خدشات میں کمی کیلئے عمومی طور پر اٹھائے جانے والے اقدامات سے متعارف ہونے کے ساتھ ساتھ خشک سالی، سیلاب، زلزلہ، لینڈ سلائیڈنگ اور سمندری طوفان کے خطرات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت بھی کر سکیں گے۔ اس باب میں چھ سیشن شامل کیے گئے ہیں۔ پہلا سیشن خطرات و خدشات میں کمی کیلئے اقدامات کی شناخت کے موضوع پر ایک تعارف ہے جبکہ دیگر سیشن مخصوص خطرات کی نوعیت سے مخصوص اقدامات کی شناخت کیلئے مددگار رہوں گے۔

باب ششم: مقامی سطح پر آفات کے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی

مقاصد:

یہ باب تحریر کرنے کا بنیادی مقصد آفات اور انکے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی کے مرحلہ وار عمل کی وضاحت کرنا ہے۔ شرکاء کو یہ بتانا بھی مقصود ہے کہ آفات سے بچاؤ اور ایک محفوظ مستقبل انکے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ وہ بہتر منصوبہ سازی اور ان پر عملدرآمد کے ذریعے نہ صرف حالیہ نقصانات کا حجم کم کر سکتے ہیں بلکہ آفات سے نپٹنے کے رجحان کو ایک ورثے کے طور پر آنے والی نسلوں کو بھی منتقل کر سکتے ہیں۔

باب میں تحریر کردہ معلومات شرکاء کو آفات اور انکے اثرات میں کمی کیلئے تکنیکی معاونت فراہم کریں گی جبکہ منصوبہ سازی کی ورکشاپ میں تخفیف آفات کے لیے ابتدائی منصوبہ بھی ترتیب دیا جائے گا۔

مینوئل استعمال کرنے کا طریقہ

یہ تربیتی مینوئل مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام پر تربیت فراہم کرنے والے تربیت کاروں کی سہولت کیلئے مرتب کیا گیا ہے۔ اس مینوئل سے تربیت کاروں، غیرسرکاری تنظیموں کے نمائندوں اور خطرات زدہ علاقوں میں رہائش پذیر عام افراد کو آفات وخطرات کے بنیادی تصوّرات واضح کرنے میں مدد ملے گی۔

یہ تربیتی مینوئل آفات کے انتظام وانصرام پر پانچ روزہ ورکشاپوں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ان ورکشاپوں کا مقصد مقامی افراد کو نہ صرف آفات وخطرات کے بنیادی تصوّرات سے آگاہ کرنا ہے بلکہ انہیں ایسی مہارتیں بھی فراہم کرنا ہے جن کی مدد سے وہ مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کی منصوبہ سازی کرسکیں اور زمینی حقائق کے قریب اور مقامی افراد کی بھرپور شمولیت سے بہتر منصوبے بنانے کے قابل ہوجائیں۔

مینوئل میں چھ باب شامل کیے گئے ہیں جبکہ ہر باب کے شروع میں سیشن پلان دیئے گئے ہیں۔

مینوئل میں مجموعی طور پر چوبیس سیشن ہیں۔ چونکہ پانچ روزہ ورکشاپ میں چوبیس سیشن مکمل کرنا ممکن نہیں لہٰذا تربیت کاروں کو تجویز کیا گیا ہے کہ وہ باب نمبر 6 میں سے صرف ان سیشنوں کا انتخاب کریں جو اس علاقے سے مطابقت رکھتے ہوں جہاں تربیت فراہم کی جارہی ہو۔
مثال کے طور پر باب نمبر 5 میں خشک سالی، سیلاب، زلزلے، لینڈ سلائیڈنگ اور سمندری طوفان کے خطرات کو کم کرنے کے اقدامات کے حوالے سے پانچ سیشن شامل کیے گئے ہیں۔ تربیت کار علاقے کی مناسبت سے کوئی بھی دو یا ایک سیشن کا انتخاب کرسکتے ہیں۔
باب نمبر 3 میں خدشات کی جانچ پڑتال کے مرحلے میں شرکاء کے ساتھ باہمی مشورے کے بعد ترجیحی خطرات کا تعین کیا جائے اور اسی مناسبت سے باب نمبر 5 میں سے سیشن کا انتخاب کیا جائے۔

سیشن پلان

ہر سیشن پلان میں مندرجہ ذیل نکات شامل کیے گئے ہیں:

سیشن کا عنوان

سیشن کا عنوان ہر باب کے شروع میں بھی دیا گیا ہے جبکہ ہر سیشن کے آغاز پر بھی واضح طور پر تحریر کیا گیا ہے۔

سیشن کے مقاصد

اس سے مراد یہ ہے کہ اس سیشن کے اختتام پر شرکاء کو کن تصوّرات سے واقفیت حاصل ہوجائے گی اور وہ کون کون سی مہارتیں حاصل کرلیں گے۔
لہٰذا ہر سیشن کے آغاز پر سیشن کے مقاصد تحریر کیے گئے ہیں۔

گفتگو کے بنیادی نکات

گفتگو کے بنیادی نکات سیشن پلان کا ایک اہم حصہ تصوّر کیے جاتے ہیں۔ مناسب ہوگا کہ سیشن کے آغاز میں گفتگو کے بنیادی نکات ہینڈ آؤٹ کے طور پر شرکاء میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ کیونکہ گفتگو کے بنیادی نکات سیشن کا خلاصہ ہیں اور تربیت کار گفتگو کے بنیادی نکات کے دائرے میں گفتگو کرے گا۔

درکار اشیاء

سیشن کے دوران آپ کو کن اشیاء کی ضرورت ہوگی مثلاً فلپ چارٹس، ہینڈ آؤٹ، کیس سٹڈیز، تصاویر، مارکر، اسکاچ ٹیپ، اخبارات، بیج پتھر یا دیگر اشیاء جن کا پہلے سے ہی انتظام ضروری ہے۔

درکار وقت

موضوع اور سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سیشن کے مقاصد کے حصول کیلئے کتنا وقت درکار ہوگا۔ ہر سیشن کیلئے درکا وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ تاہم یہ حتمی نہیں ہے۔ تربیت کار اپنی سہولت کے مطابق وقت میں کمی بیشی کرسکتا ہے۔

سرگرمیاں / طریقہ کار

سیشن کے مقاصد کے حصول کیلئے تربیت کار کون سی سرگرمیاں کروائے گا تاکہ شرکاء کی دلچسپی برقرار رہے اور ان کے علم اور تجربے کے پیش نظر معلومات کو بہتر سے بہتر طریقے کے ساتھ ان تک پہنچایا جاسکے۔ تربیت کے دوران مختلف طریقہ کار استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ جن میں فوری تبادلہ خیال، پریزینٹیشن، واقعاتی حوالے، ڈرامہ، تصاویر، گروپ ورک وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے چند ایک کے بارے میں تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

☆ فوری تبادلہ خیال (برین اسٹارمنگ)

کم وقت میں زیادہ افراد کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا عمدہ طریقہ ہے جس پر تربیت میں خاطر خواہ توجہ دی جائے گی۔ اس طریقے میں تمام شرکاء کھل کر کسی موضوع کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ شرکاء کے بیان کردہ نکات چارٹس پر لکھیں اور پھر ان نکات پر بحث کرتے ہوئے سب کو گفتگو میں شریک کریں۔ باہمی تبادلہ خیال سے شرکاء بہت سیکھتے ہیں اور ان میں معروضی تجزیے کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔

☆ لیکچر

تربیت کے دوران لیکچر کم سے کم دیئے جائیں گے۔ اگر ان کی ضرورت پڑے تو انہیں مختصر رکھیں اور ان کے ساتھ تصویری یا بصری درکار مواد شامل کریں۔

☆ واقعاتی حوالے (کیس سٹڈیز)

مینوئل میں مختلف واقعات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ واقعات کسی معاملے پر شرکاء کو آفات کے انتظام وانصرام کی ضرورت اور اہمیت سمجھنے

میں مدد دیتے ہیں۔ دلچسپی بڑھانے کے لیے مینوئل میں شامل ان واقعات کو مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔

☆ **گروپ ورک**

ورکشاپ کے دوران جو کچھ بتایا گیا ہو' اسے عملاً دکھانے کیلئے چھوٹے گروپوں میں شرکاء کو مختلف کام تفویض کیے جائیں گے۔ اس کیلئے تربیت کار فلپ چارٹس' ہینڈ آؤٹ استعمال کرے اور شرکاء کو مختلف ذمہ داریاں سونپے۔

☆ **تصاویر**

مینوئل میں چند مقامات پر تصاویر کے ذریعے بھی صورت حال کی وضاحت کی گئی ہے۔ تربیت کار کو چاہیئے کہ ان تصاویر کے بارے میں اگر کسی فرد کی کوئی رائے ہو تو اسے نوٹ کرے اور اپنی بات کی وضاحت کرے۔

تربیت کار کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

ہر سیشن پلان کے آخر میں تربیت کار کیلئے چند اہم ہدایات دی گئی ہیں۔

تربیت کار کیلئے چند ضروری ہدایات
ورکشاپ پچیس تا تیس افراد کے گروپ کیلئے ترتیب دی جائے جس میں عام شہری' سیاسی نمائندے اور مقامی تنظیموں سے وابستہ افراد شامل ہو سکتے ہیں۔
تربیت کار کے لیے آفات وخطرات کے تصورات' انتظام وانصرام سے لے کر منصوبے تشکیل دینے تک کے تمام عوامل سے آگاہی ضروری ہے۔
ورکشاپ میں سیکھنے کا عمل دوطرفہ ہونا چاہیئے جس کے ذریعے نہ صرف شرکاء کے تجربات سے آگاہی ہونا ضروری ہے بلکہ ذاتی تجربات کی بنیاد پر ایسے عوامل پر بھی بحث کی جائے جو آفات کے انتظام وانصرام کے لیے اہم ہیں۔
مینوئل میں ہر دن تقریباً چھ گھنٹے کا تصوّر کیا گیا ہے جس میں مختلف سیشن کے حوالے سے وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ تاہم یہ ٹائم ٹیبل محض آپ کی سہولت کیلئے دیا گیا ہے جسے شرکاء اور ورکشاپ کی ضروریات کے مطابق تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
یہ مینوئل آپ کی سہولت کیلئے ترتیب دیا گیا ہے۔ ایسا ہرگز ضروری نہیں کہ آپ اس کی حرف بہ حرف تقلید کریں اور جو کچھ اس میں درج ہے اس پر بالکل اسی طرح عمل کریں۔ تربیت کو کامیاب بنانے کیلئے آپ مینوئل میں موجود ہدایات کو سمجھیں اور حالات کے مطابق ان میں ترمیم کرلیں۔

ورکشاپ کی افتتاحی سرگرمیاں

مقصد:

اس باب کوتحریر کرنے کا بنیادی مقصد تربیت کار کوتربیتی ورکشاپ کے با قاعدہ آغاز اور اسکے طریقہ کار سے متعارف کروانا ہے۔کسی بھی ورکشاپ کی افتتاحی سرگرمیاں شرکاءکوتربیت کے مجموعی مقاصد اور اہداف کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں نیز انہیں ابتداء سے ہی علم ہو جاتا ہے کہ تربیت میں ان کی کون سی توقعات پوری ہوں گی اور ورکشاپ کے اختتام تک وہ کیا سیکھ سکیں گے۔

ورکشاپ کے آغاز میں ہونے والی تعارفی سرگرمیاں‘ تربیت کار اور شرکاءکو ایک دوسرے کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں اور فریقین کے درمیان ایک تعاون کی فضاء اور دوستانہ ماحول پیدا ہوتا ہے جو کسی بھی تربیتی ورکشاپ کیلئے ایک لازمی امر ہے۔تربیتی ورکشاپ سے متعلقہ توقعات اور خدشات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ضروری وضاحت بھی کی جاتی ہے۔

تربیت کے دوران اختیار کیے جانے والے اصول وضوابط کا تعین کیا جاتا ہے نیز باہمی مشاورت سے اس نتیجے پر پہنچا جاتا ہے کہ تربیتی ماحول کو خوشگوار رکھنے کیلئے کون سے اقدامات کیے جانے چاہئیں اور کن سے گریز کرنا چاہیئے۔ تربیتی کورس کا مکمل تعارف کروانے کے ساتھ ساتھ شرکاء کی رائے کی روشنی میں ضروری ترامیم بھی کی جاتی ہیں۔

سیشن نمبر 0

ورکشاپ کی افتتاحی سرگرمیاں

افتتاحی سرگرمیوں کے مقاصد:

☆ تربیتی ورکشاپ کا باقاعدہ آغاز۔
☆ تربیت کار اور شرکاء کا باہمی تعارف۔
☆ شرکاء کی ورکشاپ سے وابستہ توقعات اور خدشات سے آ گاہی۔
☆ خوشگوار تربیتی ماحول کے اصول وضوابط کا تعین۔
☆ تربیتی ورکشاپ کے مجموعی مقاصد اور اہداف سے شرکاء کی آ گاہی۔
☆ میزبان ٹیموں کی تشکیل۔

درکار اشیاء:

☆ فلپ چارٹس۔
☆ مارکرز۔
☆ ایک چھوٹا ٹرے یا ڈبہ۔
☆ شرکاء کی مناسبت سے باتصویر کاغذوں کی بند پرچیاں۔ (ہر دو پرچیوں پر ایک ہی طرح کی تصویر پرنٹ ہونی چاہیئے۔ آپ یہ تصاویر کلپ آرٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔ بصورت دیگر ہاتھ سے بھی بنا سکتے ہیں۔

کل دورانیہ: دو گھنٹے

تربیت کا طریقہ:

☆ اس بات کا انحصار ورکشاپ کے منتظمین پر ہے کہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز روائتی طریقہ سے کیا جائے یا غیر روائتی طریقہ سے۔
☆ بعض اوقات تربیت کا آغاز روائتی طریقہ سے کیا جاتا ہے جس میں منتظمین کسی نمایاں شخصیت کو ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کی دعوت دیتے ہیں۔
☆ دوسری صورت میں غیر روائتی طریقہ اختیار کرتے ہوئے منتظمین کی طرف سے شرکاء کو خوش آمدید کہنے اور ورکشاپ کے مختصر تعارف کے بعد تربیت کار کو دعوت دی جاتی ہے تا کہ شرکاء کے تعارف کی باقاعدہ سرگرمیاں شروع کی جاسکیں۔
☆ ابتدائی تقاریر کے بعد منتظمین شرکاء سے تربیت کار کا تعارف کروائیں۔
☆ تربیت کار شرکاء کو خوش آمدید کہے اور تعارفی سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز کرے۔

☆ شرکاء کے سامنے ایک ٹرے یا ڈبہ رکھیں اوران سے کہیں کہ وہ ڈبے میں موجود پرچیاں باری باری اٹھائیں۔

☆ شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ اپنی پرچی دوسرے شرکاء سے مخفی رکھیں اور پرچی پر موجود تصویر کو سمجھنے کے بعد اپنی حرکات سے تصویر کی وضاحت کریں۔

☆ اس مشق کیلئے شرکاء کو سات سے دس منٹ دیں اورانہیں کہیں کہ وہ ہال میں گھوم پھر کر اپنے ساتھی کو تلاش کریں۔ دس منٹ کے اندر تمام شرکاء اپنے ساتھیوں کو تلاش کر لیں گے۔

☆ اس تعارفی مشق کے آغاز میں ہی شرکاء کو بتا دیں کہ وہ اپنے ساتھی کو تلاش کرنے کے بعد ایک دوسرے سے مندرجہ ذیل تعارفی نکات پوچھیں۔ بہتر ہوگا کہ تربیت کار چند تعارفی نکات فلپ چارٹ پر واضح انداز میں تحریر کر کے اسے نمایاں جگہ پر چسپاں کر دے۔

- نام ....
- تنظیم ....
- کام کا تجربہ ....
- مشاغل ....

☆ جب تربیت کار محسوس کرے کہ تمام شرکاء اپنی تعارفی گفتگو ختم کر چکے ہیں تو ان سے درخواست کریں کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس آ جائیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ باری باری وہ اپنے ساتھی کا نام بتائیں اور اس کا مکمل تعارف کروائیں۔

☆ اس طرح تمام شرکاء ایک دوسرے کا تعارف کروائیں اوران کے بارے میں دلچسپ باتیں دیگر شرکاء کو بھی بتائیں۔

☆ تعارفی مرحلے کے بعد شرکاء کو تربیتی پروگرام کے اہم مقاصد' موضوعات اور اوقات کار سے آگاہ کریں اور تفصیلی پروگرام کی فہرست شرکاء میں تقسیم کریں۔

☆ تربیت کے موضوع اور کورس کی تفصیل سے آگاہ کرنے کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ وہ ورکشاپ سے کیا توقعات رکھتے ہیں؟ خدشات کیا ہیں اور خوشگوار تربیتی ماحول کیلئے ان کے ذہن میں کونسے اصول وضوابط آتے ہیں؟

☆ تین چارٹس پر مندرجہ ذیل نکات تحریر کر کے انہیں دیوار پر چسپاں کر دیں۔

1۔ ورکشاپ سے شرکاء کی توقعات
2۔ خدشات
3۔ خوشگوار تربیتی ماحول کے اصول وضوابط

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ باری باری تینوں چارٹس پر اپنی رائے تحریر کریں۔

☆ تربیت کار کام مکمل ہونے کے بعد تینوں چارٹس پڑھ کر سب کو سنائے گا / گی اور اس پر وضاحت کی جائے گی۔

☆ ممکن ہے کہ شرکاء کی طرف سے تحریر کردہ چند خدشات بے بنیاد ہوں یا چند توقعات ایسی ہوں جو دورکار وقت اور وسائل کے اندر پوری نہ ہو سکتی ہوں۔ لہٰذا تربیت کار تفصیلی وضاحت کرے اور وجوہات بھی بیان کرے تا کہ شرکاء کھلے ذہن اور اعتماد کے ساتھ سیکھنے کے عمل

کا آغاز کر سکیں۔

☆ مندرجہ بالا مرحلے کی تکمیل کے بعد شرکاء کو میزبان ٹیموں کے تصور سے آگاہ کریں۔ انہیں بتائیں کہ چار چار شرکاء پر مشتمل چار میزبان ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی جو دورانِ تربیت مختلف معاملات پر تربیت کار کی معاونت کریں گی۔

☆ چارٹس پر پہلے سے ہی میزبان ٹیموں کی ذمہ داریاں تحریر کر لیں اور انہیں دیوار پر چپکا دیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ خواہشمند شرکاء چارٹس پر درج مختلف ٹیموں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں پڑھیں اور اپنی پسندیدہ ذمہ داریوں والے چارٹ پر اپنا نام تحریر کریں۔

میزبان تنظیموں کی ذمہ داریاں

1۔ ہنگامی امدادی ٹیم

- ہال میں صفائی کا انتظام رکھنا۔
- سردی کی صورت میں بہتر حرارت اور گرمی کی صورت میں بجلی، پنکھوں وغیرہ کا خیال رکھنا۔
- تربیت کار سے مل کر تربیت کے لئے درکار اشیاء کا خیال رکھنا اور کسی بھی ضروری چیز کی ضرورت کی صورت میں ہنگامی بنیادوں پر اس کا انتظام کرنا۔

2۔ ٹائم کیپنگ ٹیم

- تمام شرکاء کی بروقت ہال میں آمد کو یقینی بنانا۔
- چائے اور کھانے کے وقفے کے بعد اعلان کردہ وقت کے مطابق شرکاء کو ان کی نشستوں پر واپس لانا۔

3۔ انتظامی امور کی ٹیم

- تربیت کار کی معاونت۔
- تربیت کار کی درخواست پر ہال میں چارٹس دیواروں پر چسپاں کرنا۔
- بوقتِ ضرورت چارٹس پر اہم نکات تحریر کرنا۔
- تربیت کار کی طرف سے فراہم کردہ ہینڈ آؤٹ اور دیگر مواد شرکاء میں تقسیم کرنا۔
- دن کے اختتام پر چارٹس، مارکر اور دیگر سامان کو حفاظت سے رکھنا۔

4۔ تجزیاتی ٹیم

- پچھلے دن کی سرگرمیوں کو اگلے دن کے آغاز میں مختصراً بیان کرنا۔
- گزشتہ روز تربیت میں رہ جانے والی خامیوں کی نشاندہی کرنا۔
- تربیت کے طریقہ کار اور شرکاء کی دلچسپی کی سطح کو بیان کرنا۔

- ○ تربیت کو مزید بہتر کرنے کیلئے تجاویز دینا۔

☆ سیشن کے آخر میں اصول وضوابط والے چارٹس کو نمایاں جگہ پر چسپاں کردیں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ چونکہ شرکاء مختلف پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے رویے اور سیکھنے کی صلاحیتیں مختلف ہوسکتی ہیں لہٰذا تربیت کار کو اس نکتہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمام شرکاء پر یکساں توجہ دینی چاہیئے۔

☆ میزبان ٹیموں کی تشکیل شرکاء کو متحرک کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔خاص طور پر وہ شرکاء جو زیادہ نہیں بولتے وہ انتظامی امور میں شامل ہوکر اپنے آپ کو ورکشاپ کا ایک اہم حصہ تصور کریں گے۔

☆ بعض شرکاء اپنے معاشی' معاشرتی یا تعلیمی پس منظر کی وجہ سے زیادہ نمایاں نظر آتے ہیں۔اگرچہ اس میں کوئی حرج نہیں لیکن تربیت کار کو چاہیئے کہ کم نمایاں شرکاء کو بھی بات کرنے کا بھرپور موقع دے۔

☆ تربیت کار کو چاہیئے کہ وہ دوران تربیت صنفی حساسیت کا مظاہرہ کرے۔

☆ جیسا کہ ورکشاپ کی افتتاحی سرگرمیوں کا پہلا حصہ قدرے روائتی (فارمل) ہوسکتا ہے لہٰذا خوشگوار اور دوستانہ ماحول پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ تربیت کار خوشگور ماحول پیدا کرے تاکہ شرکاء بھرپور اعتماد کے ساتھ سیکھ سکیں۔

☆ مشقوں اور گیموں کا انتخاب کرتے ہوئے علاقے کے کلچر کا خیال رکھیں۔اگر مینوئل میں دی گئی مشقیں اور گیمز مقامی روایات سے مطابقت نہیں رکھتیں اور ان پر شرکاء کی طرف سے ناپسندیدگی کا اظہار ہوسکتا ہے تو تربیت کار ان کی جگہ متبادل طریقہ کار استعمال کرے۔

☆ یاد رکھیں کہ جب لوگ اطلاعات سنتے ہیں تو وہ اس کا صرف بیس فیصد حصہ یاد رکھ پاتے ہیں۔اگر وہ مطالعہ کریں تو تقریباً تیس فیصد مواد انہیں یاد رہ جاتا ہے۔اگر وہ دیکھ رہے ہوں اور سن بھی رہے ہوں تو وہ کل مواد کا چالیس سے پچاس فیصد یاد رکھ پائیں گے۔وہ جو کچھ سنتے اور دیکھتے ہیں اگر اس پر گفتگو بھی کریں تو وہ نوے فیصد معلومات یاد رکھ سکیں گے۔لہٰذا تربیت فراہم کرتے وقت شرکاء کو سوالات کرنے کا بھرپور موقع دیں اور رائے کے اظہار پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ تربیتی ورکشاپ پانچ روز کیلئے ترتیب دی گئی ہے۔مینوئل چھ ابواب پر مشتمل ہے جن میں چوبیس سیشن شامل کیے گئے ہیں۔پانچ روزہ ورکشاپ میں چوبیس سیشن مکمل کرنا ممکن نہیں۔دوسری طرف چند سیشن ہر علاقے کی ضروریات سے مطابقت بھی نہیں رکھتے لہٰذا خطرات کی نوعیت کے اعتبار سے کچھ سیشن ورکشاپ میں شامل کیے جائیں گے اور کچھ نہیں۔

مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی پانچ روزہ ورکشاپ کا شیڈول

باب	سیشن/موضوع	طریقہ کار	دورانیہ
باب نمبر 0	افتتاحی سرگرمیاں		دو گھنٹے
	افتتاحی تقریب	تلاوت، قومی ترانہ، تقریریں، پیغامات، وغیرہ	
	تعارف	مختلف طریقہ کار	
	شرکاء کی توقعات وخدشات، اصول وضوابط	مختلف طریقہ کار	
	تربیت کا ڈیزائن	تبادلہ خیال / گفتگو	
	میزبان ٹیموں کی تشکیل	تبادلہ خیال / گفتگو	
پہلا دن باب نمبر 1	مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام : ایک تعارف	چار سیشن	چھ گھنٹے
	مقامی سطح پر آفات کی صورتحال	تبادلہ خیال، گروپ ورک	ایک گھنٹہ
	قومی سطح پر آفات کی صورتحال	گیلری / تصویری نمائش، پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، تبادلہ خیال	ایک گھنٹہ
	مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام : تصوّرات واصطلاحات	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، گروپ ورک، تبادلہ خیال، مثالیں	دو گھنٹے
	مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، تبادلہ خیال، کیس سٹڈی	تیس منٹ
دوسرا دن باب نمبر 2	پاکستان میں آفات کے انتظام وانصرام کا نظام	دو سیشن	دو گھنٹے
	مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کی ذمہ داریاں		ایک گھنٹہ
	آفات کے انتظام وانصرام میں مقامی سرکاری اداروں کا کردار اور ذمہ داریاں		ایک گھنٹہ
دوسرا دن باب نمبر 3	مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال	پانچ سیشن	پانچ گھنٹے
	خدشات کی جانچ پڑتال اور انفرادی تصورات	مشقیں، تبادلہ خیال پاور پوائنٹ پریزینٹیشن	ایک گھنٹہ

باب	سیشن/موضوع	طریقہ کار	دورانیہ
	خطرات کی جانچ پڑتال	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، گروپ ورک، تبادلہ خیال	ایک گھنٹہ تیس منٹ
	کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال	تبادلہ خیال، ڈرامہ، گروپ ورک، کہانی، سوال وجواب	ایک گھنٹہ
	اہلتیوں کی جانچ پڑتال	تبادلہ خیال، کہانی، گروپ ورک	ایک گھنٹہ
	فیلڈ وزٹ کی تیاری		تیس منٹ
تیسرا دن	فیلڈ وزٹ، گروپ پریزینٹیشن	پی آر اے ٹولز	پورا دن
چوتھا دن **باب نمبر 4**	ہنگامی حالات، مقامی سطح پر تیاریاں اور امدادی سرگرمیاں	پانچ سیشن	پانچ گھنٹے
	ہنگامی امداد کیا ہے؟	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، تبادلہ خیال	تیس منٹ
	اطلاعات کی فراہمی اور آگہی	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، تبادلہ خیال، گروپ ورک	ایک گھنٹہ
	مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام وانتظام	لیکچر، تبادلہ خیال، بحث ومباحثہ	تیس منٹ
	خطرات زدہ علاقوں سے فوری انخلاء کی منصوبہ سازی	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، تبادلہ خیال، گروپ ورک	دو گھنٹے
	مادی، معاشی ومعاشرتی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی	کیس سٹڈی، سوال وجواب، گروپ ورک	ایک گھنٹہ
پانچواں دن **باب نمبر 5**	خدشات میں کمی کیلیئے اقدامات کی شناخت	تین سیشن	چھ گھنٹے تیس منٹ
	خطرات وخدشات میں کمی کیلیئے اقدامات کی شناخت: ایک تعارف	تبادلہ خیال، لیکچر	تیس منٹ
	زلزلے کے خدشات واثرات کم کرنے کیلیئے اقدامات کی شناخت	پاور پوائنٹ پریزینٹیشن، گروپ ورک	ایک گھنٹہ

باب	سیشن/موضوع	طریقہ کار	دورانیہ
	لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات و اثرات کو کم کرنے کیلئے اقدامات کی شناخت	تبادلہ خیال، لیکچر، گروپ ورک	ایک گھنٹہ
باب نمبر 6	مقامی سطح پر آفات کے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی	دو سیشن	تین گھنٹے
	آفات کے اثرات میں کمی کی منصوبہ سازی: ایک تعارف	تبادلہ خیال، لیکچر، تصوراتی مشق	ایک گھنٹہ
	ورکشاپ برائے منصوبہ سازی	حقیقی منصوبہ سازی، گروپ ورک	2 گھنٹے
	اختتامی سرگرمیاں	مختلف طریقہ کار	ایک گھنٹہ

.........................☆☆.........................

مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: ایک تعارف

مقصد :

اس باب کا مقصد مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ بنیادی تصوّرات کے بارے میں شرکاء کو معلومات فراہم کرنا ہے۔ خطرات اور آفات میں فرق کی وضاحت کرتے ہوئے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت وافادیت کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ آفات سے بچاؤ اور ان کے اثرات کم کرنے کے امکانات اور ممکنات کا تذکرہ ہے۔ باب اول میں چار سیشن شامل کیے گئے ہیں جن میں مقامی اور قومی سطح پر آفات کی تاریخ، درپیش خطرات اور مستقبل کے خدشات کو بیان کیا گیا ہے۔

اس باب کے اختتام تک شرکاء یہ جان سکیں گے کہ مختلف فریقین کی شمولیت سے وضع کی گئی حکمت عملیوں کے ذریعے مقامی سطح پر آفات سے بچاؤ یا ان کے منفی اثرات میں کمی ممکن ہے۔

سیشن:

سیشن 1.1	مقامی سطح پر آفات کی صورتحال
سیشن 1.2	قومی سطح پر آفات کی صورتحال
سیشن 1.3	مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: تصورات واصطلاحات
سیشن 1.4	مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت

سیشن نمبر 1.1

مقامی سطح پر آفات کی صورتحال

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- ☆ مقامی سطح پر سابقہ، حالیہ اور مستقبل میں پیش آ سکنے والی ممکنہ آفات کی اقسام اور نوعیت بیان کر سکیں گے۔
- ☆ مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کا طریقہ کار اور تجربات کو بیان کر سکیں گے۔
- ☆ مقامی سطح پر آفات کی روک تھام سے متعلقہ بنیادی تصورات اور دیگر فریقین (مقامی حکومت، مقامی آبادی اور مقامی تنظیمیں وغیرہ) کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

- ☆ ایک مخصوص علاقہ کس قسم کے خطرات و آفات کا سامنا کر چکا ہے اور کن خطرات کی زد میں ہے؟
- ☆ سابقہ خطرات کی وجہ سے کن اقسام کے نئے خطرات پیدا ہو رہے ہیں؟
- ☆ مذکورہ علاقے کی آبادی، ذرائع روزگار، صحت کی صورتحال اور اقدار کیا ہیں؟
- ☆ اگر مذکورہ علاقے کا نقشہ دستیاب ہو تو مقامی آبادی کی مجموعی صورتحال کو بہتر انداز میں بیان کیا جا سکتا ہے۔
- ☆ یہ عین ممکن ہے کہ مقامی سرکاری وغیر سرکاری ادارے اور مقامی افراد، آفات سے بچاؤ کیلئے مختلف وسائل کے حامل ہوں۔ لہٰذا شرکاء کے آفات سے متعلقہ سابقہ تجربات سے آگہی ضروری ہے۔ یعنی مذکورہ آبادی روائتی یا تکنیکی طور پر آفات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے کیا حکمت عملیاں اختیار کرتی ہے نیز زیادہ نقصان اٹھانے والے گروہ کون سے ہیں؟

درکار اشیاء:

- ☆ مختلف رنگوں کے مارکر۔
- ☆ فلپ چارٹس۔
- ☆ تصویریں۔
- ☆ ملٹی میڈیا۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ :

سب سے پہلے باب کا مختصر تعارف کروائیں جبکہ سیشن کے موضوع اور مقاصد کو تفصیل سے بیان کریں۔

شرکاء سے پوچھیں کہ ان کے علاقے کو کن اقسام کے قدرتی یا غیر قدرتی خطرات کا سامنا ہے۔ان کے جوابات کو ایک چارٹ پر تحریر کریں۔آپ قدرتی اور غیر قدرتی خطرات کے لیے دو مختلف رنگوں کے مارکر استعمال کر سکتے ہیں۔موجودہ خطرات کے بارے میں گفتگو کے دوران شرکاء کی موضوع میں دلچسپی بڑھے گی۔لہٰذا آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ ان کے مطابق ان آفات کی وجوہات کیا ہیں۔ پہلے طریقہ کار کو برقرار رکھتے ہوئے قدرتی اور غیر قدرتی آفات کی وجوہات تحریر کرنے کے لیے دو مختلف رنگوں کے مارکر استعمال کریں۔

وجوہات کو چارٹ پر تحریر کرنے کے بعد شرکاء سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں

- مقامی آبادی کی تعداد کیا ہے؟
- لوگوں کے بنیادی ذرائع روزگار کیا ہیں؟
- لوگوں کے آفات کے بارے میں عمومی تاثرات کیا ہیں؟

☆ مقامی آبادی کے بارے میں اہم معلومات کو چارٹ پر تحریر کرنے کیلئے شرکاء میں سے کسی ایک کی مدد لیں۔

☆ بنیادی معلومات کے حصول کے بعد شرکاء سے ماضی میں وقوع پذیر ہونے والی آفات کے بارے میں پوچھیں۔

☆ آپ شرکاء سے پوچھ سکتے ہیں کہ ماضی میں وہ کس طرح کی قدرتی یا غیر قدرتی آفات کا سامنا کر چکے ہیں؟

☆ آفات کی نوعیت اور شدت کیا تھی اور یہ کس سال یا ماہ میں رونما ہوئیں؟

☆ آفات سے کس قسم کا نقصان پہنچا؟

☆ شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کر دیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی معلومات کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات پر غور کرتے ہوئے اپنی پریزینٹیشن تیار کریں۔

سوالات کو وائٹ بورڈ یا چارٹ پر واضح انداز میں تحریر کریں

گروپ نمبر 1

- نقصان کا حجم کیا تھا؟
- کونسے لوگ سب سے زیادہ متاثر ہوئے اور کیوں؟
- مقامی افراد نے آفات کا مقابلہ کیسے کیا؟

گروپ نمبر2

- ہنگامی صورت حال میں کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟
- کیا انہیں بیرونی امداد کی ضرورت پڑی؟

گروپ نمبر3

- متاثرہ آبادی کو بحالی میں کتنا وقت لگا؟
- وہ کون سے ادارے تھے جنہوں نے ہنگامی حالات اور بحالی میں متاثرین کی مدد کی؟

☆ ہر گروپ باری باری پریزینٹیشن دے۔

☆ گروپ پریزینٹیشن کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ مختصر تجزیہ بھی کریں اور اگر آپ مقامی علاقے کو درپیش خطرات یا ماضی کی آفات کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں تو شرکا کو چیدہ چیدہ نکات سے آگاہ کریں۔
شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ مقامی سطح پر آفات کی صورتحال کے بارے میں کوئی واقعہ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی فرد آفات سے متعلقہ کسی مخصوص واقعہ سے آگاہ کرتا ہے تو اسے واقعاتی حوالے کے طور پر لکھ لیں۔ بعد از اں مذکورہ واقعاتی حوالہ آفات کے انتظامات کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے۔

☆ تمام چارٹس کو دیواروں پر چسپاں کردیں۔

تربیت کار کے لیے ضروری ہدایات:

☆ ورکشاپ کے منتظمین سے مقامی آبادی کا نقشہ حاصل کریں۔ نقشے کی 4 سے 5 کاپیاں دیواروں پر چسپاں کردیں۔

☆ پہلے سیشن کے دوران آفات کے مضمون میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی تعریف وتشریح ہرگز نہ کریں۔ شرکاء کو مشاہدہ کرنے دیں کہ آپ قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے عنوان کے تحت آفات کی کونسی اقسام تحریر کررہے ہیں۔ اسی طرح جب وہ اپنے خدشات کا اظہار کریں تو حاصل شدہ معلومات کو خدشات کے عنوان کے تحت تحریر کریں۔ یہ چھوٹی سی مشق شرکاء کو آفات کے مضمون میں استعمال ہونے والے بنیادی تصورات اور اصطلاحات کو سمجھنے میں مدد دے گی۔

☆ تربیت کار کو مقامی علاقے کی آفات کی صورتحال پر بھرپور معلومات حاصل ہونا چاہئیں۔

☆ شرکاء کو بتائیے کہ مقامی سطح پر آفات کی صورتحال پر باب نمبر3 میں مزید گفتگو کی جائے گی۔

☆ سیشن کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کو مختصراً بیان کریں۔
مثلاً:

1۔ یہ علاقہ زلزلے اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کا شکار ہے۔

2۔ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے منصوبہ جات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔

3۔ ہنگامی حالات میں ماہر افرادی قوت اور ضروری آلات کے فقدان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

4۔ بحالی میں ضرورت سے زیادہ وقت لگا' سرکاری ادارے تیار نہیں تھے۔ غیر سرکاری اداروں کے پاس وسائل نہیں تھے اور مقامی لوگ آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت کے بارے میں آگاہ نہیں ہیں۔

5۔ خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہوئے وغیرہ۔

نوٹ: مندرجہ بالا نکات صرف مثال کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ جس جگہ آپ تربیت فراہم کر رہے ہیں وہاں پر صورتحال اسکے برعکس بھی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا گروپ پریزینٹیشن اور مطالعہ سے حاصل ہونے والی معلومات پر انحصار کریں۔

سیشن نمبر 1.2

قومی سطح پر آفات کی صورتحال

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی سطح پر آفات کی صورتحال کو وسیع تناظر میں سمجھ سکیں گے۔
- جان سکیں گے کہ پاکستان کے دیگر علاقہ جات کو کن اقسام کے خطرات و آفات کا سامنا ہے۔
- ملک کے دیگر حصوں میں رونما ہونے والی آفات اور انکے انتظام و انصرام سے آگہی حاصل کر سکیں گے۔
- مشترکہ نوعیت کے خطرات و آفات کی شناخت کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ پاکستان اپنی جغرافیائی اور ارضیاتی خصوصیات کی وجہ سے کئی طرح کی قدرتی آفات کے خدشات سے دوچار ہے۔ قدرتی خطرات میں زلزلہ، سیلاب، خشک سالی، لینڈ سلائیڈنگ، سمندری طوفان (Typhoon)، سونامی، سمندری اور دریائی کٹاؤ جیسے خطرات شامل ہیں۔

☆ انڈو آسٹریلین پلیٹ پر واقع ہونے کی وجہ سے پاکستان کے شمالی اور ساحلی علاقوں میں بڑے اور درمیانے درجے کے زلزلے آ سکتے ہیں۔

☆ پاکستان کا کل رقبہ آٹھ لاکھ تین ہزار نو سو چالیس مربع کلومیٹر ہے۔ جس میں سے 60 فیصد رقبہ انتہائی خشک (بنجر) ہے۔ پاکستان کے خشک علاقہ جات ہر دس سال میں سے 2 سے 3 سال تک خشک سالی کا شکار رہتے ہیں۔

☆ پاکستان کو اپنی ارضیاتی خصوصیات کے علاوہ جغرافیائی حدود، سیاسی، معاشرتی اور معاشی وجوہات کی بناء پر کئی ایک غیر قدرتی آفات کا سامنا ہے۔ غیر قدرتی آفات کی وجہ سے لوگوں کی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ غیر قدرتی خطرات میں دہشت گردی، سفر کے دوران حادثات، صنعتی، تابکاری اور ایٹمی حادثات، آتش زدگی، توانائی سے متعلقہ حادثات، معاشرتی تنازعات اور فرقہ وارانہ فسادات وغیرہ شامل ہیں۔

☆ پاکستان میں آفات کے انتظام و انصرام کا دسمبر 2006ء تک کوئی واضح نظام موجود نہیں تھا۔ تاریخی اعتبار سے پاکستان میں آفات سے ہنگامی بنیادوں پر نپٹنے کا رجحان رہا ہے۔ تاہم 2006ء کے اواخر میں صدارتی آرڈیننس کے ذریعے نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ کمیشن قائم کیا گیا۔ اس آرڈیننس کے تحت وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز قائم کی جائیں گی تا کہ آفات کا بہتر طریقے سے مقابلہ کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کو محفوظ بنایا جا سکے۔

درکار اشیاء:

- ☆ پاکستان بھر میں رونما ہونے والی مختلف آفات کی 10 سے 15 خبریں اور تصاویر دیواروں پر لگائیں۔
- ☆ اسکاچ ٹیپ
- ☆ شرکاء میں تقسیم کرنے کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات کی کاپیاں۔
- ☆ مختلف تصویروں پر مبنی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن۔
- ☆ پاور پوائنٹ کی عدم دستیابی کی صورت میں سفید بورڈ اور مختلف رنگوں کے مارکر۔
- ☆ سفید بورڈ اور مارکرز کی عدم دستیابی کی صورت میں مقامی سکول سے حاصل کردہ تختہ سیاہ اور چاک۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء کو سیشن کا مختصر تعارف کروائیں۔
- ☆ گفتگو کے بنیادی نکات کی فوٹو کاپیاں تقسیم کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ آپ ان کے ساتھ مل کر پاکستان بھر میں رونما ہونے والی مختلف آفات کی تصاویر اور خبریں دیواروں پر چسپاں کریں گے اور شرکاء کو تصویریں چسپاں کرنے اور معائنہ کرنے کے دوران مندرجہ ذیل نکات پر غور کرنا چاہیئے۔
  - o تصویریں کن آفات سے متعلق ہیں؟
  - o تصویروں میں کس طرح کی کاروائیاں کی جارہی ہیں؟
  - o تصویروں کے نیچے یا ارد گرد لکھی گئی تحریر میں کن نکات کا ذکر کیا گیا ہے؟
- ☆ پاکستان بھر میں رونما ہونے والی مختلف آفات سے متعلقہ 10 سے 15 تصویریں شرکاء کے ساتھ مل کر 4 سے پانچ چارٹس پر چسپاں کریں۔
- ☆ چارٹس کو دیواروں پر لگادیں۔
- ☆ تصویروں کا معائنہ کرنے کیلئے شرکاء کو 3 سے 4 منٹ کا وقت دیں۔
- ☆ جب شرکاء اپنی نشستوں پر واپس آجائیں تو ان سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:
  - o پاکستان میں کس طرح کی آفات رونما ہوتی ہیں؟
  - o تصویروں کے مشاہدے سے کون سے اہم نکات ان کے سامنے آئے ہیں؟
  - o کس طرح کی عمارات کو نقصان پہنچا ہے؟
  - o متاثرین کون ہیں؟

- آپکے خیال میں ان آفات کی وجوہات کیا ہیں؟
- آفات سے نپٹنے کیلئے کونسی ہنگامی کاروائیاں کی جارہی تھیں؟
- کیاانہوں نے کسی تصویر میں آفات سے بچاؤ کی تیاریوں کا مشاہدہ کیا؟

☆ شرکاءکو بتائیں کہ آفات سے متعلقہ اعدادوشمار اکھٹے کرنے والے عالمی ادارےCRED کے مطابق پاکستان کی جغرافیائی حدود میں گزشتہ 80برسوں کے دوران مجموعی طور پر 139 بڑی آفات رونما ہوچکی ہیں۔یعنی پاکستان میں ہر سال اوسطاً دو بڑی آفات رونما ہوتی ہیں۔ان آفات میں 2006ءتک تقریباً 168,718 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔8اکتوبر2005ءکوصوبہ سرحد' آزاد کشمیراورشمالی علاقہ جات میں آنے والے زلزلے میں لگ بھگ 73000 افراد ہلاک ہوئے۔

☆ 8اکتوبر2005ءکوآنے والا زلزلہ ایک ایسے علاقے میں آیا جہاں دو پلیٹوں کے ٹکراؤ سے ایک فالٹ لائن پہلے سے موجود تھی اور زلزلے کے ماہر حلقوں میں اس قسم کے زلزلے کی ایک عرصے سے توقع کی جارہی تھی۔اگرچہ یہ زلزلہ اپنے اثرات کے اعتبار سے انتہائی تباہ کن تھا لیکن اب بھی سائنسدان یہ سمجھتے ہیں کہ 1555ءیا اس سے بھی پہلے آنے والے زلزلے کے بعد جوتوانائی زمین کے اندر بتدریج جمع ہوتی رہی ہے اسکا دس فیصد حصہ بھی اس زلزلے میں خارج نہیں ہوا۔صوبہ بلوچستان میں مستقبل میں کسی بہت بڑے زلزے کا خدشہ ہے۔

☆ شرکاءکو پاکستان میں خشک سالی کی صورتحال بیان کرتے ہوئے آگاہ کریں کہ پاکستان کا کل رقبہ803,940 مربع کلومیٹر ہے۔ جس میں سے 60فیصد رقبہ انتہائی خشک (بنجر) زمین پر مشتمل ہے۔پاکستان کے انتہائی خشک علاقہ جات میں سالانہ 200ملی میٹر سے بھی کم بارشیں ہوتی ہیں۔نمایاں خشک (بنجر) علاقہ جات میں چولستان' ڈیرہ غازی خان' ڈیرہ اسمٰعیل خان' کوہستان' تھر پارکر اور مغربی بلوچستان شامل ہیں۔تاریخی اعتبار سے پاکستان کے تمام صوبے شدید خشک سالی کا سامنا کر چکے ہیں۔حالیہ سالوں میں صوبہ بلوچستان' سندھ اور جنوبی پنجاب کو خشک سالی کی وجہ سے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ 1997ء سے 2002ءتک کے عرصے پر محیط خشک سالی کی وجہ سے 120افراد ہلاک اور تقریباً 22لاکھ افراد متاثر ہوئے۔خشک سالی کے نتیجے میں 25لاکھ مویشی ہلاک اور 72لاکھ متاثر ہوئے۔

☆ شرکاءکو پاکستان میں سیلاب کی عمومی صورتحال سے آگاہ کریں۔ آپ شرکاءکو بتا سکتے ہیں کہ پاکستان میں سیلاب آنے کی کئی وجوہات ہیں۔ان وجوہات میں ڈیم ٹوٹنے سے لے کر عالمی درجہ حرارت میں اضافہ اور مون سون کی بارشیں شامل ہیں۔1947ء سے لے کر اب تک آنے والے سیلابوں سے ملکی معیشت کو تقریباً 4ارب امریکی ڈالر کا نقصان پہنچا۔

☆ شرکاءکومزید بتائیے کہ جنگلات کے کٹاؤ کے نتیجے میں جنگلات پر مشتمل رقبہ 3.1فیصد اور لکڑی کے ذخائر 5فیصد سالانہ کم ہو رہے

ہیں جس سے لینڈ سلائیڈنگ یا پہاڑی تودے گرنے میں شدید اضافہ ہو رہا ہے۔

- ☆ پاکستان کا ساحلی علاقہ 1,046 کلومیٹر پر مشتمل ہے صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے براہ راست سمندری طوفانوں کی زد میں ہیں۔ 1971ء اور 2001ء کے دوران پاکستان کے ساحلی علاقوں میں چودہ سمندری طوفان ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ 1999ء میں صوبہ سندھ کے ٹھٹھ اور بدین کے اضلاع میں آنے والا سمندری طوفان (Cyclone) 73 آبادیوں کو بہا لے گیا۔

- ☆ شرکاء کو چند بڑے خطرات اور آفات سے آگاہ کرنے کے بعد مختصراً دوسری قدرتی آفات کے بارے میں بتائیں۔ سونامی، برفانی جھیلیں، برفانی تودے، وغیرہ پر چیدہ چیدہ معلومات سے آگاہ کریں۔

- ☆ قدرتی خطرات کو وضاحت سے بیان کرنے کے بعد شرکاء کو بتائیں کہ پاکستان قدرتی خطرات کے علاوہ غیر قدرتی خطرات کی زد میں بھی ہے۔ پاکستان کو اپنے محل وقوع کی وجہ سے مختلف اقسام کے بیرونی خطرات کا سامنا ہے۔ جبکہ پاکستان کے اندر مختلف مذاہب، فرقے، زبانیں اور رسم و رواج رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ ایک ہی ملک میں رہنے والے لوگوں کا مختلف طرز زندگی اور خیالات اندرونی تنازعات کا باعث بنتے ہیں۔ دہشت گردی کی نئی لہر کی وجہ سے غیر قدرتی خطرات سے نپٹنے کی ضرورت اور اہمیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ 1980ء اور 1990ء کے دوران پاکستان کو شدید فرقہ وارانہ تنازعات اور فسادات کا سامنا کرنا پڑا۔ گروہوں کے مابین تنازعات کے علاوہ صنعتی ترقی اور توانائی کی پیداوار کا غیر محفوظ عمل، ماحولیاتی آلودگی، زہریلی گیسوں کا اخراج، ڈیموں کا ٹوٹنا، غیر معیاری عمارتوں کا گرنا، بم دھماکے اور جنگیں وغیرہ انسانی اقدامات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے غیر قدرتی خطرات ہیں۔ پاکستان میں سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے بھی غیر قدرتی خطرات میں اضافہ ہوا ہے۔

- ☆ زیادہ تر ترقیاتی منصوبوں اور صنعتوں میں حادثات کے انتظام کے پہلو کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ سرکاری یا غیر سرکاری سطح پر صنعتی ترقی کو محفوظ بنانے کا رجحان انتہائی کم ہے۔

- ☆ اس ضمن میں اسلام آباد میں شہید ملت بلڈنگ اور کراچی میں نیشنل شپنگ کارپوریشن کی کثیر المنزلہ عمارات میں لگنے والی آگ کے واقعات سبق آموز مثالیں ہیں۔ کراچی میں 2007ء میں آگ کی لپیٹ میں آنے والی پندرہ منزلہ عمارت کی صرف گیارہویں منزل تک آگ بجھانے کے انتظامات موجود تھے جس وجہ سے آگ پر قابو نہ پایا جا سکا۔

- ☆ شرکاء کو بتائیے کہ پاکستان میں مقامی سطح پر انتظام وانصرام کا جائزہ باب نمبر 3 میں لیا جائے گا۔

- ☆ سیشن سے متعلقہ سوالات کے جوابات دیں۔

تربیت کار کے لیے ضروری ہدایات:

☆ چونکہ پاکستان کے تمام علاقہ جات کو کم و بیش مشترکہ نوعیت کے خطرات کا سامنا ہے لہٰذا ملک بھر میں پیش آنے والے قدرتی اور غیر قدرتی حادثات کی تصاویر/خبریں اکٹھی کریں۔

☆ آپ وقت کی مناسبت کے حوالے سے سیشن نمبر 1 اور 2 کو اکٹھا بھی کر سکتے ہیں۔ آپ اس سیشن کو ''مقامی اور قومی سطح پر آفات کی صورتحال'' کا نام دے سکتے ہیں۔

☆ شرکاء کو قومی سطح پر آفات کی صورتحال سے آگاہ کرنے کے دوران مقامی آبادی کو درپیش خطرات تفصیل سے بیان کریں۔ سیشن کے دوران شرکاء سے پوچھتے رہیں کہ آفات کے براہ راست متاثرین کون ہیں؟

☆ چونکہ آفات سے عوام زیادہ متاثر ہوتے ہیں لیکن وہ آفات کے انتظام و انصرام کو صرف حکومت کی ذمہ داری سمجھتے ہیں لہٰذا شرکاء کی آفات کے انتظام و انصرام میں دلچسپی بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنا ذاتی مسئلہ تصور کریں۔

☆ پاور پوائنٹ استعمال کرنے کی صورت میں تحریری مواد کم سے کم استعمال کریں تاکہ شرکاء توجہ سے آپ کی بات سنیں۔ آپ جس علاقہ میں بھی تربیت فراہم کر رہے ہیں' وہاں درپیش خطرات کو قومی تناظر میں تفصیل سے بیان کریں۔

نوٹ: پاکستان کو درپیش مختلف خطرات اور انکی عمومی وجوہات جاننے کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 1.2 ملاحظہ فرمائیں۔

..........................☆☆..........................

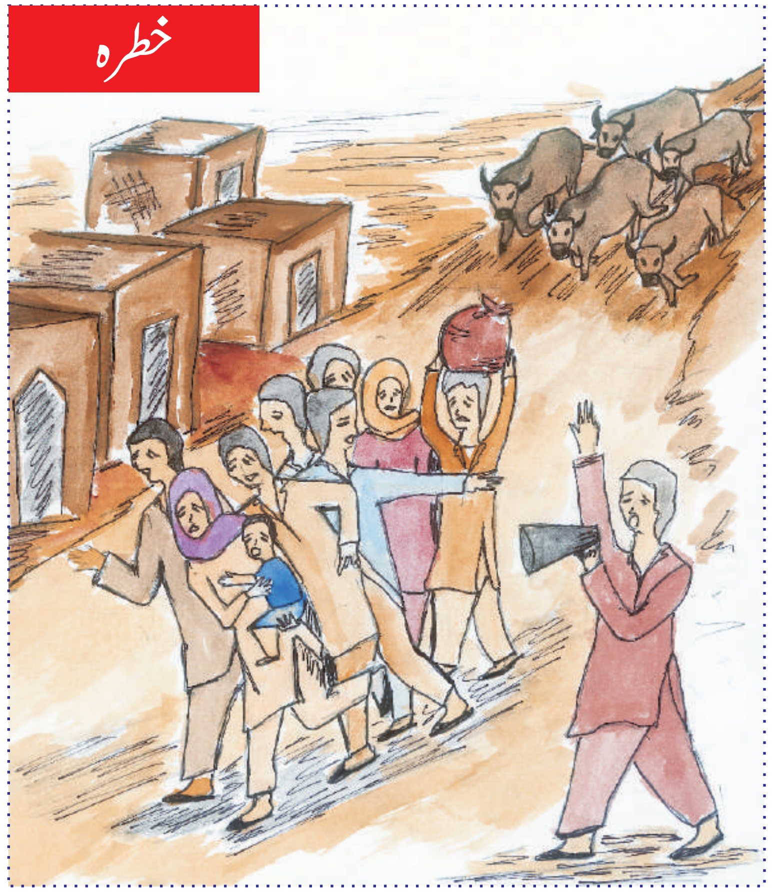
خطرہ

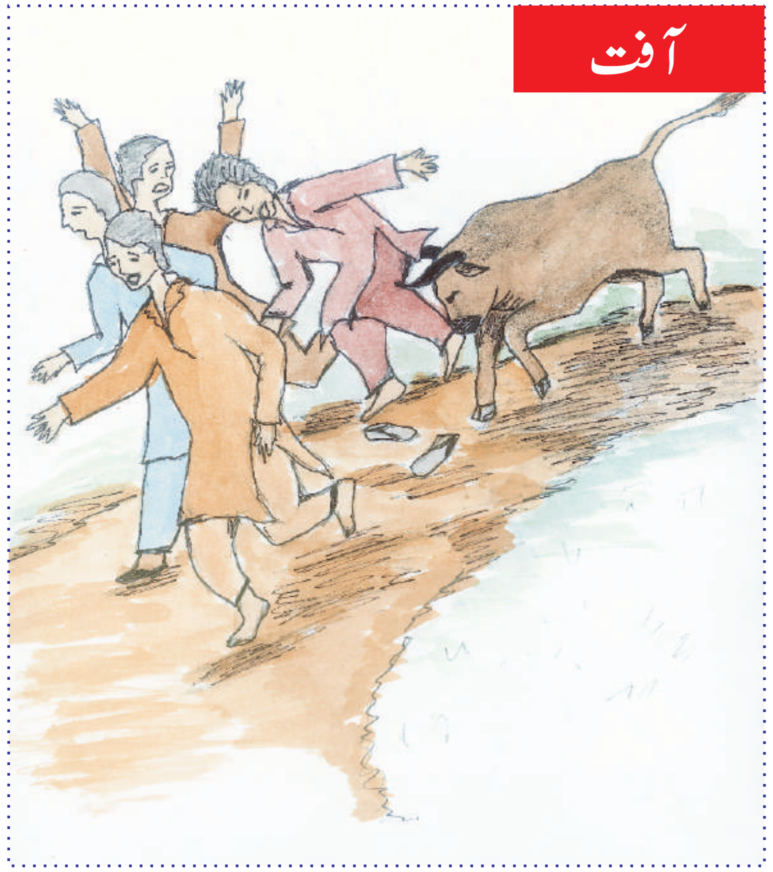
آفت

سیشن نمبر 1.3

مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام: تصورات واصطلاحات

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- خطرات اور آفات میں فرق بیان کرسکیں گے۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت اور جزئیات سمجھ سکیں گے۔
- جان سکیں گے کہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام میں کن اقدامات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام ایک ایسا عمل ہے جس میں خطرے سے دوچار مقامی آبادیاں اپنے تحفظ کے لیے فیصلہ سازی میں بھرپور شرکت کرتی ہیں۔

☆ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کو چھ مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے تاہم ان مراحل کی ترتیب مقامی آبادی کی معاشی، معاشرتی اور سیاسی صورتحال کے اعتبار سے مختلف ہوسکتی ہے۔

☆ خطرات اور آفات میں ایک واضح فرق ہے۔ ضروری نہیں کہ تمام خطرات ہی آفات کا روپ دھارلیں۔ خطرات، آفات میں اس وقت تبدیل ہوتے ہیں جب خطرات سے دوچار علاقے کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھتے ہوں۔

☆ مقامی آبادیوں کی قوت مدافعت اور آفات کے اثرات کم کرنے کی صلاحیت انکی اہلیت کہلاتی ہے۔ مقامی افراد اور ادارے اپنی قوت مدافعت اور دستیاب اہلیت کے ذریعے خطرات کا موثر انداز میں مقابلہ کرسکتے ہیں۔

☆ ایسے تعمیراتی یا غیر تعمیراتی اقدامات(i) جو قدرتی اور غیر قدرتی خطرات کے تباہ کن اثرات کو محدود کرسکیں ''آفات کی شدت میں کمی کی جدوجہد'' کہلائیں گے۔

☆ آفات کے انتظام وانصرام میں وہ تمام اقدامات شامل ہیں جو کسی قدرتی یا غیر قدرتی آفت سے درپیش مجموعی نقصان کے خدشے کو کم کرنے کیلئے ذاتی، مقامی، ریاستی، صوبائی اور مرکزی سطح پر اٹھائے جاسکتے ہیں۔

☆ آفات کے انتظام وانصرام میں وہ تمام سرگرمیاں شامل ہیں جو جان و مال کو درپیش خطرات کی روک تھام اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کیلئے کی جاتی ہیں۔

(i)۔ قانون سازی، شعور وآگہی، تعلیم وتربیت، فیصلہ سازی میں عوام کی شمولیت، بلڈنگ کوڈز کا اطلاق وغیرہ غیر تعمیراتی اقدامات کے زمرے میں آتے ہیں جبکہ آفات کی تعداد اور شدت میں کمی کیلئے تعمیر کردہ حفاظتی پشتے، محفوظ عمارات، بھل صفائی، شجرکاری وغیرہ تعمیراتی اقدامات کہلاتے ہیں۔

کل دورانیہ: دو گھنٹے

درکار اشیاء:

- ☆ وائٹ بورڈ۔
- ☆ سرخ، نیلے، سبز اور کالے رنگ کے مارکر۔
- ☆ فلپ چارٹس۔
- ☆ شرکاء میں تقسیم کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات۔

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء کو سیشن کا تعارف کروائیں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح اور کمیونٹی سے کیا مراد ہے۔

مقامی سطح اور کمیونٹی سے مختلف حالات اور مواقع پر مختلف معنی اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ مقامی سطح اور کمیونٹی کئی حوالوں سے پیچیدہ اصطلاحات ہیں۔ مثال کے طور پر عالمی سطح کے تناظر میں مرکزی نوعیت کے اقدامات مقامی سطح کے اقدامات کہلائیں گے۔ جبکہ وفاقی سطح کے مقابلے میں صوبائی سطح پر اٹھائے گئے اقدامات مقامی کہلائیں گے۔ اسی طرح ضلعی سطح پر اٹھائے گے اقدامات کے مقابلے میں یونین کونسل کی سطح پر اٹھائے گئے اقدامات مقامی کہلائیں گے۔ لہٰذا اس بات کی وضاحت انتہائی ضروری ہے کہ مقامی سطح سے کیا مراد لی جا رہی ہے۔

اسی طرح کمیونٹی کے معنی بھی وسیع ہیں۔ ایک مخصوص جگہ پر رہنے والے چند گھرانے ایک کمیونٹی ہو سکتے ہیں۔ ایک مخصوص زبان بولنے والا گروہ ایک کمیونٹی ہو سکتا ہے۔ مخصوص دلچسپیاں اور مہارتیں، زبانیں، مذاہب اور فرقے رکھنے والے لوگ علیحدہ علیحدہ کمیونٹی کے اعتبار سے پہچانے جا سکتے ہیں۔

- ☆ آفات کے مضمون میں کمیونٹی سے مراد وہ گروہ ہیں جن کو مشترکہ نوعیت کے خطرات کا سامنا ہے۔ جو ایک جیسی آفات کا شکار ہوتے رہے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ رنگ، نسل، زبان، مذہب، فرقوں اور مہارتوں کے اعتبار سے مختلف گروہ ایک علیحدہ کمیونٹی کی حیثیت رکھتے ہیں ایسے ہی اگر ایک مخصوص جغرافیائی حدود میں رہنے والے لوگ مشترکہ نوعیت کے خطرات سے دوچار ہوں، ان کی اہلیت اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی نوعیت کم و بیش ایک جیسی ہو، تو وہ بلا امتیاز رنگ و نسل، مذاہب و فرقہ جات اور زبان ایک ہی کمیونٹی کہلائیں گے۔ مزید یہ کہ کمیونٹی کے اندر موجود مختلف گروہوں مثلاً بچوں، عورتوں اور بزرگوں کی اہلیتوں اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی نوعیت مختلف ہو سکتی ہے۔
- ☆ شرکاء کو مقامی سطح اور کمیونٹی کے بنیادی تصور سے آگاہ کرنے کے بعد مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے بنیادی تصورات کے بارے میں بتائیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے عمل میں مقامی آبادیاں قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے اثرات ہر ممکن حد تک کم کرنے کے لیے مقامی سطح پر اقدامات اٹھاتی ہیں۔ چونکہ مقامی افراد اور ادارے مقامی کمزوریوں اور اہلیتیوں سے بخوبی آگاہ ہوتے ہیں لہٰذا وہ خطرات کو محدود کرنے کیلئے قابل عمل اقدامات اٹھا سکنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ مقامی سطح پر اٹھائے جانے والے اقدامات میں ترجیحات کا تعین آسان ہوتا ہے اور لوگ مل جل کر بیرونی امداد کی ضرورت، نوعیت اور مقدار بھی بہتر انداز میں طے کر سکتے ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے لیے مقامی سطح پر تنظیم سازی انتہائی اہم ہے۔ چونکہ آفات کا انتظام وانصرام ایک وسیع موضوع ہے اور چند مخصوص مہارتوں کا متقاضی ہے۔ لہٰذا مقامی سطح پر تنظیم سازی کے ساتھ ساتھ آفات پر کام کرنے والی بیرونی غیر سرکاری تنظیموں کے اشتراک سے بھی مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام کیا جا سکتا ہے۔

☆ شرکاء کو مقامی سطح پر آفات کے انتظام انصرام کے اہم مراحل سے روشناس کرنے کیلئے بتائیں کہ عام طور پر مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کے عمل کو مختلف مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ تاہم ان مراحل کی ترتیب مقامی آبادی کی معاشی، معاشرتی اور سیاسی صورتحال کے اعتبار سے مختلف ہو سکتی ہے۔

مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے مندرجہ ذیل مراحل کا تعارف کروائیں۔

☆ علاقے کا انتخاب۔
☆ کمیونٹی کو درپیش خطرات کے بارے میں معلومات کا حصول اور مقامی افراد سے روابط۔
☆ خدشات کی جانچ پڑتال۔
☆ آفات کے انتظام وانصرام کے ابتدائی منصوبہ جات کی تشکیل۔
☆ منصوبہ جات پر عملدرآمد۔
☆ منصوبہ جات کی نگرانی۔
☆ منصوبوں کی جانچ پڑتال اور تجزیہ۔

☆ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ بنیادی تصورات واصطلاحات کو سمجھانے کیلئے مندرجہ مثال سے مدد لیں:

ہر فرد کو اپنی روزمرہ زندگی میں خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ مختلف خدشات بھی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہی خطرات اور خدشات کی نوعیت کے مطابق انسان انفرادی اور اجتماعی طور پر ان سے نپٹنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ خطرات اور خدشات سے نپٹنے کی یہ جدوجہد انفرادی بھی ہو سکتی ہے اور اجتماعی بھی۔ منظّم بھی ہو سکتی ہے اور غیر منظّم بھی۔ خطرات سے بچاؤ کی کوشش کرنا ایک فطری عمل ہے تاہم اس فطری لیکن انفرادی عمل کو منظّم، اجتماعی اور مربوط بنانے کیلئے خطرات کی نوعیت، شدت، دائرہ کار اور اثرات کا جاننا ضروری ہے۔ اگرچہ قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے مضمون سے انسان فطری طور پر آگاہ ہے لیکن خطرات کا مقابلہ کرنے کی اجتماعی کوششوں کو فروغ دینے کیلئے چند ایسی اصطلاحات کا استعمال ناگزیر ہے جن کی بنیاد پر لوگ ایک دوسرے کے تجربات ومشاہدات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

☆ آفات کے مضمون میں استعمال ہونے والی اصطلاحات پر براہ راست گفتگو کرنے سے پہلے انفرادی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی مندرجہ ذیل مثال پر غور کریں۔

تصور کیجئے کہ سردی کے موسم کی آمد آمد ہے۔ آپ ایک مخصوص وقت پر محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ چند دن میں سردی بڑھ جائے گی۔ اگر اسی دوران بارش بھی ہو جائے تو آپ فوراً سمجھ جاتے ہیں کہ آپ یا آپ کے بچوں کو سردی لگنے کا خطرہ (Hazard) بڑھ گیا ہے۔ جیسے ہی آپ محسوس کرتے ہیں کہ اگر آپ گرم کپڑوں کے بغیر باہر گئے تو سردی لگنے اور بیمار ہونے کا خدشہ (Risk) ہے تو آپ خطرے کو شناخت کرتے ہوئے گرم کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں تاکہ سردی لگنے یا بیمار ہونے کے خدشے کو کم سے کم کیا جا سکے۔

یہ بات یہاں پر ختم نہیں ہوتی! آپ میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن کے پاس مختلف وجوہات کی بنا پر گرم کپڑے موجود نہیں۔ یہ گروہ سردی کے خطرے کے سامنے کمزور دفاعی صلاحیتوں (Vulnerability) کا حامل ہے۔ جنہیں سردی منفی انداز میں متاثر کر سکتی ہے۔ (یعنی جب خطرہ کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھنے والے فرد یا گروہ سے ٹکراتا ہے تو آفت کا روپ دھار لیتا ہے)۔

ہو سکتا ہے کہ کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھنے والا یہ گروہ گھاس پھونس جلا کر سردی کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے جس سے سردی جیسی آفت کے اثرات کسی حد تک کم ہو جائیں۔ سردی کے خطرے کا مقابلہ کرنے کا کوئی بھی انتظام اس گروہ کی اہلیت (Capacity) یا قوت مدافعت کہلائے گا۔ اگر دستیاب اہلیت ناکافی ہے تو مذکورہ گروہ اپنے رشتہ داروں، گاؤں یا شہر میں رہنے والے دوسرے افراد سے مدد طلب کر سکتا ہے۔ اسے ہم بیرونی امداد کہیں گے۔ آپ موسم سرما کے منفی اثرات کم کرنے (Risk Reduction) کیلئے جو بھی اقدامات اٹھا رہے ہیں وہ انفرادی سطح پر آفات کے خدشات کا انتظام وانصرام کہلائے گا۔

☆ انفرادی انتظامات کو اجتماعی انتظامات کے ساتھ جوڑیں۔ شرکاء کو بتائیں کہ اجتماعی سطح پر آفات سے نپٹنے کیلئے کم وبیش وہی اقدامات کیے جاتے ہیں، جو انفرادی سطح پر بھی کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن اجتماعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کا طریقہ کار نسبتاً مختلف ہوتا ہے۔ ہم اگلے ابواب میں اس طریقہ کار کو مرحلہ وار سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ چونکہ انفرادی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام نسبتاً آسان مرحلہ ہے لہٰذا مقامی/اجتماعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام پر اگلے ابواب میں مرحلہ وار تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔

☆ شرکاء کو آفات کے مضمون میں استعمال ہونے والی اصطلاحات سے تفصیلی طور پر روشناس کروانے کیلئے سابقہ مثال کو سامنے رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل طریقہ سے سمجھائیں:

- سردی لگنے کے احساس کا مطلب ہے کہ آپ خطرے (Hazard) کو شناخت کر چکے ہیں
- آپ کو خدشہ (Risk) ہے کہ سردی لگنے کی صورت میں آپ بیمار ہو سکتے ہیں۔
- آپکے پاس گزشتہ برس کے گرم کپڑے موجود ہونے کا مطلب ہے کہ آپ میں سردی کے خطرے کا مقابلہ کرنے کی اہلیت

(Capacity) موجود ہے۔ جس سے آپ خطرے کو آفت میں تبدیل ہونے سے روک سکتے ہیں۔

- جس گروہ کے پاس گرم کپڑے نہیں ہیں وہ کمزور دفاعی صلاحیتوں (Vulnerability) کا مالک ہے۔
- کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھنے والے گروہ کے پاس جلانے کیلئے گھاس پھونس کی دستیابی کا مطلب ہے کہ وہ کوئی نہ کوئی اہلیت ضرور رکھتے ہیں۔
- گرم کپڑے نکالنے اور گھاس پھونس کا انتظام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ موسم سرما میں درپیش سردی کے خطرات سے نپٹنے اور سردی کے منفی اثرات کو کم از کم کرنے کیلئے انتظامات کر رہے ہیں۔

☆ آپ یقیناً اپنے علاقے کے موسم کے اعتبار سے ایسے کپڑوں کا انتخاب کرتے ہیں جن سے آپ کو سردی لگنے کا کم سے کم خطرہ ہو۔ اسی طرح آپ مختلف قدرتی اور غیر قدرتی آفات کی مناسبت سے بچاؤ کے مختلف اقدامات کرتے ہیں۔ اس عمل کو مستقبل میں کسی بھی ممکنہ آفت یا خطرے کے خدشے کو کم کرنے کے انتظامات (Disaster Risk Reduction) کہیں گے۔

☆ شرکاء کو پانچ گروپوں میں تقسیم کر دیں, ایک گروپ میں زیادہ سے زیادہ 5 افراد ہونے چاہئیں۔ ہر گروپ کو ہلکے رنگوں کے دس دس کارڈ زدے دیں۔ ان سے کہیں کہ دی گئی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے علاقوں کو درپیش خطرات' خدشات' اہلیتوں اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کو کارڈز پر تحریر کریں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ خطرات سرخ اور خدشات کالے مارکر سے تحریر کریں۔ کمزور دفاعی صلاحیتوں کے لیے نیلا مارکر استعمال کریں جبکہ اہلیتوں کو سبز مارکر سے لکھیں۔

☆ ایک چارٹ پر سرخ مارکر سے قدرتی اور دوسرے چارٹ پر غیر قدرتی خطرات لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیں۔

☆ اسی طرح تیسرے چارٹ پر کالے مارکر سے خدشات لکھیں۔ چوتھے چارٹ پر نیلے مارکر سے کمزور دفاعی صلاحیتیں اور پانچویں چارٹ پر سبز مارکر سے اہلیتیں لکھ کر دیوار پر چپکا دیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے لکھے ہوئے کارڈز کو مناسب چارٹ پر چپکاتے جائیں۔

☆ جب شرکاء یہ کارڈز چپکا رہے ہوں تو تربیت کار غور کرے کہ کیا انھوں نے کارڈز مناسب موضوع کے نیچے چسپاں کیے ہیں۔

☆ آپ سب سے پہلے قدرتی خطرات والا چارٹ پڑھنا شروع کریں۔ اگر قدرتی خطرات والے چارٹ پر غیر قدرتی خطرے والا کارڈ چپکایا گیا ہے تو اسے صحیح چارٹ پر لگائیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ قدرتی اور غیر قدرتی آفات میں فرق کی وضاحت کرنے سے پہلے خطرے کی تعریف پر غور کرنا ضروری ہے۔ آفات کے مضمون میں خطرے کو تکنیکی لحاظ سے ایک مخصوص انداز میں سوچا اور سمجھا جاتا ہے۔ خطرے کا عمومی مطلب ایک ایسا ممکنہ قدرتی یا غیر قدرتی واقعہ ہے جو کسی خاص وقت میں کسی خاص علاقے میں انسانی' معاشی' معاشرتی' ماحولیاتی اور ذرائع روزگار کو نقصان پہنچا سکتا ہو یا تباہ کر سکتا ہو۔

☆ خطرے اور آفت میں فرق کی وضاحت کریں۔ شرکاء کو بتائیں کہ ضروری نہیں ہے کہ تمام قدرتی اور غیر قدرتی خطرات' آفات میں تبدیل ہو جائیں۔ اگر خطرات کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو وہ آفات میں تبدیل ہونے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ آفت اس

وقت رونما ہوتی ہے جب خطرات کی زد میں آنے والی مقامی آبادی کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھتی ہو اور ان میں خطرات کا مقابلہ کرنے کی اہلیت نہ ہو۔ جہاں تک خطرے کی وجوہات کا تعلق ہے وہ قدرتی بھی ہو سکتی ہیں اور غیر قدرتی بھی یا پھر دونوں کے ملاپ سے بھی خطرات جنم لے سکتے ہیں۔

☆ قدرتی اور غیر قدرتی آفات والے چارٹ پر کارڈز صحیح جگہ چپکانے کے ساتھ ساتھ شرکاء کو قدرتی اور غیر قدرتی خطرات میں فرق کی وضاحت بھی کریں۔

☆ آفات کے خدشات والے کارڈز کو پڑھیں۔ آپ غور کریں کہ شرکاء نے خدشات سے کیا مراد لی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ شرکاء نے خدشات والے چارٹ پر خطرات تحریر کیے ہوں۔ اگر ایسا ہے تو خطرات والے کارڈز کو مناسب چارٹ پر چپکا دیں اور شرکاء کو بتائیں کہ اگر کسی بھی قدرتی یا غیر قدرتی خطرے سے انسانی جانوں کے ضیاع، املاک، جائیداد اور ذرائع روزگار کو نقصان اور معاشی سرگرمیوں کے درہم برہم ہونے کا امکان ہو تو وہ آفت کا خدشہ (Disaster Risk) کہلائے گا۔

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ موسم سرما والی مثال میں آپ کو کس قسم کے نقصان کا خدشہ تھا؟

☆ خدشے کی مزید وضاحت کرتے ہوئے کہیں کہ اجتماعی سطح پر آپ کو خطرات سے کس قسم کے نقصان کا خدشہ ہو سکتا ہے؟

☆ اگر شرکاء خدشات کی صحیح شناخت نہیں کر سکتے تو مقامی خطرات کی نوعیت کے اعتبار سے کارڈز پر مختلف خدشات تحریر کریں۔

مثال کے طور پر اگر آپ ایسے علاقے میں تربیت فراہم کر رہے ہیں جہاں زلزلہ سب سے بڑا خطرہ ہے تو آپ خدشات کچھ اس طرح تحریر کر سکتے ہیں۔

- انسانی اموات۔
- بنیادی ڈھانچے کی تباہی یا نقصان۔
- ذرائع روزگار کو نقصان۔
- غربت میں اضافہ۔
- مال مویشیوں میں کمی وغیرہ۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں والے چارٹ کو پڑھیں۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کے بنیادی تصور کی وضاحت کریں۔ شرکاء کو بتائیں کہ اگر خطرے کا سامنا کرنے والی آبادیوں کے پاس خطرے کا مقابلہ کرنے کے مناسب انتظامات نہ ہوں تو وہ خطرات کے مقابلے میں کمزور (Vulnerable) کہلائیں گے۔

☆ ایک مخصوص آبادی معاشی، سیاسی، ماحولیاتی اور ارضیاتی غرضیکہ کئی حوالوں سے کمزور ہو سکتی ہے لیکن ان کمزور دفاعی صلاحیتوں کے درجے مختلف ہوتے ہیں۔

☆ آپ کمزور دفاعی صلاحیتوں کے تصور کی مزید وضاحت کرنے کیلئے موسم سرما کی مثال دہرا سکتے ہیں کہ جس گروہ کے پاس گرم کپڑے موجود نہیں تھے وہ وسائل کی کمی کے باعث سردی کے مقابلے میں کمزور دفاعی صلاحیتوں کا مالک تھا۔ اسی طرح جب ہم بڑے پیمانے

پر بات کرتے ہیں تو کمزور دفاعی صلاحیتوں کی کئی شکلیں اور درجے ہو سکتے ہیں۔ زلزلے کے مرکز کے قریب ترین رہنے والے لوگ بھی زلزلے کے جھٹکوں کی وجہ سے نہیں بلکہ خستہ حال، غیر محفوظ اور غیر معیاری گھر بنانے کی وجہ سے زیادہ جانی و مالی نقصانات اٹھاتے ہیں۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔

☆ شرکاء کی تحریر کردہ اہلیتوں کو پڑھیں۔ جو نکات اہلیتوں میں شمار نہیں ہوتے انہیں چارٹ سے علیحدہ کر دیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ وہ تمام علوم، مہارتیں، اقدامات اور ماہر افرادی قوت، اہلیت (Capacity) کہلائے گی جو مقامی آبادیوں کو خطرات کا موئثر انداز میں مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ یعنی خطرات زدہ آبادیوں کی قوت مدافعت اور آفات کے اثرات کم کر سکنے کی صلاحیت انکی اہلیت کہلاتی ہے۔

اہلیتوں کی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ مختلف اقسام کی اہلیتوں کو کارڈز پر سبز مارکر سے تحریر کر کے چارٹ پر چپکا دیں۔

☆ شرکاء کو انفرادی اور اجتماعی طور پر آفات سے نپٹنے کا حوالہ دیتے ہوئے وضاحت کریں کہ اجتماعی سطح پر مقامی افراد اور اداروں کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور اہلیتوں میں اضافہ کرنے کیلئے مختلف سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔

☆ وہ تمام اقدامات جو آفات کی پیشگی روک تھام (Prevention)، ان کے اثرات میں کمی (Mitigation) اور ہنگامی حالات سے موئثر انداز میں نپٹنے کیلئے کیے جاتے ہیں ''آفات کے خدشات کا انتظام وانصرام'' (Disaster Risk Management) کہلاتے ہیں۔

☆ شرکاء کو بتایئے کہ آفات سے پہلے، آفات کے دوران پیدا ہونے والی ہنگامی صورت حال اور آفات کے بعد تعمیر نو اور بحالی کے لیے موئثر اور پیشگی انتظامات کرنا آفات کے خدشے کا انتظام وانصرام کہلاتا ہے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ آفات کا انتظام وانصرام ایک وسیع موضوع ہے جس کے لیے ایک وسیع پیمانے پر متحرک افرادی قوت اور وسائل کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ مقامی اور اجتماعی سطح پر آفات کے اثرات محدود یا ختم کرنے کیلئے مقامی آبادیاں خطرات اور فوری ضروریات کی نوعیت کے اعتبار سے زیادہ موئثر اور قابل عمل پروگرام تشکیل دے سکتی ہیں۔

☆ مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے مختلف مراحل کو دوبارہ مختصراً بیان کریں۔

مثال کے طور پر آپ شرکاء کو کہہ سکتے ہیں کہ:

سیشن کے آغاز میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے مراحل کی نشاندہی کی گئی تھی۔ وہ مراحل خطرات زدہ علاقے کا انتخاب، آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال، مقامی سطح پر آفات کی منصوبہ سازی، منصوبوں پر عملدر آمد، منصوبوں کی نگرانی اور تجزیے پر مشتمل ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ ورکشاپ میں آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کے تمام مراحل کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ منصوبہ سازی بھی کی جائے گی۔

☆ سوالات کے جوابات دیں اور وضاحت طلب نکات پر بات کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

- ☆ خطرات' کمزور دفاعی صلاحیتوں' اہلیتوں' آفات' آفات کے خدشات اور آفات کے انتظام و انصرام کی مثالوں سے وضاحت کریں۔
- ☆ انفرادی مثالیں شرکاء کو سیکھنے کی تحریک دینے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں لہٰذا انہیں احساس دلائیں کہ تربیت حاصل کرنا ان کے ذاتی مفاد میں ہے۔
- ☆ بنیادی تصوّرات اور اصطلاحات بیان کرنے کیلئے علاقائی خطرات سے متعلق ایسے واقعات بیان کریں جنہیں شرکاء آسانی سے سمجھ سکیں۔ واقعات بیان کرنے کے دوران اصطلاحات سے مدد لیں تاکہ شرکاء سمجھ سکیں کہ واقعے کے کونسے حصے کیلئے تکنیکی اعتبار سے کون سی اصطلاح استعمال کی جاسکتی ہے۔
- ☆ گاہے بہ گاہے شرکاء کو ضرور بتائیں کہ آفات کے موضوع پر انہیں تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیئے۔
- ☆ یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ اگر ورکشاپ معمول کی کاروائی کا تاثر دے گی تو شرکاء کی دلچسپی برقرار نہیں رہ سکے گی۔
- ☆ شرکاء کو احساس دلائیں کہ کسی بھی مسئلے کو اجتماعی طور پر حل کرنے کیلئے تربیت ضروری ہے۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 1.3 ملاحظہ فرمائیں۔

سیشن نمبر 1.4

مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت

مقاصد: **اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:**

- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔
- علاقائی کامیاب واقعاتی حوالوں (Case Studies) کے ذریعے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے متحرک ہوسکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ بیرونی غیر سرکاری تنظیمیں اور حکومتی پروگرام کئی وجوہات کی بنا پر اپنے منصوبے دوسرے علاقوں میں منتقل کر دیتے ہیں۔
☆ متحرک مقامی کمیونٹی دستیاب وسائل کے ساتھ ساتھ بیرونی تنظیموں کے جدید تجربات سے مستفید ہو سکتی ہے۔
☆ بیرونی افراد یا ادارے مقامی مسائل اور وسائل کو مقامی لوگوں سے زیادہ بہتر انداز میں نہیں سمجھ سکتے۔

درکار اشیاء:

☆ ملٹی میڈیا یا وائٹ بورڈ۔
☆ واقعاتی حوالے کا ہینڈ آؤٹ۔

کل دورانیہ: تیس منٹ

تربیت کا طریقہ:

☆ سیشن کا مختصراً تعارف کروائیں۔
☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ پچھلے سیشن میں بیان کیے گئے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے مختلف مراحل پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔
☆ شرکاء کے درمیان مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کے موضوع پر بحث کروائیں۔
☆ شرکاء کو موضوع سے نہ ہٹنے دیں اور ضروری باتوں کو وائٹ بورڈ پر تحریر کریں۔

- ☆ ہوسکتا ہے کہ کچھ شرکاء کہیں کہ آفات کا انتظام وانصرام مکمل طور پر حکومت کی ذمہ داری ہے۔ایسی صورت میں آپ ان کو بتائیں کہ حکومتی سطح پر اٹھائے گئے اقدامات اس وقت تک دیرپا اور پائیدار نہیں ہو سکتے جب تک فیصلہ سازی میں مقامی آبادیوں کی شمولیت نہ ہو۔بیرونی غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبہ جات وسائل کی کمی یا سیاسی وجوہات کی بنا پر اکثر محدود پیمانے پر موئثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ایک منصوبہ ختم ہونے کے بعد اسی علاقے میں دوسرا منصوبہ شروع نہیں کیا جاتا۔لہٰذا مقامی آبادیوں کے وضع کردہ منصوبہ جات نہ صرف پائیدار ہوتے ہیں بلکہ زمینی حقائق کے قریب ہونے کی وجہ سے موئثر بھی ہوتے ہیں۔جب تک آفات کے اثرات محدود کرنے کے انتظامات انفرادی اور اجتماعی سطح پر نہیں کیے جاتے نقصانات میں کمی ناممکن ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ مقامی آبادیاں انفرادی اور اجتماعی سطح پر آفات میں کمی کو اپنا ذاتی مسئلہ تصوّر کریں تا کہ آفات کے اثرات حقیقی معنوں میں کم کیے جا سکیں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات :

- ☆ شرکاء کے کتابچے میں دی گئی کیس سٹڈی اور گفتگو کے بنیادی نکات شرکاء میں تقسیم کریں اور انہیں مطالعہ کیلئے دس منٹ کا وقت دیں۔
- ☆ اس سیشن میں شرکاء کو خیالات کے اظہار کا بھرپور موقع دیں۔اس سے آپ شرکاء کے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام میں حقیقی دلچسپی کی سطح جان پائیں گے۔
- ☆ کیس سٹڈی پر شرکاء کی رائے لیں اور اس تجربے کے مختلف پہلوؤں پر بحث کریں۔
- ☆ شرکاء سے کہیں کہ اگر ہمسایہ ملک میں رہنے والے لوگ اپنی کاوشوں سے اپنی کمزور صلاحیتوں کو مضبوط کرتے ہوئے اپنی اہلیتوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں تو ہم ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟
- ☆ شرکاء کے سوالات کے جواب دیں۔

نوٹ: تفصیلات کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 1.4 ملاحظہ فرمائیں۔

.........................☆☆.........................

پاکستان میں آفات کے انتظام وانصرام کا نظام

مقصد:

اس باب کوتحریر کرنے کا بنیادی مقصد شرکاءکوان سرکاری اداروں اورافراد کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے جوکسی نہ کسی حوالے سے قانونی طور پرآفات وخدشات کی روک تھام کے پابند ہیں۔ باب کا اہم پہلو یہ ہے کہ شرکاءان اداروں اورافراد کی ذمہ داریوں اورکردار سے آگاہ ہو جائیں جومقامی سطح پرآفات کے اثرات محدودکرنے کے لیے نہ صرف ذمہ دار ہیں بلکہ وسائل واختیارات کے بھی حامل ہیں۔

اس باب کودوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں دوسیشن دیے گئے ہیں جبکہ حصہ دوئم ایک سیشن پر مشتمل ہے۔صوبہ پنجاب' سندھ' سرحداور بلوچستان کے لیےتربیت کار حصہ اول کاانتخاب کرے جبکہ آزاد جموں کشمیرکیلئے حصہ دوئم کاانتخاب تجویز کیا جاتا ہے۔

سیشن:

حصہ اول

سیشن 2.1 مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کی ذمہ داریاں۔
لوکل گورنمنٹ آرڈیننس۔
(پنجاب' سندھ' سرحداور بلوچستان)

سیشن 2.2 آفات کے انتظام وانصرام میں مقامی سرکاری اداروں کا کرداراورذمہ داریاں

حصہ دوئم

سیشن 2.3 آزادکشمیرمیں آفات کا انتظام وانصرام

سیشن نمبر 2.1

مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کی ذمہ داریاں اور کردار

حصہ اول: لوکل گورنمنٹ آرڈیننس (صوبہ پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان)

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے سے مقامی حکومتوں کے موجودہ کردار کا احاطہ کر سکیں گے۔
- مقامی حکومتوں کے قانون کے تحت ضلعی ناظم، ضلعی کونسل، تحصیل ناظم، تحصیل کونسل، یونین ناظم اور یونین کونسل کے آفات سے متعلقہ اختیارات اور ذمہ داریوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔
- آفات کے انتظام وانصرام کی مد میں سٹیزن کمیونٹی بورڈ کے کردار سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ آفات کے دوران متاثرین کی امیدوں اور توقعات کا مرکز اکثر منتخب سیاسی نمائندے ہوتے ہیں لہٰذا یہ انتہائی اہم پہلو ہے کہ ان کے اختیارات اور قانونی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر معلومات حاصل کی جائیں۔

☆ اگرچہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے موئثر اور مرکوز قوانین فراہم کرنے کی بجائے صرف ہنگامی حالات سے نپٹنے تک محدود ہے، اس کے باوجود آرڈیننس ضلع کونسل، تحصیل کونسل اور یونین کونسل کو اپنے زیر انتظام آنے والے علاقوں کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا پابند بناتا ہے جو آفات کے انتظام وانصرام کے بغیر ممکن نہیں۔

☆ ضلعی ناظم، تحصیل ناظم اور یونین ناظم کے ساتھ ساتھ تمام کونسلرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے زیر نگرانی آنے والے حلقوں/علاقوں کو آفات سمیت دیگر مسائل سے بچانے کیلئے بھرپور اقدامات کریں۔

☆ سٹیزن کمیونٹی بورڈز آفات کے انتظام وانصرام میں ایک کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

درکار اشیاء:

☆ ملٹی میڈیا/وائٹ بورڈ۔

☆ شرکاء میں تقسیم کرنے کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

☆ سیشن کا تعارف کروانے کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ ان کے علاقوں میں آنے والی حالیہ چھوٹی یا بڑی، قدرتی یا غیر قدرتی آفات کے دوران مقامی منتخب نمائندوں نے کیا کردار ادا کیا۔

☆ شرکاء کے جوابات کو بورڈ یا چارٹ پر تحریر کریں۔

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا مقامی منتخب نمائندوں نے کوئی مثبت کردار ادا کیا؟ اگر ایسا ہے تو کیا انہوں نے مقامی حکومتوں کے قانون کے تحت کیا یا اپنی انفرادی حیثیت میں امداد فراہم کی؟

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ آفات کے انتظام وانصرام کے تناظر میں مقامی حکومتوں کے قانون کے اندر فراہم کیے گئے قانونی مواقع سے آگاہ ہیں۔

☆ شرکاء کے جوابات کی روشنی میں اپنی پریزینٹیشن کا آغاز کریں۔

☆ پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخ کی ابتداء 1961ء میں ہوئی جو کئی مراحل سے گزرتی ہوئی 2000ء میں موجودہ مقامی حکومتوں کے نظام تک پہنچی۔ 2001ء میں غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات ہوئے اور ماضی سے نسبتاً مختلف طرز کی موجودہ مقامی حکومتیں منتخب ہوئیں۔

☆ اگرچہ مقامی حکومتوں کے قانون میں آفات کے انتظام وانصرام پر براہ راست گفتگو نہیں کی گئی پھر بھی مقامی حکومتوں کے قانون میں ان تمام اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کی اجازت دی گئی ہے جو مقامی علاقوں کے تحفظ، خوشحالی اور ترقی کو یقینی بنا سکیں۔

☆ وضاحت کریں کہ اگرچہ مقامی حکومتوں کے قانون میں آفات کے انتظام وانصرام کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا لیکن یہ بات بھی وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ ایسا بھی کوئی لفظ استعمال نہیں کیا گیا جو آفات کے انتظام وانصرام کے منصوبوں کی ممانعت کرتا ہو۔ بلکہ مقامی حکومتوں کے قانون میں ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کو ایسے کئی اقدامات اٹھانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جو آفات کے مجموعی انتظام وانصرام کے مختلف مراحل کا حصہ ہوتے ہیں۔

☆ ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر مخصوص قوانین پر گفتگو کرنے سے پہلے شرکاء کو ضرور بتائیں کہ اس بات سے قطع نظر کہ مقامی حکومتوں کے قانون میں آفات کا مضمون شامل ہے یا نہیں، قانونی طور پر ہر حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے مناسب انتظامات کرے اور شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی حکومتوں سے ان تمام اقدامات کا تقاضا کریں جو انکے مجموعی تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی حکومتوں کے قانون 2001ء کے سیکشن 39 کی ذیلی شق (سی) کے مطابق ضلع کونسل کی ذمہ داری ہے کہ وہ ضلع کے لیے لمبے اور کم مدت کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے۔

☆ وضاحت کریں کہ بظاہر یہ شق آفات کے انتظام وانصرام سے منسلک محسوس نہیں ہوتی لیکن کسی بھی ضلع میں کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ اس وقت تک کامیاب تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اس میں آفات کا پہلو شامل نہ کیا گیا ہو۔ جو ترقیاتی سکیمیں ثانوی خطرات کو جنم دے سکتی ہیں یا کسی قدرتی یا غیر قدرتی آفت کے نتیجے میں تباہی یا جزوی نقصانات کا شکار ہو سکتیں ہیں ضلع کونسل کی ذمہ داری ہے کہ

ایسی سکیموں کی منظوری سے پہلے آفات و خدشات کے پہلو کا بھر پور تجزیہ کرے۔شہریوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے علاقوں کی ترقیاتی سکیموں سے آگاہ رہیں اور اس میں آفات کا پہلو شامل کیے جانے کی سفارشات دیں۔

- ☆ مقامی حکومتوں کے قانون 2001ء کے سیکشن 39 کی ذیلی شق (ٹی) کے مطابق ضلع کونسل کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ سیلابی امداد اور سیلاب کے پانی کے نکاس کیلئے کئے گئے اقدامات پر نظر ثانی کرے۔
- ☆ مقامی حکومتوں کے قانون 2001ء کے سیکشن نمبر 40 کی ذیلی شق (اے) کے مطابق شہری ضلع(i) کونسل کی ذمہ داری ہے کہ وہ زمین کے مناسب استعمال کے منصوبوں کی منظوری دے۔اس میں زمین کی درجہ بندی اور بوقت ضرورت اس پر نظر ثانی بھی شامل ہے۔چونکہ زمین کا استعمال آفات کے انتظام وانصرام میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے لہٰذا اس میں آفات وخدشات کے پہلو کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔
- ☆ مقامی حکومتوں کے قانون 2001ء کے سیکشن نمبر 40 کی ذیلی شق (ای) کے مطابق شہری ضلع کونسل کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ نکاسیٔ آب' کچرے کے انتظامات' حفظان صحت' پانی کے ذرائع کو محفوظ کرنے اور گندے پانی کے نکاس کے منصوبوں پر نظر ثانی کرے۔
- ☆ شرکاء کو ضلع ناظم کی ذمہ داریوں اور اختیارات سے آگاہ کریں۔
- ☆ شرکاء کو تحصیل کونسل اور تحصیل ناظم کی آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔
- ☆ یونین کونسل اور یونین ناظم کے علاوہ کونسلرز کی آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی حکومتوں کے قانون 2001ء کی شق نمبر 98 کے تحت حکومت کی جانب سے منظوری اور رجسٹریشن کے بعد غیر منتخب شہریوں کا کوئی بھی گروپ علاقے میں خدمات کی فراہمی یا آفات کے انتظام وانصرام کیلئے مقامی لوگوں کو فعال اور متحرک کرنے کی خاطر کمیونٹی بورڈ تشکیل دے سکتا ہے۔
- ☆ سیشن کے اختتام پر وضاحت طلب امور کی وضاحت کریں اور شرکاء کے ساتھ مل کر مقامی حکومتوں کو آفات کے انتظام وانصرام کو ترقیاتی منصوبوں کا حصہ بنانے کیلئے قائل کرنے کی حکمت عملی پر غور کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے ساتھ ساتھ 21 دسمبر 2006ء میں صدارتی آرڈیننس کے تحت قائم کردہ نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) بھی ضلعی حکومت کو مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کا قانونی طور پر پابند بناتی ہے۔
- ☆ ڈسٹرکٹ ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ضلعی ناظم کی سربراہی میں نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور یو این ڈی پی کے اشتراک سے آفات کے انتظام و انصرام کے لیے وضع کردہ راہنما اصولوں پر مبنی نیشنل ڈزآسٹر مینجمنٹ فریم ورک کے تحت آفات کے اثرات کو محدود کرنے کیلئے اقدامات کرے گی۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ وہ مقامی حکومتوں کے تعاون سے این ڈی ایم اے کا حقیقی معنوں میں اطلاق یقینی بنائیں۔

(i)۔مقامی حکومتوں کے قانون کے مطابق چند اضلاع کو سٹی ڈسٹرکٹ کا درجہ دیا گیا ہے۔(فیصل آباد' گوجرانوالہ' لاہور' ملتان' راولپنڈی' کوئٹہ' پشاور اور کراچی کو شہری اضلاع کا درجہ دیا گیا ہے۔)

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

- ☆ چونکہ مقامی حکومت کے قانون میں آفات کے مضمون پر براہ راست گفتگو نہیں کی گئی لہٰذا آپ شرکاء سے کہیں کہ وہ آرڈیننس کا بغور مطالعہ کرکے ایسی شقوں کی شناخت کریں جو کسی نہ کسی طرح آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ ہوں۔
- ☆ سی سی بی کی وضاحت میں زیادہ وقت صرف کریں کیونکہ اس کے ذریعے لوگ آفات کے انتظام وانصرام کے منصوبے شروع کر سکتے ہیں۔

نوٹ: ضلع، تحصیل، یونین کونسل، سی سی بی اور ڈسٹرکٹ ڈزآسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ذمہ داریوں کی تفصیل کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 2.1 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

سیشن نمبر 2.2

آفات کے انتظام وانصرام میں مقامی سرکاری اداروں کا کردار اور ذمہ داریاں

مقصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

☆ آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے سے سرکاری اداروں کے کردار اور ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ آفات کے انتظام میں مقامی منتخب نمائندوں کے ساتھ ساتھ سرکاری ادارے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

☆ اگرچہ ضلع کا سربراہ ایک منتخب نمائندہ ہوتا ہے لیکن بیورکریسی کے بھرپور تعاون کے بغیر منتخب نمائندے آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتے۔

☆ مقامی سطح پر گیارہ سرکاری ادارے کام کرتے ہیں جو مختلف سطحوں پر آفات کے انتظام وانصرام کے پابند ہیں۔

☆ چونکہ سرکاری اداروں کے ملازمین درحقیقت عوام کے ٹیکسوں سے چلتے ہیں لہٰذا ان کا فرض ہے کہ وہ عوام کو ہر ممکن سہولیات وخدمات فراہم کریں۔

☆ سرکاری اداروں کا احتساب نہ صرف عوام کا حق ہے بلکہ فرض بھی ہے تاکہ ایک شفاف نظام کے تحت عوام کی فلاح وبہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆ سرکاری اداروں کا فرض ہے کہ وہ آفات سے پہلے، دوران اور بعد میں عوام کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

درکار اشیاء:

☆ فلپ چارٹس

☆ وائٹ بورڈ

☆ پاور پوائنٹ

☆ شرکاء میں تقسیم کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

☆ سیشن کا تعارف کروانے کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ سیاسی اور سرکاری اداروں میں کیا فرق ہے؟

☆ اگر شرکاء سیاسی اور سرکاری اداروں میں فرق کی وضاحت کر سکیں تو تربیت کار سرکاری اداروں کے کردار اور اختیارات پر گفتگو کرے۔

☆ بصورت دیگر شرکاء کو بتائیں کہ اگرچہ سرکاری ادارے منتخب نمائندوں کی نگرانی میں کام کرتے ہیں لیکن ان میں کام کرنے والے افراد

عوام کے منتخب کردہ نہیں ہوتے۔ ان اداروں کے سربراہ سے لے کر نائب قاصد تک سب تنخواہ دار ملازم ہوتے ہیں جو سرکاری خزانے سے تنخواہیں اور مراعات حاصل کرتے ہیں۔

- ☆ سیاسی نمائندوں کے برعکس سرکاری ملازمین مسلسل حکومتی نظام کا حصہ رہتے ہیں اور صرف چند مخصوص حالات میں ہی انہیں معطل یا ملازمت سے نکالا جاسکتا ہے۔
- ☆ چونکہ بیوروکریسی مختلف سیاسی حکومتوں کے ماتحت کام کرنے کا تجربہ رکھتی ہے لہٰذا وہ مختلف حکومتوں کے ادوار میں وضع کردہ پالیسیوں کا بھی ایک اہم حصہ ہوتی ہے۔
- ☆ سیاسی اور منتخب نمائندوں کو عوام انتخابات کے ذریعے نظام حکومت سے باہر کرنے کا حق رکھتے ہیں جبکہ سرکاری ملازمین کا احتساب عوام نہیں بلکہ محکمانہ کاروائی کے ذریعے ہی کیا جاتا ہے تاہم عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سرکاری ملازمین کی بے ضابطگیوں کے خلاف آواز اٹھاسکیں۔ اس ضمن میں وہ منتخب نمائندوں کے علاوہ عدلیہ سے بھی رجوع کرسکتے ہیں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ عوام ضلعی انتظامیہ پر آفات کے انتظام وانصرام کے لیے اسی وقت دباؤ ڈال سکتے ہیں جب وہ انکی ذمہ داریوں، اختیارات اور کردار سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ ضلع کی سطح پر مختلف سرکاری ادارے کام کرتے ہیں جن کو لائن ڈیپارٹمنٹ بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ ادارے ایسے بھی ہیں جو صوبائی یا وفاقی حکومت کے ماتحت ہوتے ہیں جبکہ دیگر لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت ضلعی حکومت کے ماتحت ہیں۔
- ☆ شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کردیں اور انہیں مندرجہ ذیل موضوعات پر تبادلہ خیال کرنے کی ہدایت کریں۔

گروپ نمبر 1

- o آفات کے دوران کن محکمہ جات نے سب سے زیادہ متحرک اور موثر کردار ادا کیا۔
- o آپ ان محکمہ جات کے انتظامی ڈھانچے کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔

گروپ نمبر 2

- o آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے سے ضلعی محکموں کی ذمہ داریوں پر تبادلہ خیال کریں۔
- o ضلعی محکموں کی طرف سے شروع کردہ ایسے منصوبوں پر بحث کریں جو کسی نہ کسی صورت میں آفات میں کمی یا اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔

گروپ نمبر 3

- o معمول کے حادثات اور مقامی طور پر آنے والی آفات سے مقامی سرکاری محکمے کس طرح نپٹتے ہیں؟
- o دو یا تین واقعات کو مثال بنا کر وسائل اور مسائل کا تجزیہ کریں۔

گروپ نمبر 4

آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار حکومت کے مندرجہ ذیل معیارات پر بحث کریں۔

- آفات سے نپٹنے کی موثر تیاریاں اور حکمت عملی موجود ہے / نہیں ہے / کیوں نہیں / ذمہ دار کون ہے؟
- پیشگی اطلاعات کا نظام موجود ہے۔
- عوامی سطح پر شعور و آگہی مہم جاری ہے۔
- تربیتی اور تعلیمی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔
- آفات کے انتظام وانصرام کے منصوبے موجود ہیں۔
- اطلاعات کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔
- بیرونی مددگاروں اور فریقین (مرکزی، صوبائی حکومتیں، غیر سرکاری تنظیمیں) سے رابطے۔

☆ آخر میں تمام گروپ پریزینٹیشن دیں گے اور تربیت کار پریزینٹیشن کا تجزیہ کرے گا / گی۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ منتظمین کو مشورہ دیں کہ وہ چیدہ چیدہ سرکاری محکموں کے نمائندوں کو تربیت میں ضرور مدعو کریں تا کہ محکموں کے بارے میں حقیقی معلومات حاصل کی جا سکیں۔

☆ مقامی شرکاء کی مقامی سرکاری اداروں کے بارے میں معلومات سے استفادہ کریں۔

☆ شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ مقامی سرکاری محکموں کے اختیارات اور ذمہ داریوں کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کریں۔

☆ شرکاء کو ضرور بتائیں کہ قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا صرف وکیل کا ہی نہیں عام شہریوں کا بھی فرض ہے۔

نوٹ: مقامی سرکاری محکموں کی ذمہ داریوں کی تفصیل جاننے کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 2.2 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

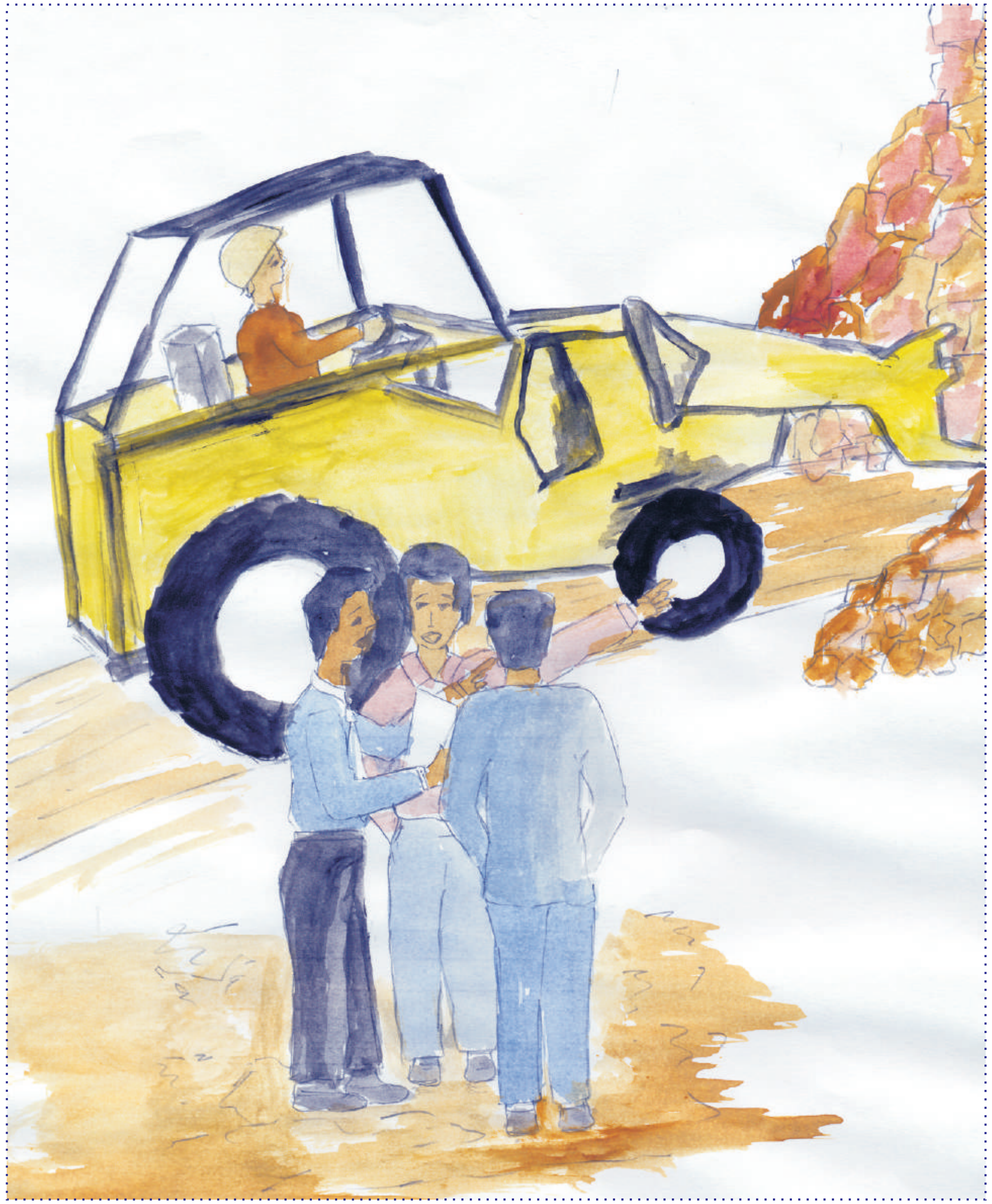

سیشن نمبر 2.3

آزاد کشمیر میں آفات کا انتظام وانصرام

حصہ دوئم

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- آزاد کشمیر کے طرزِ حکومت سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
- ضلعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام سے متعلقہ اداروں کے کردار اور ذمہ داریوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

- ☆ آزاد کشمیر میں پارلیمانی طرزِ حکومت ہے اور قانون ساز اسمبلی اڑتالیس اراکین پر مشتمل ہے۔
- ☆ وزارت امورِ کشمیر وشمالی علاقہ جات حکومت پاکستان اور حکومت آزاد کشمیر کے درمیان رابطے کا کام کرتی ہے۔
- ☆ آزاد کشمیر کو دو ڈیژنوں (مظفر آباد، میر پور) اور آٹھ انتظامی اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- ☆ آفات کے انتظام میں مقامی سرکاری ادارے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- ☆ سرکاری اداروں کا فرض ہے کہ وہ آفات سے پہلے، دوران اور بعد میں عوام کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔
- ☆ چونکہ سرکاری اداروں کے تمام اخراجات عوام کے ٹیکس سے پورے کیے جاتے ہیں لہٰذا ان کا فرض ہے کہ وہ عوام کو ہر ممکن سہولیات اور خدمات مہیا کریں۔

درکار اشیاء:

- ☆ فلپ چارٹس/وائٹ بورڈ/مارکرز۔
- ☆ پاور پوائنٹ۔
- ☆ شرکاء میں تقسیم کرنے کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ سیشن کا تعارف کروانے کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ آزاد کشمیر میں کون سا طرز حکومت رائج ہے۔اور انتظامی ڈھانچے کی کیا نوعیت ہے۔شرکاء کے جوابات کو وائٹ بورڈ پر تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا ان کے خیال میں طرز حکومت آفات کے انتظام وانصرام میں کوئی کردار ادا کرسکتا ہے یا نہیں۔شرکاء کو خیالات اور معلومات کے اظہار کا بھرپور موقع فراہم کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ آزاد کشمیر میں پارلیمانی طرز حکومت ہے۔قانون ساز اسمبلی اڑتالیس ارکان پر مشتمل ہے۔مزید یہ کہ آزاد کشمیر کے آٹھ انتظامی اضلاع ہیں جن کو دو ڈیژنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی اداروں کے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کیلئے ریاست کے طرز حکومت اور انتظامی ڈھانچے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ضروری ہے۔
- ☆ شرکاء کو 8 اکتوبر 2005ء میں آنے والے زلزلے کا حوالہ دے کر پوچھیں کہ مقامی سطح پر کن سرکاری اداروں نے زلزلے کے دوران اور بعد میں متحرک کردار ادا کیا۔شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ صرف ان اداروں کے نام بتائیں۔جبکہ ان کے مثبت یا منفی کردار کے بارے میں گفتگو بعد از اں کی جائے گی۔
- ☆ اداروں کے نام وائٹ بورڈ یا فلپ چارٹ پر واضح انداز میں تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر قائم کردہ سرکاری اداروں کا مقصد ہی عوام کو خدمات وسہولیات فراہم کرنا ہے۔آفات کے حوالے سے یہ ذمہ داریاں مزید اہمیت اختیار کر جاتی ہیں لہٰذا اگر مذکورہ ادارے اپنا کردار بخوبی نہیں نبھا رہے تو عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی ذمہ داریوں سے آگہی حاصل کرتے ہوئے حقیقی کردار ادا کرنے کا مطالبہ کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ عوام ضلعی سرکاری اداروں پر آفات کے انتظام وانصرام کے لیے اسی وقت دباؤ ڈال سکتے ہیں جب وہ ان کی ذمہ داریوں، اختیارات اور کردار سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ آزاد جموں کشمیر میں آفات کے انتظام وانصرام کے حوالے سے مندرجہ ذیل محکمہ جات موجود ہیں:
  - ریلیف اینڈ ری ہبلیٹیشن کمشنر
  - کیمپ مینجمنٹ آرگنائزیشن
  - محکمہ زراعت
  - محکمہ جنگلات
  - صحت عامہ
  - شہری دفاع
  - لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی
  - محکمہ خوراک
  - محکمہ مالیات

- فائر بریگیڈ
- پولیس
- سماجی بہبود وترقی نسواں وثقافت
- منصوبہ بندی وترقیات
- بلدیاتی ادارجات وغیرہ

☆ چار چارٹس پر مختلف مقامی سرکاری اداروں کے نام لکھ کر دیوار پر چسپاں کردیں۔

☆ شرکاء کو چار سے پانچ گروپوں میں تقسیم کرکے انہیں ہدایت کریں کہ وہ چسپاں کردہ چارٹس میں سے کسی کا بھی انتخاب کر کے 8 اکتوبر 2005ء میں ان اداروں کے کردار کے بارے میں بحث مباحثہ کریں نیز ان اداروں کی ذمہ داریوں اور اختیارات کے حوالے سے بھی گفتگو کریں۔ (اس سیشن میں خیال رکھیں کہ گروپ ممبران کی تعداد مساوی رہے)

☆ شرکاء کو بحث مباحثے کیلئے 30 سے 40 منٹ کا وقت دیں۔

☆ تمام گروپوں کو پریزینٹیشن کی دعوت دیں۔

☆ ہر گروپ پریزینٹیشن کے بعد تربیت کار منتخب کردہ محکمہ جات کے ان اختیارات اور ذمہ داریوں کو بیان کرے جو گروپ ممبران نے اپنی پریزینٹیشن میں شامل نہیں کیے۔ اگر شرکاء نے پریزینٹیشن میں ان ذمہ داریوں کو بھی شامل کیا ہے جو منتخب کردہ محکمہ جات کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں تو اسکی وضاحت کریں۔

☆ اسی طرح گروپ پریزینٹیشن مکمل کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ منتظمین کو مشورہ دیں کہ وہ چیدہ چیدہ محکموں کے نمائندوں کو تربیتی ورکشاپ میں ضرور مدعو کریں تاکہ ان کے بارے میں حقیقی معلومات حاصل کی جاسکیں۔

☆ مقامی شرکاء کی سرکاری اداروں کے بارے میں معلومات سے استفادہ کریں اور ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ کریں۔

☆ شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ اپنے طور پر مقامی سرکاری محکموں کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کریں۔

☆ شرکاء کو ضرور بتائیں کہ قوانین اور مقامی سرکاری محکموں کی حقیقی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا صرف وکیل کا ہی نہیں بلکہ عام شہریوں کا بھی فرض ہے۔

نوٹ: آزاد کشمیر کے سرکاری محکمہ جات کی ذمہ داریوں کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 2.3 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال

مقصد :

اس باب کا بنیادی مقصد مقامی افراد کو خطرات، خدشات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کا اندازہ لگانے کے لیے تکنیک اور مہارتیں فراہم کرنا ہے۔ بنیادی تصوّرات کی مختصر تعریف پیش کرنے کے بعد خدشات کی شناخت، تجزیے اور جانچ پڑتال کے طریقہ کار پر گفتگو کی جائے گی۔ اس باب کے اختتام تک شرکاء اشتراکی انداز میں مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

اس باب میں 4 سیشن شامل کیے گئے ہیں۔ جن میں خدشات کی جانچ پڑتال کا تعارف اور خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کو تکنیکی لحاظ سے بیان کیا گیا ہے۔

سیشن :

سیشن 3.1	خدشات کی جانچ پڑتال اور انفرادی تصوّرات
سیشن 3.2	خطرات کی جانچ پڑتال۔
سیشن 3.3	کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال۔
سیشن 3.4	اہلیتوں کی جانچ پڑتال۔
سیشن 3.5	فیلڈ وزٹ کی تیاری

سیشن نمبر 3.1

خدشات کی جانچ پڑتال اور انفرادی تصورات

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال کا مقصد بیان کر سکیں گے۔
- خدشات کی جانچ پڑتال کے مختلف مراحل سے متعارف ہو سکیں گے۔
- جان سکیں گے کہ مختلف لوگ انفرادی سطح پر خدشات و آفات کے بارے میں مختلف تصوّرات رکھتے ہیں۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ آفات کے اثرات کم کرنے اور آفات کا موئثر انداز میں مقابلہ کرنے کیلئے مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال ضروری ہے۔

☆ مختلف لوگ اپنی عمر، پیشے، سماجی و معاشی حیثیت، نسل، صنف، مذہبی اعتقادات اور تجربات کی بنیاد پر خدشات کے بارے میں مختلف تصوّرات رکھتے ہیں۔

☆ آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کا مقصد خطرات کی شدت اور ممکنہ اثرات کا اندازہ لگانے کے ساتھ ساتھ خطرات کی زد میں آنے والی اشیاء کی کمزور دفاعی صلاحیتوں اور آفات کا مقابلہ کرنے کی اہلیتوں کی شناخت اور تجزیہ بھی ہے۔

آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کو چار مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ انفرادی تصوّرات برائے خدشات۔
2۔ خطرات کی جانچ پڑتال۔
3۔ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال۔
4۔ اہلیتوں کی جانچ پڑتال۔

درکار اشیاء:

☆ شرکاء کی تعداد کے اعتبار سے مختلف ہلکے رنگوں کے A-4 سائز کے کارڈز۔

☆ مختلف رنگوں کے مارکر۔

☆ اسکاچ ٹیپ۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

☆ شرکاء کو باب اول سیشن نمبر 3 ''مقامی سطح پر آفات کا انتظام وانصرام'' کا حوالہ دیتے ہوئے بتائیں کہ مقامی سطح پر آفات کے بندوبست کا ایک مرحلہ خدشات کی جانچ پڑتال ہے۔

☆ ایک یا دو شرکاء سے کہیں کہ وہ خدشے کی تعریف اپنے انداز میں دہرائیں۔

☆ اگر شرکاء میں سے کوئی بھی خدشے کو مناسب انداز میں بیان نہ کر سکے تو آپ خدشے کی تعریف ایک بار پھر مختصراً بیان کریں۔

☆ خدشے کی تعریف بیان کرنے کیلئے آپ موسم سرما کی مثال کا کچھ حصہ دوبارہ بیان کریں یا مندرجہ ذیل تصویر دکھاتے ہوئے کہیں کہ تصویر میں دیئے گئے بازی گر کو غور سے دیکھیں۔ بازی گر ایک مضبوطی سے تنے ہوئے خطرناک رسے پر چل رہا ہے۔ ذرا سوچیں! بازی گر ایک خطرناک صورت حال سے دوچار ہے اور خطرہ (Hazard) ہے کہ وہ زمین پر گر جائے گا اور خدشہ (Risk) ہے کہ وہ مر جائے گا یا زخمی ہو جائے گا۔ اب آپ تصوّر کریں کہ رسہ تو زمین سے صرف چند فٹ اوپر ہے۔ گرنے کا خطرہ تو اب بھی موجود ہے لیکن خدشے کی نوعیت بالکل مختلف ہے۔ اگر بازی گر 100 میٹر اونچے تنے ہوئے رسے پر چل رہا ہو تو نہ صرف نقصان کا خدشہ بڑھ جائے گا بلکہ خدشے کی نوعیت بھی تبدیل ہو جائے گی۔ ایسے ہی موسم سرما میں سردی سے نپٹنے کے مناسب انتظامات نہ ہونے کی صورت میں نمونیا' کھانسی اور بخار وغیرہ کا خدشہ ہو سکتا ہے۔

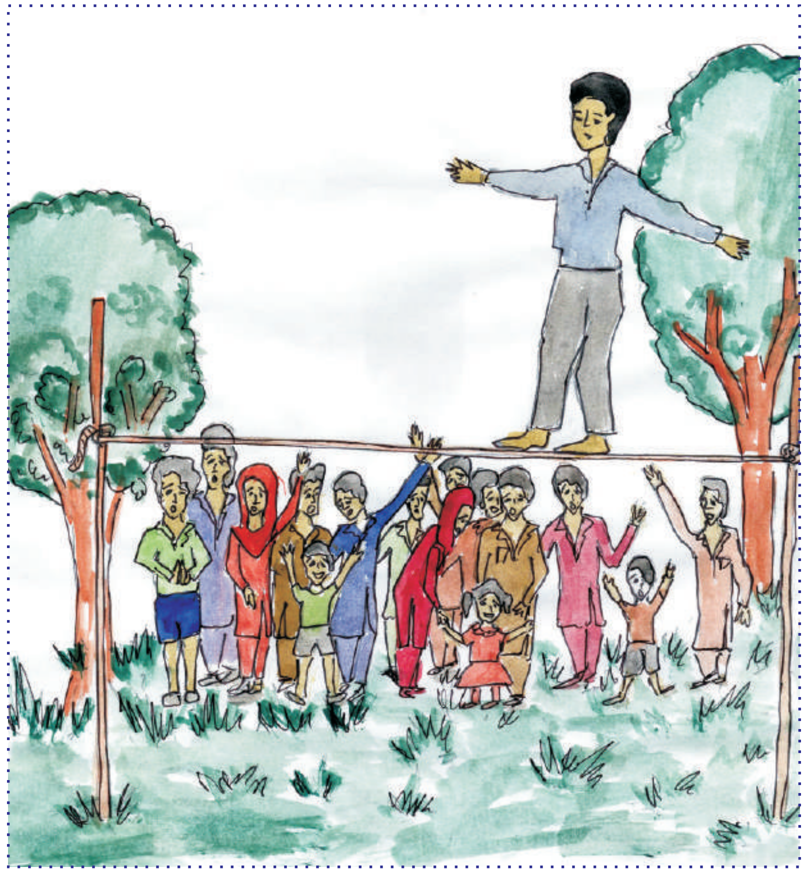

☆ خدشے (Risk) کی تعریف کی وضاحت کرنے کے بعد شرکاء کو بتائیں کہ ہر فرد کے خدشات دوسرے سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بازی گر کے خاندان اور دوستوں کے نزدیک اسکے زخمی ہونے کا خدشہ زیادہ اہمیت کا حامل ہوسکتا ہے۔ جبکہ سرکس کے مالک کو بازی گر کے گرنے کی صورت میں یہ خدشہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ مناسب حفاظتی انتظامات نہ کرنے کی وجہ سے قانون کی گرفت میں آ جائے گا یا اس کی سرکس کی مقبولیت کم ہوجائے گی۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ خدشات کی نوعیت کے اعتبار سے ان سے نپٹنے کی تیاری کی جاتی ہے یا کم شدت کے خدشات کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

☆ خدشات کے بارے میں مختلف تصوّرات کی وضاحت کرنے کے لیے شرکاء میں مختلف رنگوں کے کارڈ تقسیم کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ وہ ان کارڈز پر اپنے اپنے پسندیدہ گھر کا نقشہ کھینچیں۔

☆ شرکاء کے ساتھ مل کر کارڈز کو دیوار پر قریب قریب چپکا دیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ دوسرے ساتھیوں کے بنائے ہوئے خاکوں پر غور کریں۔

☆ نشستوں پر واپس آنے کے بعد شرکاء کو بتائیں کہ مختلف افراد نے ایک ہی چیز کو مختلف انداز میں بنایا ہے۔ یعنی گھر ایک بنیادی چیز ہے لیکن ہر فرد اپنی عمر، صنف، تعلیم، نسل، معاشی وسماجی حیثیت، مذہب، پیشے اور تجربے کی بنیاد پر گھر کا ایک مختلف تصور رکھتا ہے۔

☆ شرکاء کے بنائے گئے خاکوں کی مدد سے دو یا تین مزید مثالیں دیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ اسی طرح مختلف لوگ آفات کے خدشات کے بارے میں مختلف تصوّرات رکھتے ہیں۔ ایک ہی علاقے میں رہنے والے لوگوں کے خدشات میں بھی واضح فرق ہوسکتا ہے۔

☆ شرکاء کو زور دے کر بتائیں کہ مختلف تصوّرات میں فرق کو جاننا انتہائی اہم ہے کیونکہ نقصان کے خدشات کی بنیاد پر ہی آفات میں کمی کے اقدامات اور سرگرمیاں شناخت کی جاسکتی ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ خدشات کی جانچ پڑتال کے ذریعے خدشات کے مختلف تصوّرات رکھنے والے افراد اور اداروں کو ایک نکتے پر منظّم کیا جاسکتا ہے تاکہ آفات کے اثرات کو ممکنہ حد تک کم کیا جاسکے۔ آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کی بنیاد پر موثر منصوبہ سازی اور آفات میں کمی کی پائیدار حکمت عملیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔

☆ شرکاء کو آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کی اہمیت اور مقاصد بتاتے ہوئے کہیں کہ اس عمل سے مقامی افراد کو آفات سے متعلقہ ایسی معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں جو ان کے پاس نہیں ہیں۔ اسکے علاوہ مقامی آبادیوں کو ہنگامی حالات کی صورت میں درکار معلومات، تراکیب اور مہارتوں کی شناخت کی جاسکتی ہے۔

☆ شرکاء کو آفت کے خدشات کی جانچ پڑتال کی مختصر تعریف بتائیں۔ ’’ایک متوقع وقت پر کسی خاص علاقے اور وہاں رہائش پذیر افراد کو درپیش خطرے کی اشتراکی انداز میں جانچ پڑتال کرنے کے ساتھ ساتھ خطرے کے امکانات، نوعیت، شدت، دورانیے، منفی اثرات مقابلے کی اہلیتوں اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کا جائزہ لینا آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کہلاتا ہے‘‘۔

☆ یہ عمل خطرے کی زد میں آنے والے عناصر (لوگ، گھر، تعمیراتی ڈھانچے، سہولیات یعنی سکول، ہسپتال، خدمات، ذرائع روزگار اور دیگر) کو پہنچنے والے ممکنہ نقصانات اور منفی اثرات کا اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے۔ خدشات کی جانچ پڑتال کے عمل میں اس بات کا بھی اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ایک مخصوص گروہ، ایک خاص خطرے کے سامنے زیادہ کمزور کیوں ہے؟ جبکہ ایک دوسرا گروہ اسی خطرے کے سامنے نسبتاً کم کمزور کیوں ہے؟ مقابلہ کرنے کے نظام اور دستیاب وسائل کی شناخت بھی آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کا حصہ ہیں۔ آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال کسی علاقے کو درپیش خطرات کے بارے میں باوثوق تحقیقی اعداد وشمار اور گہرے مشاہدے کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اگرچہ خطرات کے بارے میں مقامی علم بھی اہم ہے لیکن اگر ماضی میں کسی علاقے میں، کوئی آفت رونما نہ ہوئی ہو تو ان حالات میں تحقیق پر مبنی اعداد وشمار مزید اہمیت اختیار کر جاتے ہیں۔

☆ خدشات کی جانچ پڑتال سے موثر ہنگامی امداد کے انتظامات کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ جبکہ اس عمل سے حاصل ہونے والے ابتدائی اعداد وشمار ہنگامی امداد کی فراہمی کیلئے ممکنہ مادی نقصانات، ضروریات اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کیلئے مفید ہو سکتے ہیں۔ خدشات کی جانچ پڑتال ایسے امکانات کا اظہار کرتی ہے جو اموات، بیماریوں، معاشی اور ماحولیاتی نقصانات کی وجہ بن سکتے ہیں۔ خدشات کی جانچ پڑتال کا عمل مندرجہ ذیل تین مراحل سے باہم مربوط ہے۔

- خطرات کی جانچ پڑتال۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال۔
- اہلیتوں کی جانچ پڑتال۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ خدشات کی جانچ پڑتال بیرونی تکنیکی مہارتوں، مقامی علوم اور تجربات کے امتزاج سے بہتر انداز میں کی جاسکتی ہے۔

☆ تفصیلات اور درکار مہارتوں پر آئندہ سیشن میں سیر حاصل بحث کی جائے گی۔ گفتگو کے بنیادی نکات کا خلاصہ پیش کریں نیز وضاحت طلب امور پر مختصراً گفتگو کریں۔

★ تربیت کار کے لیے ضروری ہدایات:

باب نمبر 3 کی تربیت دینے سے ایک دن پہلے شرکاء میں خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال میں استعمال ہونے والے چند ضروری ٹول تقسیم کریں۔ چونکہ آپکے پاس تمام ٹولز (Tools) پر تفصیلی گفتگو کیلئے وقت نہیں ہوگا لہٰذا شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ دیئے گئے ٹولز کا بغور مطالعہ کر کے آئیں۔ اگر شرکاء کی طرف سے ٹولز پر کوئی وضاحت درکار ہے تو اسکی وضاحت کریں۔

☆ اس باب کو باب اول کے سیشن 3 سے جوڑیں۔

☆ شرکاء کو نفسیاتی طور پر مائل کریں کہ آفات کی روک تھام اور اثرات میں کمی ممکن ہے۔ اس سے شرکاء کی سیکھنے کی اہلیت میں اضافہ ہوگا۔

نوٹ: خدشات کی جانچ پڑتال کے بارے میں تفصیلات کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 3.1 ملاحظہ فرمائیں۔

........................☆☆........................

سیشن نمبر 3.2

خطرات کی جانچ پڑتال

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی علاقے کو درپیش خطرات کی شناخت کر سکیں گے۔
- خطرات کی نوعیت، شدت، دورانیہ اور ترجیحات بیان کر سکیں گے۔
- خطرات کی جانچ پڑتال کے عمل کی وضاحت کر سکیں گے۔
- خطرات کی جانچ پڑتال کے لیے چند پی۔آر۔اے ٹول استعمال کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ خطرات کی جانچ پڑتال کے عمل میں خطرات کی شناخت، نوعیت، شدت اور دورانیے کا اندازہ سابقہ تجربات اور دستیاب اعداد و شمار کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

☆ مقامی لوگوں کی رائے کے تناظر میں آفات کی شدت، نوعیت اور خدشات کے اعتبار سے خطرات کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔

☆ خطرات کے پس پردہ کارفرما قوتوں، آفات وقوع پذیر ہونے کے امکانات اور ممکنہ طور پر زد میں آنے والے علاقوں کا حجم شناخت کیا جاتا ہے۔

☆ خطرات کی جانچ پڑتال ایسے خطرات کا بھی احاطہ کرتی ہے جو کسی مخصوص علاقے میں رونما تو نہیں ہوئے لیکن مختلف وجوہات کی بناء پر مستقبل میں رونما ہو سکتے ہیں۔

درکار اشیاء:

☆ فلپ چارٹس۔

☆ مختلف رنگوں کے مارکر اور پنسلیں۔

☆ تقسیم کے لیے گفتگو کے بنیادی نکات۔

☆ شرکاء میں تقسیم کرنے کیلئے خطرات کی جانچ پڑتال کا فارم (Matrix)۔

☆ شرکاء میں تقسیم کرنے کیلئے خطرات کی جانچ پڑتال کے ٹول ۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ تیس منٹ

تربیت کا طریقہ:

☆ شرکاء کو سیشن کا مختصر تعارف کروائیں۔ انہیں بتائیں کہ ''خطرات کی جانچ پڑتال'' ' ''خدشات کی جانچ پڑتال'' کا دوسرا مرحلہ تصور کیا جاتا ہے۔

☆ باب اول سیشن نمبر 3 کا حوالہ دیتے ہوئے ایک یا دو شرکاء سے کہیں کہ وہ خطرے کی تعریف اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

☆ اگر شرکاء میں سے کوئی بھی خطرے کی تعریف کو مناسب انداز میں نہ دہرا سکے تو آپ خطرے کی تعریف مختصراً بیان کریں۔

شرکاء کو خطرات کی جانچ پڑتال کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بتایئے کہ اس میں ایسے خطرات شامل ہیں جو مقامی آبادیوں کو جانی اور مالی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ تاریخ میں آنے والی آفات کی نوعیت' شدت' دورانیہ اور متاثرہ علاقوں کی شناخت بھی کی جاتی ہے۔ آفات کے اثرات کو محدود کرنے' ہنگامی حالات سے موئثر انداز میں نپٹنے اور بحالی اور تعمیر نو کے منصوبے ترتیب دینے کیلئے خطرات کی جانچ پڑتال کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔

☆ شرکاء کو بتایئے کہ ایک علاقے کو بیک وقت کئی طرح کے خطرات اور خدشات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جن میں سے چند زیادہ تباہ کن اور چند نسبتاً کم تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایک مخصوص کمیونٹی کسی ایک خطرے سے نپٹنے کے لیے قابل ذکر اہلیتوں کی مالک ہو۔ لہٰذا اس پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے شدید ترین خطرے سے لے کر درمیانے اور نسبتاً کم خطرات کی درجہ بندی انتہائی ضروری ہے تاکہ ترجیحات پر مبنی حکمت عملیاں ترتیب دی جاسکیں۔

☆ شرکاء کو ان خطرات کے بارے میں بتائیں جو ان کے علاقے میں کبھی رونما نہیں ہوئے لیکن آپ کی معلومات کے مطابق مستقبل میں رونما ہو سکتے ہیں۔

☆ وضاحت کریں کہ انسان اگرچہ بہت سی فطری قوتوں سے مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہے' تاہم کچھ فطری قوتیں ایسی بھی ہیں جن کا مقابلہ کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ خطرات کی شدت اور نوعیت کے گہرے تجزیے کے لیے ضروری ہے کہ ان خطرات کے پس پردہ کارفرما قوتوں کو سمجھا جائے۔ مختلف خطرات کے پیچھے کئی قوتیں کارفرما ہوتی ہیں۔ جب یہ قوتیں ایک خاص انداز اختیار کرلیں تو خطرات آفات میں تبدیل ہو جاتے ہیں لہٰذا خطرات کی جانچ پڑتال کے عمل میں مذکورہ قوتوں کا گہرا مطالعہ کرنا بھی شامل ہے۔

مختلف قوتیں اور ان سے متعلقہ خطرات مندرجہ ذیل ہیں۔

پس پردہ قوتیں............ پانی اور ہوا۔

پانی اور ہوا انسانی وحیاتیاتی بقا کے لیے بنیادی عناصر ہیں۔ لیکن جب یہی قوتیں مختلف وجوہات کی بنا پر اپنے دائرہ کار سے تجاوز کرتے ہوئے کم یا زیادہ ہو جاتی ہیں تو تباہی اور بربادی لاتے ہوئے مندرجہ ذیل خطرات کا روپ دھار لیتی ہیں۔

پانی اور ہوا سے متعلقہ خطرات

شدید طوفانی بارشیں' سیلاب' طغیانی کا آنا' اچانک اٹھنے والے سیلاب' سمندری طوفان' وبائی امراض' دریائی کٹاؤ' سمندری مدوجزر وغیرہ

پس پردہ قوت............زمین

زمین سے متعلقہ خطرات

لینڈ سلائیڈنگ' دریائی کٹاؤ' آتش فشانی چٹانوں کے ملبے کے ساتھ بہنے والی دلدل۔

بھونچال یا زلزلے

زلزلے بظاہر زمین کی قوت سے متعلقہ خطرات محسوس ہوتے ہیں لیکن حقیقتاً زلزلے ایک الگ قوت ہیں۔ایک ایسی قوت جو توانائی کی شکل میں زمین کے مختلف حصوں میں سالہا سال تک بتدریج جمع ہوتی رہتی ہے۔ جب یہ توانائی خارج ہوتی ہے تو زمین جیسی طاقتور قوت کو بھی ہلا کر رکھ دیتی ہے۔زلزلے مندرجہ ذیل خطرات کو جنم دیتے ہیں :

لینڈ سلائیڈنگ' سمندری زلزلے اور سونامی' آتش فشاں' زمین کے اندر گرم مادوں کی حرکت وغیرہ۔

پس پردہ قوت.................تنازعات

خانہ جنگی' بغاوت' فرقہ وارانہ فسادات' دیگر ایسے واقعات جن کی وجہ سے عوام کو ہجرت کرنا پڑے۔

صنعتی اور سائنسی قوتوں سے متعلقہ خطرات

ماحولیاتی آلودگی' تابکاری' دھماکے' گیسوں کا اخراج وغیرہ۔

دیگر خطرات

خشک سالی' قحط' کیڑوں مکوڑوں اور حشرات سے پیدا ہونے والے وبائی امراض مثلاً طاعون' برڈ فلو' ڈینگی وائرس وغیرہ۔

- شرکاء کو بتائیں کہ کچھ خطرات دیگر ثانوی نوعیت کے خطرات کو جنم دیتے ہیں۔
- مثال کے طور پر زلزلے' لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کو تقویت دے سکتے ہیں۔
- خشک سالی سے قحط اور وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ بڑھ سکتا ہے۔
- سیلاب سے ماحولیاتی آلودگی اور وبائی امراض کے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

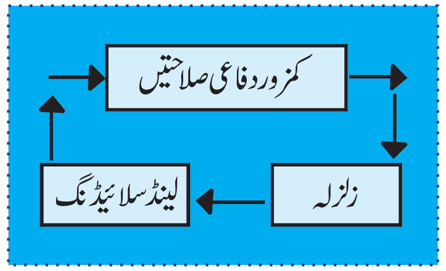

☆ شرکاء کو 5 سے 6 گروپوں میں تقسیم کر دیں۔ اور سیشن کے آخر میں دیا گیا خطرات کی جانچ پڑتال کا فارم بھی تقسیم کریں۔

☆ خطرات کی جانچ پڑتال سے متعلقہ مندرجہ ذیل سوالات بورڈ پر تحریر کریں یا ہر گروپ کو ایک ایک کاپی فراہم کریں۔

گروپ نمبر 1

تاریخی حوالے: یعنی ماضی میں آنے والی آفات نے لوگوں کو کس طرح متاثر کیا؟

- آپ کے علاقے میں آخری آفت کب آئی؟
- سب سے ہولناک اور تباہ کن آفت کب آئی؟
- کیا آپ کے علاقے کو درپیش خطرات بڑھ رہے ہیں؟ کم ہو رہے ہیں؟ یا ان میں کوئی تبدیلی محسوس نہیں کی جا رہی؟ (یاد رکھیں کہ بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت کی وجہ سے موسم سے متعلقہ خطرات میں تبدیلیاں آ رہی ہیں)

گروپ نمبر 2

تعداد و ترتیب: یعنی خطرات رونما ہونے کے امکانات کا جائزہ

- عام طور پر خطرات کتنے عرصے بعد رونما ہوتے ہیں؟
- خطرات رونما ہونے سے کتنی دیر پہلے اطلاع مل جاتی ہے؟
- خطرات رونما ہونے کی رفتار کتنی تیز ہے؟
- پیشگی اطلاعات کے کونسے اشارے اور علامتیں دستیاب ہیں؟
- لوگوں کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ خطرہ اپنی انتہائی حد تک پہنچ گیا ہے۔ مثال کے طور پر جب دریاؤں میں پانی کی سطح خطرے کی حد عبور کر لیتی ہے

گروپ نمبر 3

علاقہ: خطرات زدہ علاقوں کی نشاندہی کرنا

- کونسا اور کتنا علاقہ آفات وخطرات کی لپیٹ میں ہے؟
- کون سے علاقہ جات آفات سے متاثر ہوئے؟
- کون سے علاقے محفوظ رہے۔

گروپ نمبر 4

دورانیہ: عموماً شناخت کردہ خطرے کا دورانیہ کیا ہوتا ہے یا کیا ہو سکتا ہے؟

- مثال کے طور پر زلزلے کے بعد آنے والے جھٹکے کتنے دن ہفتے یا سال تک جاری رہتے ہیں یا رہیں گے؟

- سیلاب کا پانی کتنے دن بعد اترتا ہے؟

شدت: اس بات کا اندازہ لگانا کہ آفت کی شدت کیا تھی اور مستقبل کے خطرات کی شدت کیا ہوسکتی ہے۔

- مثال کے طور پر ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت کیا تھی؟
- سیلابی پانی کا ریلا کتنا بڑا تھا؟
- آندھی کی رفتار کیا تھی؟
- بم دھماکہ کس نوعیت کا اور کتنا شدید تھا؟

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مندرجہ بالا سوالنامہ آفات کی جانچ پڑتال کا فارم پُر کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

☆ تمام گروپوں کو بتائیں کہ وہ خطرات کی جانچ پڑتال کے لیے مندرجہ ذیل ٹول استعمال کریں۔

گروپ نمبر 1	تاریخی حوالے (Time Line): حالیہ خطرات کی نوعیت وشدت سمجھنے کیلئے سابقہ خطرات کا جائزہ لینا۔
گروپ نمبر 2	موسمی کیلنڈر (Seasonal Calender): مقامی سطح پر زرعی سرگرمیوں، مختلف تہواروں اور دیگر اہم مواقع کی شناخت میں مددگار ہوتا ہے۔ اس سے آپ جان سکتے ہیں کہ سال کے کون سے موسم اور مہینے میں کون سی مخصوص سرگرمیوں کے متاثر ہونے کا خطرہ ہے
گروپ نمبر 3	خطرات کی نقشہ سازی (Hazard Mapping): خطرات کی زد میں آنے والے علاقہ جات، کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل عناصر اور مقامی سطح پر موجود محفوظ مقامات کی نشاندہی میں انتہائی مددگار ہے۔
گروپ نمبر 4	خطرات کی جانچ پڑتال کا فارم (Hazard Assessment Matrix): خطرات کی عمومی نوعیت اور رویے کی وضاحت میں مددگار ہے۔

☆ جب تمام گروپ بحث ومباحثہ ختم کرچکیں تو ہر گروپ کو پریزینٹیشن کی دعوت دیں۔

☆ دوسرے گروپوں سے کہیں کہ اگر وہ پریزینٹیشن دینے والے گروپ کی فراہم کردہ معلومات سے متفق نہیں تو اپنی رائے کا اظہار کرسکتے ہیں۔

☆ تمام گروپوں کی پریزینٹیشن کا مختصر تجزیہ کریں۔ ماضی میں آنے والی آفات کے ساتھ ساتھ مستقبل کے ایسے خطرات کا تجزیہ کریں جو مقامی علاقوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ کسی مخصوص علاقے میں جتنے کم خطرات اور آفات رونما ہوں گی تاریخی معلومات سے مستفید ہونے کے امکانات بھی اتنے ہی کم ہو

جائیں گے۔ ممکنہ خطرات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ باوثوق ذرائع سے درست معلومات حاصل کر کے خطرات کی ممکنہ شدت اورنوعیت کا اندازہ لگانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

☆ تاریخی حوالوں پر کام کرنے والے گروپ کو یاددلائیں کہ وہ ثانوی خطرات تحریر کرنا نہ بھولیں۔

☆ مقامی نقشہ بنانے کیلئے راہنمائی:

☆ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب تمام سمتوں کو نقشے میں شامل کریں۔

☆ اہم مقامات کی نشاندہی: نقشے میں اہم مقامات مثلاً سکولوں، ہسپتالوں، اہم سڑکوں، دریاؤں، مذہبی مقامات وغیرہ کی نشاندہی کریں۔

☆ علاقے کی سیاسی اور جغرافیائی حدود کی نشاندہی۔

☆ مقامی سطح پر محفوظ اور غیر محفوظ مقامات کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

☆ خطرات کی جانچ پڑتال کے عمل کو ہر ممکن حد تک سادہ اور عام فہم رکھیں۔

نوٹ: خطرات کی جانچ پڑتال کی تفصیلات کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 3.2 ملاحظہ فرمائیں۔

خطرات کی جانچ پڑتال کا فارم

خطرہ	سیلاب
تاریخی حوالے	1970ء سے دریا پر بند باندھنے کی وجہ سے سیلابوں میں اضافہ ہوا ہے۔
تعداد و ترتیب	ہر سال
رفتار	کبھی کبھار ایک ہفتے کی موسلادھار بارش کے بعد سیلاب آتے ہیں لیکن عام طور پر چند گھنٹوں کے اندر سیلاب آجاتا ہے
مقام	ضلع جھنگ کے دیہات
دورانیہ	دو ماہ سے زیادہ
شدت	یہ انتہائی شدت کے سیلاب ہوتے ہیں جس سے کئی مکانات گر جاتے ہیں۔ جبکہ کئی افراد پانی میں ڈوب جاتے ہیں

سندھ میں خطرات کی جانچ پڑتال کی مثال

خطرہ	خشک سالی
تاریخی حوالے	1980ء کی دہائی سے اکثر و بیشتر خشک سالی کا سامنا ہے
تعداد وترتیب	ہر پانچ سال کے دوران
رفتار	ایک ماہ سے زیادہ عرصہ پہلے علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں
مقام	مقامی علاقہ جات
دورانیہ	ایک سے تین سال
شدت	خشک سالی کی صورت حال عموماً سنجیدہ ہوتی ہے لیکن 2000ء کی خشک سالی بدترین تھی۔ 2000ء کی خشک سالی کی وجہ سے لوگوں کو ہجرت کرنا پڑی جبکہ مال مویشی اور زرعی اجناس شدید نقصانات سے دوچار ہوئے

آفات کی جانچ پڑتال کیلئے چند اہم پی۔آر۔اے ٹولز۔

تاریخی حوالے (Timeline)

یہ پی۔آر۔اے ٹول ماضی میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور موجودہ صورتحال کو بہتر انداز میں سمجھنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

سال	مقام	آفت	اثرات	ثانوی خطرات	شدت
2000ء	بدین	سمندری طوفان			
2001ء	سیالکوٹ	سیلاب			
2002ء	چولستان	خشک سالی			
2003ء	جھنگ	سیلاب			
2004ء	مانسہرہ	زلزلہ			
2005ء	کشمیر	زلزلہ			
2006ء	سکردو	برفانی تودے			

موسمیاتی کیلنڈر (Seasonal Calendar)

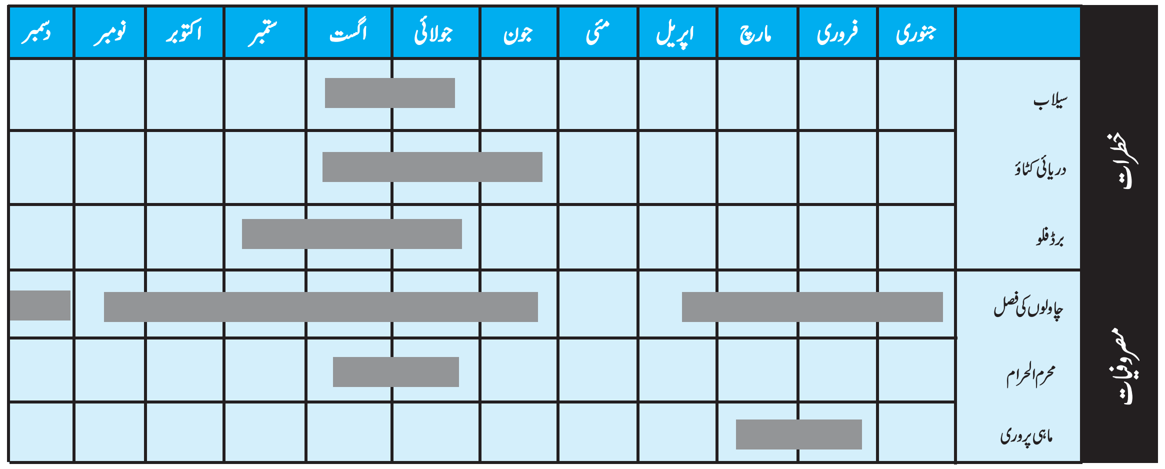

درجہ بندی اور ترجیحی خطرات کی نشاندہی

وضاحت:

ایک علاقے کو بیک وقت کئی طرح کے خطرات اور نقصان کے خدشات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک علاقہ زلزلے' سیلاب' لینڈ سلائیڈ اور بیماریوں کے خدشات میں گھرا ہوا ہے تو مقامی لوگوں کی رائے کے تناظر میں اہم ترین خطرے کی شناخت انتہائی ضروری ہے۔ اسی طرح شدید ترین خطرے سے لے کر درمیانے اور نسبتاً کم درجے کے خطرے کی نشاندہی کرتے ہوئے ترجیحات طے کی جاتی ہیں۔ یہ ٹول انتہائی اہم ہے کیونکہ ترجیحات کا عمل ہی ایسی ممکنہ حکمت عملیوں کے لیے فیصلہ سازی کی راہ ہموار کرتا ہے جو مختلف خدشات سے نپٹنے کے لیے ضروری ہیں۔

نمونہ سوالات

خدشات و خطرات کی حقیقی ترجیحات طے کرنے کیلئے مندرجہ ذیل فارم نمونے کے طور پر استعمال ہوسکتے ہیں۔ (مقامی حالات و صورتحال کے مطابق سوالات میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے)۔

فارم نمبر 1

آپکے علاقے میں کون سی آفت کا خطرہ سب سے زیادہ شدید ہے؟

☐ سیلاب ☐ خشک سالی ☐ لینڈ سلائیڈنگ ☐ آگ

☐ سمندری طوفان ☐ صنعتی حادثات ☐ دیگر

فارم نمبر 2

آپ کو کون سے درمیانی درجے کے خطرات کا سامنا ہے؟

سیلاب ☐ خشک سالی ☐ لینڈ سلائیڈنگ ☐ آگ ☐

سمندری طوفان ☐ صنعتی حادثات ☐ دیگر ☐

فارم نمبر 3

آپ کو کون سے معمولی نوعیت کے خطرات کا سامنا ہے؟

سیلاب ☐ خشک سالی ☐ لینڈ سلائیڈنگ ☐ آگ ☐

سمندری طوفان ☐ صنعتی حادثات ☐ دیگر ☐

درجہ بندی کا طریقہ

خطرات اور کمزور دفاعی صلاحیتوں یا اہلیتوں کی درجہ بندی ایک لمبی مشق ہے کیونکہ لوگوں کے خیالات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور ایک خاص نتیجے پر پہنچنے کیلئے ایک لمبی بحث کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اس بحث کو نسبتاً مختصر وقت میں بھی مکمل کیا جاسکتا ہے۔

عام طور پر خطرات' کمزور دفاعی صلاحیتوں' اہلیتوں اور سرگرمیوں کی درجہ بندی کیلئے کئی ایک طریقہ کار استعمال کیے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ

- چارٹ پر مقامی علاقے کو درپیش تین خطرات لکھیں۔
- ہر فرد کو پانچ بیج یا پتے وغیرہ فراہم کریں۔
- ہر شخص کو کہیں کہ وہ اپنی پہلی ترجیح کیلئے تین بیج' دوسری ترجیح کیلئے دو بیج اور تیسری ترجیح کیلئے ایک بیج مناسب چارٹ پر رکھیں۔
- ہر ایک چارٹ پر رکھے گئے بیجوں کو گنیں اور نتیجے کا اعلان کریں۔

دوسرا طریقہ

- جس موضوع پر ترجیحات طے کرنا مقصود ہوں اس کے مطابق مختلف خطرات و خدشات' کمزور دفاعی صلاحیتوں' اہلیتوں' سرگرمیوں کو کارڈز پر تحریر کریں۔
- گروپ سے کہیں کہ وہ بحث و تمحیص کر کے اپنی ترجیحات طے کریں۔ شدید ترین خطرے' خدشے' کمزور دفاعی صلاحیت یا اہم ترین اہلیت اور سرگرمیوں کا کارڈ سب سے اوپر لگائیں۔ اسی طرح درجہ بہ درجہ تمام موضوعات پر بھی دوسرے اور تیسرے درجے کی ترجیح کا تعین کریں۔

تیسرا طریقہ

- خطرات کی شناخت کے لیے شرکاء میں فارم نمبر 1 تقسیم کریں۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں یا اہم ترین مسئلے کی شناخت کیلئے فارم نمبر 2 تقسیم کریں۔
- فارم پُر کرنے سے پہلے شرکاء کو بحث کی دعوت دیں۔
- شرکاء سے پوچھیں کہ آپکے علاقے کو درپیش اہم ترین خطرہ کونسا ہے یا خطرات سے نپٹنے کی راہ میں سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے۔
- شرکاء کو بھرپور بحث کا موقع دیں۔ ممکن ہے کہ بحث کے دوران کچھ لوگوں کی ترجیحات تبدیل ہو جائیں۔
- بحث ختم ہونے کے بعد آپ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا فارم پُر کریں۔

اس دوران چارٹ یا وائٹ بورڈ پر مندرجہ ذیل خاکہ لکھیں۔

خطرات	ووٹ	درجہ بندی
زلزلہ		

- جب شرکاء فارم پُر کرلیں تو انہیں کہیں کہ جن لوگوں کی پہلی ترجیح زلزلہ ہے وہ ایک گروپ میں کھڑے ہوجائیں۔ اسی طرح جن کی پہلی ترجیح سیلاب یا خشک سالی یا کوئی بھی دوسرا خطرہ ہے تو وہ علیحدہ گروپوں میں کھڑے ہوجائیں۔
- موضوعات کے حوالے سے تمام گروپوں کی گنتی کریں اور بورڈ پر ووٹوں کا اندراج کریں۔
- دوسری اور تیسری ترجیح کی شناخت کیلئے سرگرمی نمبر 7 اور 8 دہرائیں۔

تمام لوگوں کی ترجیحات جاننے کے بعد بورڈ پر بنائے گئے فارم کا خاکہ کچھ یوں ہوگا۔

خطرات	ووٹ			درجہ بندی		
	پہلی ترجیح	دوسری ترجیح	تیسری ترجیح	پہلا	دوسرا	تیسرا
زلزلہ	10	03	07	زلزلہ	سیلاب	وبائی امراض
لینڈ سلائیڈنگ	07	05	08			
سیلاب	03	12	05			
خشک سالی	03	12	05			
سمندری طوفان	03	12	05			
وبائی امراض	03	12	05			

..................☆☆..................

سیشن نمبر 3.3

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- خطرات کی زد میں آنے والے عناصر کی شناخت کر سکیں گے۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کے اسباب بیان کر سکیں گے۔
- شرکاء جان سکیں گے کہ کمزور دفاعی صلاحیتیں کیوں پیدا ہوتی ہیں اور انہیں نظر انداز کیوں کیا جاتا ہے۔
- کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کے عمل میں مہارت حاصل کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ جب ایک خطرہ آفت کا روپ دھار لیتا ہے تو خطرے کی زد میں آنے والے عناصر (لوگ، عمارات، زرعی اجناس، خدمات وسہولیات) نقصانات اور تباہی سے دوچار ہو سکتے ہیں۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کے عمل میں مقامی سطح پر ان جغرافیائی، ارضیاتی، مادی، معاشی، معاشرتی، سیاسی اور نفسیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جاتا ہے جو کچھ افراد اور گروہوں کو آفات کے مقابلے میں دوسروں سے نسبتاً کمزور بنا دیتے ہیں۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال مقامی آبادیوں کے اشتراک سے عمل میں لائی جاتی ہے۔

☆ ہر خطرے کی نوعیت کے اعتبار سے خطرے کی زد میں آنے والے عناصر کی شناخت، خطرات زدہ ہونے کی بنیادی وجوہات اور انہیں پہنچنے والے ممکنہ نقصانات کی نوعیت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کے عمل میں مقامی افراد کی متحرک شمولیت کو یقینی بنانے کیلئے کئی طریقہ کار استعمال کیے جا سکتے ہیں تاہم عمومی طور پر خطرات کی نقشہ سازی، زیادہ سے زیادہ افراد سے رابطہ، موسمی کیلنڈر اور وین ڈائیگرام کے ذریعے کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کا عمل مکمل کیا جاتا ہے۔

درکار اشیاء:

☆ پاور پوائنٹ یا سفید بورڈ اور مارکر۔

☆ فلپ چارٹس۔

☆ تقسیم کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات۔

☆ معاشی، قدرتی، تعمیراتی، انفرادی اور معاشرتی اثاثہ جات کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کیلئے ترتیب دیئے گئے سوالناموں کی 5 کاپیاں۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ سیشن کا تعارف کروائیں۔
- ☆ شرکاء کو باب اول سیشن نمبر 3 کا حوالہ دے کر پوچھیں کہ کیا ان کو کمزور دفاعی صلاحیتوں کی تعریف یاد ہے؟
- ☆ شرکاء کو موقع دیں کہ وہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ ایک ہی طرح کی آفات کا سامنا کرنے والے مختلف ممالک کے لوگ کم یا زیادہ نقصانات سے دوچار کیوں ہوتے ہیں؟
- ☆ شرکاء کے جوابات کو چارٹ یا سفید بورڈ پر تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا انکے علاقے میں آنے والی آفات سے تمام لوگ، علاقے اور عمارات ایک ہی طرح کے نقصانات کا شکار ہوتے ہیں؟ شرکاء کے جوابات تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ ایک دائرہ بنالیں۔
- ☆ شرکاء میں سے چار رضا کاروں کو ایک ڈرامہ کرنے کی دعوت دیں۔
- ☆ کوشش کریں کہ رضا کاروں میں دو عورتیں اور 3 مرد ہوں۔
- ☆ رضا کاروں کو بتائیں کہ ان میں ایک پولیس افسر ہے جبکہ دو ملزمان ہیں جنہیں پتنگ بازی کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔
- ☆ شرکاء کو سیشن کے آخر میں دی گئی سعدیہ اور طاہر کی کہانی سنائیں۔
- ☆ دونوں ملزمان پولیس کی شکل میں ایک ہی طرح کی ''آفت'' کا شکار ہیں۔ ایک خاتون کو سعدیہ کا کردار دیں۔ اسے بتائیں کہ اس کے بھائی کو پتنگ بازی کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے اور اسے پولیس انسپکٹر سے درخواست کرنا ہے کہ اسکا بھائی تو صرف پتنگ لوٹ رہا تھا لہٰذا اسے رہا کر دیا جائے۔
- ☆ پولیس آفیسر سے کہیں کہ وہ خاتون سے سختی سے پیش آئے اور اسکے بھائی کو رہا کرنے سے انکار کر دے۔
- ☆ دوسری خاتون کو بتائیں کہ اس کا تعلق ایک طاقتور سیاسی گھرانے سے ہے اور وہ خود وزیر قانون ہیں۔ انکے بھائی کو دھاتی تار استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔
- ☆ خاتون سے کہیں کہ وہ دائرے میں داخل ہو کر پولیس آفیسر کو صرف اتنا بتائیں کہ ملزم نمبر 2 ان کا بھائی ہے۔
- ☆ پولیس آفیسر سے کہیں کہ وہ وزیر قانون کے استقبال کیلئے احترام کا اظہار کرے اور ملزم نمبر 2 کو فوراً رہا کر دے۔ جبکہ طاہر کو علامتی جیل میں ہی رہنے دے۔
- ☆ ڈرامے کے اختتام پر طاہر اور سعدیہ سے پوچھیں کہ رہائی نہ ملنے کی صورت میں وہ کیا محسوس کر رہے ہیں؟
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ انہیں اس ڈرامے سے کیا سبق ملتا ہے؟
- ☆ ڈرامے کی کہانی کو کمزور دفاعی صلاحیتوں اور مقامی آبادیوں کو پیش آنے والے مسائل سے جوڑیں۔ شرکاء کو بتائیں کہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کا مقصد کم قوت مدافعت اور اہلیتیں رکھنے والے عناصر کی نشاندہی اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی وجوہات

تلاش کرنا ہے۔مندرجہ بالا کرداروں اور ڈرامے کے نتیجے کی روشنی میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ معاشرے میں چند افراد کے سیاسی یا معاشرتی اثر ورسوخ کا غلط‘ غیر قانونی اور غیر اخلاقی استعمال کئی افراد اور طبقات کی معاشرتی اور سماجی دفاعی صلاحیتوں کو کمزور بنا دیتا ہے۔

- ☆ تربیت کار اپنی پریزینٹیشن کا آغاز کرتے ہوئے کمزور دفاعی صلاحیتوں (Vulnerability) کے تصور اور تعریف کی وضاحت کرے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ جب ایک خطرہ آفت کا روپ دھار لیتا ہے تو خطرے کی زد میں آنے والے عناصر (لوگ‘ عمارات‘ زرعی اجناس‘ خدمات وسہولیات اور ذرائع روزگار) نقصانات اور تباہی سے دوچار ہو سکتے ہیں۔بدقسمتی سے یہ عناصر آفت کے رونما ہونے کے بعد مادی‘ ماحولیاتی‘ معاشی اور معاشرتی نقصانات کی تخمینہ سازی کے دوران شناخت کیے جاتے ہیں۔ یہ عمل مختلف عناصر کے خطرات کی زد میں آنے کی وجوہات کا احاطہ ہر گز نہیں کرتا۔ لہٰذا کمزور دفاعی صلاحیتوں کے حامل عناصر ہر چھوٹی بڑی آفات سے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔
- ☆ شرکاء کو بتایئے کہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال میں مندرجہ ذیل سوالات پر غور کیا جاتا ہے۔سوالات کو وائٹ بورڈ پر تحریر کریں۔
  - کون سے عناصر کو نقصان پہنچنے کا زیادہ خدشہ ہے؟
  - خطرے کے ممکنہ اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟
  - خطرے کی زد میں آنے والے عناصر آفات سے متاثر کیوں ہوتے ہیں؟
  - مقامی ادارے اور نظام آفات کے نتیجے میں فعال کیوں نہیں رہ سکتے؟
  - ایک ہی خطرے سے دوچار ایک ہی علاقے کے لوگ ایک دوسرے سے نسبتاً کم یا زیادہ کمزور کیوں ہوتے ہیں؟
- ☆ شرکاء کو بتایئے کہ مقامی سطح پر رہنے والے لوگوں کی آفات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیتیں صرف معاشی کمزوری کی وجہ سے متاثر نہیں ہوتی بلکہ نسل‘ ذات پات‘ فرقہ‘ مذہب‘ جسمانی کمزوری‘ عمر اور صنف کے ساتھ ساتھ دیگر پہلو بھی لوگوں کی دفاعی صلاحیتوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔نتیجتاً خطرات میں گھرے لوگ بہت آسان شکار ثابت ہوتے ہیں۔
- ☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی مختلف اقسام (کمزور بنیادی ڈھانچہ‘ معاشرتی‘ معاشی‘ جغرافیائی‘ ارضیاتی کمزور دفاعی صلاحیتیں اور کمزور اعتقادات وغیرہ) کی وضاحت کریں۔
- ☆ شرکاء کو پانچ گروپوں میں تقسیم کر دیں۔
- ☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور تجزیے کو پانچ اقسام (معاشی اثاثہ جات‘ قدرتی اثاثہ جات‘ تعمیراتی اثاثہ جات‘ انفرادی اثاثہ جات اور معاشرتی اثاثہ جات) میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک موضوع دے دیں۔

☆ ہر گروپ کو دیئے گئے موضوع کی مناسبت سے سوالنامہ اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کا نمونہ فارم دیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ اگر ان کے شناخت کردہ خطرات ایک سے زیادہ ہیں تو وہ ہر خطرے کیلئے الگ فارم بنائیں۔ کیونکہ جس طرح خطرات کی نوعیت اور شدت مختلف ہوتی ہے اسی طرح ہر خطرے کی زد میں آنے والے عناصر بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر زلزلہ غیر معیاری مکانات و تعمیرات کو تباہ و برباد کر ڈالتا ہے جبکہ سیلاب زرعی اجناس کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔

☆ ہر گروپ باری باری پریزینٹیشن دے۔

☆ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہر گروپ کی پریزینٹیشن پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

☆ سیشن کے آخر میں تمام گروپوں کی پریزینٹیشن کا مختصر تجزیہ کریں اور وضاحت طلب امور پر مختصراً گفتگو کریں۔

تربیت کار کے لیے ضروری ہدایات:

☆ کمزور دفاعی صلاحیتوں کے مختلف درجوں کی وضاحت کریں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ اہم ترین کمزور دفاعی صلاحیتوں کی نشاندہی ضرور کریں۔

☆ یاد رکھیں کہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال میں بعض نکات ابہام پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ یعنی ایک گروپ کے نزدیک جو پہلو اہلیت تصور کیا جاتا ہے دوسرا گروپ اسے کمزور دفاعی صلاحیت سے تعبیر کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر روزگار کی تلاش میں مردوں کی بیرون ملک ہجرت عورتوں کے نزدیک معاشرتی کمزور دفاعی صلاحیت ہو سکتی ہے۔ جبکہ یہی معاشرتی کمزور دفاعی صلاحیت مردوں کے نزدیک معاشی اہلیت تصور ہوگی۔ لہٰذا ایسی صورت میں سمجھداری سے ابہام دور کریں۔

☆ سعدیہ اور طاہر کی کہانی مختلف اقسام کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی وضاحت کیلئے استعمال کریں۔

سعدیہ اور طاہر کی کہانی:

سعدیہ اور طاہر ایک ہاری کے بچے ہیں۔ ان کا خاندان کئی نسلوں سے مقامی زمیندار کی زمینوں پر کھیتی باڑی کرتا آ رہا تھا۔ چونکہ ان کا گاؤں دریا کے کنارے پر آباد تھا اس لئے ہر سال سیلاب میں کبھی انکے گھر کی دیوار گر جاتی اور کبھی ان کے حصے میں آنے والا اناج پانی میں بھیگ کر ناکارہ ہو جاتا۔ نتیجتاً ان کے والدین کو اناج ادھار لینا پڑتا۔ زمیندار کا گھر ایک اونچی جگہ پر واقع تھا۔ جس وجہ سے اسے سیلاب سے زیاد نقصان نہیں اٹھانا پڑتا تھا۔ سعدیہ اور طاہر سکول جانے کے بجائے چھوٹے موٹے کاموں میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتے۔ ہر سیلاب کے بعد پٹواری نقصانات کا تخمینہ لگانے ان کے گاؤں میں آتا لیکن پٹواری ہمیشہ زمیندار کے گھر میں قیام کرتا تھا۔ ہر سال سیلاب کے موسم میں سعدیہ اور طاہر کو کئی دفعہ بھوکا رہنا پڑتا۔ سعدیہ کی ماں سیلاب کا مقابلہ کرتے کرتے تھک چکی تھی۔ اس نے اپنے خاوند سے کہا کہ ہم یہ علاقہ چھوڑ کر شہر چلے جاتے ہیں۔ لیکن سعدیہ کا والد اس پر رضامند نہیں تھا۔ وہ اپنی جگہ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔ ایک دفعہ سعدیہ کے والد نے چند لوگوں سے مل کر زمیندار سے کہا کہ وہ انہیں گھر بنانے کیلئے اونچی جگہ دے دیں۔ زمیندار نے انہیں بتایا کہ اونچی جگہ بہت قیمتی ہے اور میں وہاں پر مویشیوں کا باڑا بنانا چاہتا ہوں جس میں کام کر کے تم لوگوں کو بھی آمدن ہو گی۔ زمیندار نے مویشیوں کا فارم بنایا تو طاہر کو انہیں چارہ ڈالنے کا کام مل گیا۔ اب سعدیہ اور طاہر بالترتیب 22 اور 20 سال کے ہو چکے تھے۔

وہ تقریباً ہر دوسرے سال سیلاب سے متاثر ہوتے اور اپنے گھر کو ایک نئے سرے سے تعمیر کرتے۔ ایک دن جب سعدیہ زمیندار کے گھر کام کر رہی تھی اور طاہر مویشیوں کے فارم پر تھا کہ اچانک زمیندار کے گھر میں پانی داخل ہونا شروع ہو گیا۔ تمام لوگوں میں شدید خوف وہراس پھیل گیا زمینداز کا گھر کافی اونچائی پر تھا جس طرف سیلابی پانی کا ریلہ نہیں آتا تھا۔ اب زمیندار کے گھر میں بھی گھٹنے گھٹنے تک پانی جمع ہو چکا تھا اور کئی گھریلو اشیاء متاثر ہو چکی تھیں۔ چند گھنٹوں بعد امدادی ٹیمیں پہنچ گئیں اور انہوں نے پانی میں پھنسے لوگوں کو بچانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ سعدیہ کے گاؤں کا ایک بڑا حصہ پانی میں بہہ گیا تھا۔ چونکہ سعدیہ کا گھر بالکل نشیب میں تھا لہٰذا اسکا تو وجود ہی ختم ہو گیا۔ شدید افراتفری کے عالم میں سعدیہ اپنے بھائی اور ماں باپ کے بارے میں سخت فکر مند تھی لیکن کوئی بھی اس کو نہیں بتا رہا تھا کہ اسکے گھر والے کس حال میں ہیں۔ اسی دوران سعدیہ کو معلوم ہوا کہ انکے گاؤں سے چند میل دور ڈیم ٹوٹ گیا تھا جس کی وجہ سے گزشتہ سالوں کی نسبت بڑا سیلاب آ گیا۔ حکومت نے زندہ بچ جانے والے لوگوں کو ایک قریبی کیمپ میں منتقل کر دیا۔ جبکہ زمیندار کے گھر والے شہر منتقل ہو گئے۔ سعدیہ کو کیمپ میں اپنے کچھ رشتہ دار اور چھوٹا بھائی طاہر مل گیا لیکن اسکے ماں باپ کا کچھ پتہ نہیں تھا۔ سعدیہ اور طاہر دو ماہ تک کیمپ میں رہے۔ اب زمیندار کے گھر والے واپس آ چکے تھے لیکن سعدیہ اور طاہر دونوں ہی گاؤں میں نہیں رہنا چاہتے تھے۔ اسی دوران سعدیہ کے کچھ رشتہ داروں نے شہر منتقل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ سعدیہ اور طاہر بھی ان کے ساتھ ہی شہر منتقل ہو گئے۔ شہر آ کر انہوں نے ایک برساتی نالے کے قریب کچی آبادی میں رہنا شروع کر دیا۔ سعدیہ ایک گھر میں کام کرنے لگی اور طاہر بھی مزدوری کرنے لگا۔ دونوں کا گزارہ بہت مشکل سے ہوتا تھا اور پھر تمام رشتہ دار بھی سعدیہ کو ہر وقت طعنے دیتے رہتے۔ نالے کے قریب رہنے کی وجہ سے کچی بستی میں مچھروں کی بھرمار تھی جبکہ پینے کا پانی بھی نہایت آلودہ تھا جس کی وجہ سے سعدیہ بیمار رہنے لگی اور اسکی نوکری ختم ہو گئی۔ ایک دن سعدیہ گھر پر تھی کہ اس کے چچا کے بیٹوں نے اسے بتایا کہ طاہر کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے۔ سعدیہ روتی دھوتی تھانے گئی لیکن تھانیدار نے اس کے بھائی کو چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ تھانیدار نے اسے بتایا کہ طاہر کو پتنگ بازی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ طاہر نے کہا کہ وہ تو مزدوری پر نکلا تھا کہ اچانک اس نے ایک کٹی ہوئی پتنگ دیکھی۔ وہ اسے پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا کہ پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ طاہر کے ساتھ حوالات میں ایک اور لڑکا بھی تھا جو اپنے حلیے سے کسی کھاتے پیتے گھر کا نوجوان لگ رہا تھا۔ ابھی سعدیہ تھانیدار کی منت سماجت کر ہی رہی تھی کہ ایک اور خاتون تھانیدار کے کمرے میں داخل ہوئی۔ تھانیدار خاتون کو دیکھ کر فوراً احتراماً جھک گیا۔ سعدیہ کو پتہ چلا کہ یہ خاتون قانون کی وزیر ہے۔ تھانیدار کو جب پتہ چلا کہ حوالات میں بند دوسرا لڑکا جسے اس نے ایک پارک سے دھاتی تار استعمال کرتے ہوئے گرفتار کیا تھا وزیر قانون کا بھائی ہے تو اس نے فوراً رہا کر دیا۔ سعدیہ کی تمام منت سماجت کے باوجود تھانیدار نے طاہر کو رہا نہ کیا۔ سعدیہ تھانے سے واپس آئی تو اسکے چچا نے کہا کہ وہ جوان لڑکی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اور اب تو وہ ایک مجرم کی بہن بھی ہے۔ لہٰذا رشتہ داروں نے مل کر اسکی شادی کر کے واپس گاؤں بھیج دیا اور سعدیہ نے اپنے خاوند کے ساتھ ایک بار پھر اسی نشیبی علاقے میں رہنا شروع کر دیا۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کا نمونہ فارم

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کیلئے چند عمومی نوعیت کے سوالات درج ذیل ہیں' تاہم افراد اور ادارے اپنے اپنے مخصوص علاقہ جات کے اعتبار سے ان میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔

معاشی / مالی اثاثہ جات

آپ کے علاقے کی موسمی سرگرمیاں کیا ہیں' اور یہ کب واقع ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر زرعی سرگرمیاں' عام مزدوری' ذرائع روزگار کے لیے ہجرت اور سیاحوں کی آمد وغیرہ۔

- ☆ سال کا سب سے شدید اور مشکل ترین موسم کونسا ہے؟
  (یہ سردیوں کا موسم بھی ہوسکتا ہے جس میں کئی قسم کے خطرات لوگوں کے ذرائع روزگار کو متاثر کرتے ہیں یا شدید گرمی کا موسم بھی)
- ☆ مردوں' عورتوں اور بچوں کی ذمہ داریاں اور کردار کیا ہے؟
- ☆ معاشی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدن کتنی ہے؟
- ☆ لوگ اپنی پیداوار کو منڈی میں فروخت کرتے ہیں یا صرف ذاتی استعمال میں لاتے ہیں؟
- ☆ کیا لوگ رقم بچا سکتے ہیں؟ اگر بچاتے ہیں تو اس کا مقصد کیا ہے؟
- ☆ کیا لوگ قرضہ جات حاصل کرتے ہیں؟ اگر ہاں' تو شرح سود کیا ہے؟
- ☆ کیا لوگوں کو زمین کے ملکیتی حقوق حاصل ہیں یا وہ دوسروں کی زمین پر کام کرتے ہیں؟

مزید مرکوز سوالات کے لیے مندرجہ ذیل خاکے سے مدد لیں:

خطرے کے ممکنہ اثرات	کمزور دفاعی صلاحیتوں کے اسباب	متفرق دباؤ	پس پردہ وجوہات
خطرات کے ممکنہ اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟	خطرے کی زد میں آنے والے عناصر آفات سے متاثر کیوں ہوتے ہیں؟	کمزور دفاعی صلاحیتیں کون پیدا کر رہا ہے؟ یہ کس طرح ہوتا ہے؟	کمزور دفاعی صلاحیتیں کیوں پیدا کی جاتی ہیں؟
کونسی معاشی سرگرمی یا اثاثہ جات خطرات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں؟	خطرات معاشی سرگرمیوں کو ابتر کیوں کرتے ہیں؟	اہم نکات: کام کے مواقع اور تنخواہیں قرضے اور بچت کے مواقع	کیا لوگوں کو کام کے مواقع میسر نہیں ہیں؟ کیوں نہیں ہیں؟ کیا لوگوں کو مناسب تنخواہیں اور کام دستیاب ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا لوگوں کی قرضہ جات تک رسائی ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا قرضہ جات آسان شرائط پر دستیاب ہیں؟
کیا لوگ اپنے اثاثہ جات فروخت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں؟ لوگ کونسی اشیاء فروخت کرتے ہیں۔ نمبر 1' نمبر 2' نمبر 3۔	ایسا کیوں ہوتا ہے اور کیا اثاثہ جات کی فروخت سے کوئی مستفید ہوتا ہے؟		
کون کون سی بنیادی ضروریات متاثر ہوتی ہیں اور ان کا دورانیہ کیا ہے؟ مثلاً (خوراک اور پانی)	آفات کے دوران لوگ اپنی بنیادی ضروریات پوری کیوں نہیں کر سکتے؟		
کیا خطرات کے دوران قرضہ جات کا حصول مشکل ہے؟	قرضہ جات کے حصول میں مشکلات کیوں ہیں؟		

نوٹ: کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کی تفصیلات اور مختلف موضوعات پر نمونہ فارم کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 3.3 ملاحظہ فرمائیں۔

سیشن نمبر 3.4

اہلیتوں کی جانچ پڑتال

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- بیان کرسکیں گے کہ ماضی میں آنے والی آفات اور خطرات کا مقابلہ کن اہلیتوں کی بنیاد پر کیا گیا۔
- مقامی آبادیوں میں دستیاب اہلیتیں ہنگامی حالات سے موئثر انداز میں نپٹنے کے ساتھ ساتھ بحالی اور تعمیر نو کے عمل کو بھی تیز اور منظّم کر دیتی ہیں۔
- مستقبل کے خطرات سے نپٹنے کیلئے مقامی سطح پر موجود اہلیتوں اور وسائل کو شناخت کرسکیں گے۔
- اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے عمل کی وضاحت کرسکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال مقامی سطح پر دستیاب وسائل، مہارتوں اور ان فنی علوم کی شناخت کا عمل ہے جو خطرات کے اثرات کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے ذریعے مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام، آفات کے اثرات میں کمی اور روک تھام کیلئے مقامی سطح پر دستیاب وسائل اور مقابلہ کرنے کیلئے جدید وقدیم طریقہ کار شناخت کیے جاتے ہیں۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال میں مقامی افراد کی متحرک شمولیت کیلئے کئی طریقہ کار استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ تاہم موسمیاتی کیلنڈر، آفات کی تاریخ کے مطالعہ، آفات کے خدشات کی نقشہ سازی اور زیادہ سے زیادہ لوگوں سے رابطہ اہم ترین ذرائع سمجھے جاتے ہیں۔

درکار اشیاء:

☆ پاور پوائنٹ/سفید بورڈ اور مارکر۔

☆ فلپ چارٹس اور مختلف رنگوں کے مارکر۔

☆ شرکاء کے درمیان تقسیم کرنے کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال کیلئے نمونہ سوالنامہ۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے لیے نمونہ فارم۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء سے دریافت کریں کہ کیا وہ اہلیت کی تعریف اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں۔
- ☆ باب نمبر 1 سیشن نمبر 3 میں دی گئی مثالوں کا حوالہ دے کر اہلیتوں کے بنیادی تصور کی مزید وضاحت کریں۔
- ☆ شرکاء کو مندرجہ ذیل کہانی سنائیں یا مطالعہ کیلئے دیں۔

> ایک مچھیرا بستی میں دو مچھیرے رہا کرتے تھے۔ وہ پوری بستی میں ماہر ترین مچھیروں کی حیثیت سے مشہور تھے۔ ایک دفعہ شہر سے چند لوگ آئے۔ وہ مچھیروں کی مچھلیاں پکڑتے ہوئے فلم بنانا چاہتے تھے۔ مچھیروں نے انہیں بتایا کہ بھائی! سمندر انتہائی بے اعتبار چیز ہے۔ لہٰذا ہم آپ کو ساتھ لے جانے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ فلم بنانے والوں نے مچھیروں کے ساتھ جانے کی بہت ضد کی۔ آخر کار دونوں مچھیرے مان گئے لیکن انہوں نے کہا کہ ہم صرف ایک شخص کو اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ فلم بنانے والوں میں سے ایک ماہر فلم ساز ان کے ساتھ ہو لیا۔
>
> تینوں بہت خوش تھے خاص طور پر فلم ساز کھلے سمندر میں ہچکولے لیتی چھوٹی سی کشتی سے بہت لطف اندوز ہو رہا تھا۔ مچھیروں نے مچھلیاں پکڑنے کیلئے ابھی اپنا پہلا جال پھینکا ہی تھا کہ آسمان پر بادل نمودار ہونے لگے اور ہوا میں تیزی آ گئی۔ فلم ساز نے فلم بناتے بناتے موسم خوشگوار ہونے پر خوشی کا نعرہ لگایا تو مچھیروں نے کہا کہ صاحب! خوش ہونے کی ضرورت نہیں ابھی سمندر کی لہریں اونچی ہو جائیں گی۔ دیکھتے ہی دیکھتے چھوٹی سے کشتی سمندر کی لہروں پر ڈولنے لگی دونوں مچھیرے بڑی مہارت کے ساتھ کشتی کو قابو میں کر رہے تھے۔ فلم ساز کے لیے اتنی اچھی فلم بندی کا یہ سنہری موقع تھا۔ اس نے اپنی پوری توجہ یہ مناظر فلم بند کرنے پر مرکوز کر دی۔ اچانک ایک بڑی لہر آئی اور کشتی کو شدید جھٹکا لگا۔ بہر حال مچھیروں نے کسی نہ کسی طرح کشتی کو الٹنے سے بچا ہی لیا۔ لیکن اسی تگ ودو میں فلم ساز اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور کیمرے سمیت سمندر میں جا گرا۔ ایک مچھیرے نے بھی اس کے پیچھے ہی سمندر میں چھلانگ لگائی اور ڈبکیاں کھاتے ہوئے فلم ساز کو دوبارہ کشتی میں سوار کیا۔ اس دوران دوسرے مچھیرے نے کمال مہارت سے اکیلئے ہی کشتی کو قابو میں رکھا۔ سچ کہتے ہیں غربت اور اہلیت دو علیحدہ چیزیں ہیں!!

- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ خطرے میں گھرے تین افراد میں سے کون مناسب اہلیت کا مالک تھا؟ اور اس اہلیت کا کیا نتیجہ نکلا؟
- ☆ شرکاء کے جوابات کو بورڈ پر تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء کو مزید بتائیں کہ انتہائی برے حالات میں بھی انسان فطری طور پر کسی نہ کسی اہلیت کا مالک ضرور ہوتا ہے۔ اگر لوگوں کی تمام اشیاء بھی تباہ ہو جائیں تب بھی ان کے پاس مختلف مہارتیں اور علوم ضرور ہوتے ہیں۔
- ☆ اہلیتوں کی مختلف اقسام (مادی اہلیتیں/وسائل، معاشرتی اہلیتیں، معاشی اہلیتیں، صحت مند رجحانات وروّیے، مہارتیں اور مقامی علوم وغیرہ) کی وضاحت کریں۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے مندرجہ ذیل اہم نکات شرکاء کو بتائیں

محفوظ عناصر:	وہ کون سے عناصر/اشیاء ہیں جو آفات سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے؟
بچاؤ کے اسباب:	وہ کونسے نظام اور حکمت عملیاں ہیں جو ہنگامی حالات میں بھی موئثر رہتے ہیں یعنی خطرات کے مقابلے میں قوت مدافعت کی شناخت۔
پس پردہ محرکات:	ان سیاسی نظریات، معاشی اصولوں اور روائتوں کا تعین کرنا جو بچاؤ کے عناصر پیدا کرنے والے عناصر کو متحرک کرتے ہیں۔
صحت مند روّیے اور اعتقادات:	ان اعتقادات کا تعین جو اہلیتوں میں اضافے اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کا باعث ہیں۔

☆ شرکاء کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔

☆ ہر گروپ کو اہلیتوں کی جانچ پڑتال اور تجزیے کے پانچ موضوعات (معاشی اثاثہ جات، قدرتی وسائل اور اثاثہ جات، تعمیراتی اثاثہ جات اور انفرادی اثاثہ جات) میں سے ایک ایک موضوع دے دیں۔

☆ ہر گروپ کو دیئے گئے موضوع کے اعتبار سے سوالنامہ اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کا نمونہ فارم بھی دیں۔

☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ خطرات کی جانچ پڑتال اور کمزور دفاعی صلاحیتوں کے سیشنوں میں شناخت کردہ خطرے یا ترجیحی خطرات کی روشنی میں اہلیتوں کی جانچ پڑتال کریں۔

گروپ پریزینٹیشن کروائیں اور وضاحت طلب نکات کو مختصراً بیان کریں۔

نوٹ: تمام موضوعات پر نمونہ فارم شرکاء کے کتابچہ 3.4 میں دیئے گئے ہیں۔ آپ دوسرے موضوعات کیلئے سیشن کے آخر میں دیئے گئے فارم سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایت:

اہلیتوں کی جانچ پڑتال کا مرحلہ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال کے بعد آنا چاہیئے تا کہ شرکاء مرکوز ہو کر بغیر کسی ابہام کے مسائل اور مواقع کی شناخت کر سکیں۔ لیکن یہ کوئی حتمی اصول نہیں ہے۔ آپ شرکاء اور وقت کی مناسبت سے کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کا سیشن اکٹھا بھی کر سکتے ہیں۔

☆ اہلیتوں کی جانچ پڑتال ایک پیچیدہ عمل ہے کیونکہ عین ممکن ہے کہ لوگ اپنی صلاحیتوں کو عیاں کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کریں۔

☆ جن علاقوں میں امداد پر انحصار کی روایت مضبوط ہو چکی ہو وہاں لوگ بیرونی امداد حاصل نہ کر سکنے کے خوف سے بھی اپنی اہلیتوں کو چھپانے کی کوشش کر سکتے ہیں لہٰذا لوگوں کو بتائیں کہ اہلیتوں کی جانچ پڑتال کا تعلق حقیقی سرگرمیوں سے ہے۔

اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے اہم ذرائع

موضوع	مجوزہ ٹول
معاشی اثاثہ جات	موسمی کیلنڈر، آفات کی تاریخ کا مطالعہ
قدرتی وسائل	آفات کے خدشات کی نقشہ سازی، زیادہ سے زیادہ لوگوں سے رابطہ
تعمیراتی اثاثہ جات	آفات کے خدشات کی نقشہ سازی، زیادہ سے زیادہ افراد سے رابطہ
انفرادی اثاثہ جات	آفات کے خدشات کی نقشہ سازی
معاشرتی اثاثہ جات	وین ڈائیگرام، زیادہ سے زیادہ افراد سے رابطہ

اہلیتوں کی جانچ پڑتال کا نمونہ فارم:

معاشی اثاثہ جات

خطرے کے ممکنہ اثرات	کمزور دفاعی صلاحیتوں کے اسباب	متفرق دباؤ	پس پردہ وجوہات
خطرات کے ممکنہ اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟	خطرے کی زد میں آنے والے عناصر آفات سے متاثر کیوں ہوتے ہیں؟	کمزور دفاعی صلاحیتیں کون پیدا کر رہا ہے ؟ یہ کس طرح ہوتا ہے؟	کمزور دفاعی صلاحیتیں کیوں پیدا کی جاتی ہیں؟
☆ کونسی معاشی سرگرمی یا اثاثہ جات خطرات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں؟	☆ خطرات معاشی سرگرمیوں کو ابتر کیوں کرتے ہیں ؟	**اہم نکات:** کام کے مواقع اور تنخواہیں قرضے اور بچت کے مواقع	کیا لوگوں کو کام کے مواقع میسر نہیں ہیں؟ کیوں نہیں ہیں؟ کیا لوگوں کو مناسب تنخواہیں اور کام دستیاب ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا لوگوں کی قرضہ جات تک رسائی ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟ کیا قرضہ جات آسان شرائط پر دستیاب ہیں؟
☆ کیا لوگ اپنے اثاثہ جات فروخت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں؟ ☆ لوگ کونسی اشیاء فروخت کرتے ہیں۔ نمبر 1، نمبر 2، نمبر 3۔	☆ ایسا کیوں ہوتا ہے اور کیا اثاثہ جات کی فروخت سے کوئی مستفید ہوتا ہے؟		
کون کون سی بنیادی ضروریات متاثر ہوتی ہیں اور ان کا دورانیہ کیا ہے؟ مثلاً (خوراک اور پانی) کیا خطرات کے دوران قرضہ جات کا حصول مشکل ہے؟	آفات کے دوران لوگ اپنی بنیادی ضروریات پوری کیوں نہیں کر سکتے ؟ ☆ قرضہ جات کے حصول میں مشکلات کیوں ہیں؟		

- کیا لوگوں کے اعتقادات معاشی اثاثہ جات اور سرگرمیوں کو متاثر کرتے ہیں؟
- کیا مساجد اور مذہبی راہنما کمزور دفاعی صلاحیتوں پر قابو پانے میں کوئی کردار ادا کرتے ہیں؟ اگر ہاں ! تو کیا؟

سیشن نمبر 3.5

فیلڈ وزٹ کی تیاری

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- فیلڈ میں معلومات اکٹھی کرنے کے شراکتی طریقوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔
- کلاس روم میں خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کا کمیونٹی کے ساتھ مل کر موازنہ کر سکیں گے۔

بنیادی سرگرمیاں:

☆ فیلڈ ورک کے لیے تنظیم سازی اور منصوبہ سازی انتہائی اہم ہے۔
☆ کمیونٹی کو فیلڈ ورک کے مقاصد سے پیشگی مطلع ہونا چاہیے۔
☆ پی آر اے ٹولز کی مدد سے کمیونٹی کے ساتھ مل کر معلومات حاصل کی جائیں۔
☆ شرکاء کو فیلڈ وزٹ کے مقاصد سے آگاہ ہونا چاہیے۔

درکار اشیاء:

☆ کمیونٹی کا نقشہ
☆ خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کی مشق سے حاصل ہونے والے نتائج۔
☆ فلپ چارٹس، مختلف رنگوں کے مارکر، پنسلیں، نوٹ بک وغیرہ۔
☆ بیج/پتھر وغیرہ۔
☆ تقسیم کرنے کیلئے اعداد وشمار اکھٹے کرنے کا نمونہ فارم۔
☆ حاصل شدہ اعداد وشمار کو ترتیب دینے کا نمونہ فارم۔

کل دورانیہ: تیس منٹ

تربیت کا طریقہ:

☆ فیلڈ وزٹ کی تیاری حقیقی فیلڈ ورک سے کافی پہلے کی جاتی ہے۔ منتظمین اور تربیت کار کو چاہیے کہ وہ باہمی اتفاق رائے سے فیلڈ وزٹ کی تمام تیاریاں مکمل کر لیں اور منتخب کردہ کمیونٹی کو بھی آگاہ کر دیں۔

- ☆ کمیونٹی کو فیلڈ وزٹ کی تاریخ، وقت اور شرکاء کی تعداد سے پیشگی آگاہ کرنا لازمی ہے۔ فیلڈ وزٹ کی تیاری میں کمیونٹی کے چند افراد کو اعداد وشمار اکٹھے کرنے کیلئے سہولت کار کے طور پر منتخب کریں۔ مقامی سہولت کار فیلڈ وزٹ کے حقیقی مقاصد کے حصول کیلئے شرکاء کی مدد کریں گے۔
- ☆ فیلڈ ورک کیلئے جانے سے پہلے خدشات کی جانچ پڑتال سے حاصل ہونے والی معلومات کو ترتیب دینے کا نمونہ فارم اعداد وشمار اکٹھے کرنے والی ٹیموں میں تقسیم کردیں۔
- ☆ شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ اعداد وشمار اکٹھا کرنے کے نمونہ فارم کا بغور مطالعہ کریں اور بحث ومباحثے کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس نوعیت کے اعداد وشمار اکھٹے کریں گے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ وہ کلاس روم میں خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال کی مشق سے حاصل ہونے والے نتائج کو ساتھ لینا نہ بھولیں۔
- ☆ شرکاء کو کسی بھی کمیونٹی میں جانے کے قوائد وضوابط اور اصولوں سے آگاہ کریں۔ شرکاء کو بتائیں کہ کمیونٹی میں کس قسم کا رویہ اختیار کیا جانا چاہیئے۔
- ☆ شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ صنفی حساسیت کا مظاہرہ کریں اور مقامی روایات کا احترام کریں۔
- ☆ اگرچہ شرکاء جس کمیونٹی میں جائیں گے ہاں پر موجود زیادہ تر لوگوں سے وہ پہلے ہی واقف ہوں گے اور مقامی روایات سے بھی آگاہ ہوں گے لیکن ان کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس مرتبہ وہ اپنے ہی علاقے میں طالب علموں کی حیثیت سے جارہے ہیں۔ انکے پاس لوگوں کے خدشات کے بارے میں انفرادی تصوّرات جاننے کا بہترین موقع ہے۔
- ☆ شرکاء کو یہ بھی بتائیں کہ وہ فیلڈ ورک کے نتائج کے بارے میں سنجیدہ رویہ اختیار کریں۔ کیونکہ آفات کے خدشات میں کمی کی منصوبہ سازی کیلئے یہی نتائج بنیادی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ ایک ٹیم پانچ ممبران پر مشتمل ہوگی جس میں سے ایک رکن ٹیم لیڈر، ایک رکن سہولت کار، ایک رکن جائزہ کار اور دو اراکین کاروائی کو تحریر کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔
- ☆ مقامی سہولت کار اعداد وشمار اکٹھے کرنے والی ٹیم کیلئے رابطہ کار کے فرائض سرانجام دے گا۔
- ☆ وضاحت کریں کہ اگرچہ اس فیلڈ ورک کا مقصد شرکاء کو عملی مشق کا موقع فراہم کرنا ہے تاہم فیلڈ ورک سے حاصل ہونے والے نتائج خدشات میں کمی کے اقدامات شناخت کرنے کیلئے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔
- ☆ فیلڈ میں پہنچنے کے بعد تمام ممبران مختصر میٹنگ کے بعد اپنے منتخب کردہ علاقوں میں چلے جائیں گے۔
- ☆ ٹیم لیڈر کمیونٹی کے ایک نسبتاً چھوٹے گروپ کے ساتھ گفتگو کا آغاز کرے گا۔ گفتگو کا آغاز دلچسپ طریقے سے ہونا چاہیئے تاکہ تمام شرکاء کی موضوع میں دلچسپی پیدا ہوجائے۔
- ☆ گفتگو کے دوران دو اراکین کاروائی کو تحریر کریں۔ جب کہ سہولت کار ٹیم لیڈر کی معاونت کرے۔
- ☆ کچھ معلومات کلاس روم میں حاصل ہونے والی معلومات سے مختلف ہوسکتی ہیں۔ کاروائی تحریر کرنے والے اراکین اس پہلو کو تحریر کرنا نہ بھولیں۔
- ☆ مقامی افراد کی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے شراکتی ٹول (Participatory Tools) استعمال کریں۔
- ☆ ہر میٹنگ کے اختتام پر ٹیم لیڈر حاصل شدہ معلومات کا خلاصہ پیش کرے اور کسی غلطی کی صورت میں شرکاء سے تصحیح کی درخواست کرے۔

- ☆ میٹنگ کے اختتام پر تمام گروپ دوبارہ سے اکھٹے ہوں اور نتائج کو جانچنے پرکھنے کے بعد حاصل شدہ نتائج کو ''حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دینے کے نمونہ فارم'' میں ترتیب سے درج کر دیں۔ بعدازاں یہ فارم کمیونٹی کے سامنے پیش کر کے مزید بحث مباحثے کے ذریعے ابتدائی اور عمومی نتیجے پر پہنچنا چاہیئے۔
- ☆ آخر میں کمیونٹی کا شکریہ ادا کریں اور واپس روانہ ہو جائیں۔
- ☆ تربیتی ہال میں واپس آنے کے بعد مقامی سطح پر خدشات کی جانچ پڑتال کے عمل اور حاصل شدہ نتائج پر گفتگو کریں۔
- ☆ فیلڈ کے دوران سرزد ہونے والی غلطیوں اور اچھی کارکردگی کی نشاندہی کریں اور ایک دوسرے سے مزید سیکھنے کی کوشش کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

- ☆ فیلڈ ورک کے دوران کلاس روم میں خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار اور معلومات پر کمیونٹی سے تبادلہ خیال کریں اور ان کی درستگی کا اندازہ لگائیں۔
- ☆ فیلڈ ورک کیلئے ایسے ٹیم لیڈ کا انتخاب کریں جو لوگوں کو گفتگو میں شامل کرنے کا فن جانتا ہو۔
- ☆ شرکاء کو باور کروانا نہ بھولیں کہ انہوں نے جو کچھ کلاس روم میں سیکھا ہے اسکی مشق اور عملی مظاہرے کا بہترین موقع فیلڈ ورک ہے۔ لہٰذا وہ اس سے سنجیدگی سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ شراکتی ٹولز استعمال کریں۔
- ☆ فیلڈ ورک کیلئے جانے سے پہلے شرکاء کو ہدایت کریں کہ وہ ''فیلڈ ورک کیلئے منصوبہ سازی کے نمونہ فارم'' اور ''حاصل شدہ معلومات/اعداد و شمار کو ترتیب دینے کے نمونہ فارم'' کو اچھی طرح سے سمجھ لیں۔ نمونہ فارم باب کے شروع میں ہی تقسیم کر دیئے جانے چاہئیں۔

> **نوٹ:** کمیونٹی کے خدشات کا نقشہ بنانے کیلئے تفصیلی راہنما اصولوں کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 3.5 ملاحظہ فرمائیں۔

فیلڈورک کیلئے منصوبہ سازی کا نمونہ فارم

درکار معلومات	ٹولز	معلومات کے ذرائع	اوقات کار کی ترتیب	ٹیموں کی ذمہ داری	کون کیا کرے گا؟ ٹیم کے مختلف اراکین کی ذمہ داریاں
خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں کی جانچ پڑتال اور آفات کے خدشات بارے انفرادی تصوّرات جاننے کیلئے کون سی معلومات اور اعداد و شمار درکار ہیں؟	درکار معلومات کے حصول کیلئے کون سے شراکتی ٹولز استعمال کیے جا سکتے ہیں؟	ہم کس سے اور کہاں سے معلومات اکھٹی کریں گے؟ معلومات کے ذرائع کون سے ہوں گے؟	آپ کس وقت شراکتی ٹول استعمال کریں گے؟ شروع میں، درمیان میں یا اختتام پر؟	کون سی ٹیم کیا کرے گی؟	کون کیا کرے گا؟ تمام ٹیموں کے اراکین کی انفرادی ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔ (ٹیم لیڈر، سہولت کار) (کاروائی تحریر کرنے کی ذمہ داری جائزہ کار وغیرہ)۔

خدشات کی جانچ پڑتال سے حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دینے کا نمونہ فارم

خطرہ	کمزور دفاعی صلاحیتیں اور وجوہات			افراد، گھرانوں اور کمیونٹی کی استعداد کار			
	خطرے کی زد میں عناصر کن نقصانات سے دوچار ہو سکتے ہیں؟ کہاں نقصانات کا زیادہ خدشہ ہے؟	خطرے کی زد میں آنے والے عناصر کو نقصان پہنچنے کی فوری وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟	طویل المدت وجوہات کیا ہیں؟	مردوں کی اہلیتیں	خواتین کی اہلیتیں	بچوں کی اہلیتیں	کمیونٹی کی اہلیتیں
زلزلہ							
سیلاب							
پہاڑی تودے							

باب نمبر- 4

ہنگامی حالات، مقامی سطح پر تیاری اور امدادی سرگرمیاں

مقصد:

اس باب کا مقصد شرکاء کو آفات سے نپٹنے کی ضروری تیاریوں کی اہمیت اور طریقہ کار سے روشناس کروانا ہے۔اس باب میں 5 سیشن شامل کیے گئے ہیں۔جن میں آفات کے دوران پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال سے نپٹنے کے لیے درکار مہارتوں پر گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ معلومات و اطلاعات کی ضرورت واہمیت' ہنگامی امداد کے مرکز کو سنبھالنے کے طریقہ کار' محفوظ انخلاء' نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی پر مرحلہ وار گفتگو کی گئی ہے۔

اس باب کے اختتام تک شرکاء نقصانات اور فوری ضروریات کی تخمینہ سازی کے چند بنیادی اصول سیکھنے کے علاوہ یہ بھی جان سکیں گے کہ ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاریوں کے ذریعے نقصانات کا حجم ایک مناسب حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔مزید یہ کہ حقیقی نقصانات اور فوری ضروریات کی تخمینہ سازی کے ذریعے متاثرین کو سہولت پہنچانے کے ساتھ ساتھ بحالی اور تعمیر نو کا راستہ ہموار کیا جا سکتا ہے۔

سیشن:

سیشن 4.1	ہنگامی امداد کیا ہے؟
سیشن 4.2	اطلاعات کی فراہمی اور آگہی مہم
سیشن 4.3	مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام وانتظام
سیشن 4.4	خطرات زدہ علاقوں سے فوری انخلاء کی منصوبہ سازی۔
سیشن 4.5	مادی' معاشی و معاشرتی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی۔

سیشن نمبر 4.1

ہنگامی امداد کیا ہے؟

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

☆ آفات سے نپٹنے کی تیاریوں کی ضرورت واہمیت بیان کر سکیں گے۔

☆ مقامی سطح پر ہنگامی امدادی سرگرمیوں کی پیشگی تیاریوں کی اہمیت جان سکیں گے۔

☆ آفات سے متعلقہ معلومات کو ہنگامی امدادی سرگرمیوں کی تیاریوں کے ساتھ منسلک کر سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورت حال سے نپٹنے کیلئے کی گئی مناسب تیاریاں' گھبراہٹ' پریشانی اور نقصانات میں خاطر خواہ کمی کر سکتی ہیں۔

☆ مقامی آبادیوں اور ہر گھرانے کو معلوم ہونا چاہیئے کہ زلزلے' سیلاب' آگ یا کسی بھی دوسری آفت کی صورت میں پیدا ہونے والے ہنگامی حالات میں کون سے اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔

☆ خطرے کی صورت میں فوری انخلاء کے ذریعے لوگ نقصانات کو خاطر خواہ حد تک کم کر سکتے ہیں۔

☆ خطرات رونما ہونے کی صورت میں بیرونی امداد بھی حاصل کی جا سکتی ہے لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ بیرونی سرکاری امداد فوری طور پر نہ پہنچ سکے لہٰذا مقامی لوگوں کو ہر قسم کی صورتحال سے نپٹنے کی تربیت حاصل کرنا چاہیئے۔

☆ ایک منظم' باشعور اور آگاہ مقامی آبادی خطرات سے بہتر انداز میں نپٹتے ہوئے جانی اور مالی نقصانات میں خاطر خواہ کمی کر سکتی ہے۔

درکار اشیاء:

☆ پاور پوائنٹ/وائٹ بورڈ۔

☆ مارکرز۔

☆ گفتگو کے بنیادی نکات برائے تقسیم۔

کل دورانیہ: تیس منٹ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ باب کا مختصر تعارف کروانے کے بعد شرکاء کو سیشن کے اہم نکات سے متعارف کروائیں۔
- ☆ شرکاء میں ہنگامی حالات اوران سے نپٹنے کے موضوع پر بحث کروائیں۔
- ☆ شرکاء کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا تجزیہ کریں کہ ان کے نزدیک ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاریوں کا کیا مطلب ہے۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ مناسب اور پیشگی تیاری کے ذریعے آفات کے اثرات میں کمی کی جاسکتی ہے؟
- ☆ اگر شرکاء آفات کی شدت میں کمی (Mitigation) کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور آفات سے نپٹنے کیلئے ترتیب دی گئی ہنگامی تیاریوں (Preparedness) کو باہم منسلک کر رہے ہیں تو وضاحت کریں کہ اگرچہ آفات سے نپٹنے کی تیاریوں میں ایسے اقدامات بھی اٹھائے جاتے ہیں جو آفات کی شدت میں کمی کا باعث ہوسکتے ہیں۔ تاہم ایسی سرگرمیاں' منصوبے اور نظام جن کے ذریعے ہنگامی حالات پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ جان ومال کے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے آفات سے نپٹنے کی تیاریاں کہلائیں گی۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاریوں میں آفات کی بروقت اور پیشگی اطلاع' بچاؤ' ہنگامی امداد کے مکمل انتظامات اور خطرناک علاقوں سے لوگوں اور قیمتی اشیاء کا عارضی انخلاء شامل ہے۔
- ☆ آفات سے نپٹنے کی تیاریوں کی ضرورت اور اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے شرکاء کو بتائیں کہ مقامی آبادیوں اور گھرانوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ زلزلے' سیلاب' آگ یا کسی بھی دوسری آفت کی صورت میں خود کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر افراد کی مدد کیسے کی جا سکتی ہے۔
- ☆ شرکاء کو مضبوطی سے تنے ہوئے رسے پر چلنے والے بازی گر کا واقعہ یاد دلائیں اور وضاحت کریں کہ بازی گر کے زمین پر گرنے کے خطرے کی صورت میں کس قسم کے ہنگامی اقدامات ضروری ہیں۔ مثال کے طور پر انتظامیہ کو چاہیئے کہ وہ کھیل کی منصوبہ بندی کرتے وقت ہر قسم کے ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاریاں بھی کرے۔ موقع پر ابتدائی طبی امداد اور ایمبولینس کا انتظام ہونا ضروری ہے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے مخصوص مہارتوں اور طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے جس میں کسی بھی ممکنہ آفت سے پہلے مقامی سطح پر حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کا اجتماعی طریقہ کار وضع کیا جاتا ہے۔ پیشگی اطلاعات اور ایک منظّم' مربوط اور موثر بچاؤ کا نظام ترتیب دینا بھی آفات سے نپٹنے کی تیاریوں کا ایک اہم حصہ تصور کیا جاتا ہے۔ متاثرین کو فوری اور مناسب امداد فراہم کرنے کا نظام بھی اسی میں شامل ہے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ پاکستان میں عام طور پر مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کی تیاریاں نہیں کی جاتیں کیونکہ یا تو مقامی آبادیاں سمجھتی ہیں کہ ان میں آفات کا مقابلہ کرنے کی اہلیت نہیں ہے یا آفات کی صورت میں صرف بیرونی امداد ہی ان کا بچاؤ کرسکتی ہے۔ تاہم غور کرنے کی بات یہ ہے کہ بیرونی / سرکاری امداد پہنچنے میں تاخیر بھی ہوسکتی ہے جس سے نقصانات کا حجم بڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا مقامی لوگوں کو ہر طرح کے ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تربیت حاصل کرنا اور تیار رہنا چاہیئے۔
- ☆ شرکاء کو 8 اکتوبر 2005ء کو آنے والے زلزلے کی مثال دیں کہ صرف آفات کے انتظام وانصرام کیلئے مناسب حکمت عملی کی عدم موجودگی اور ہنگامی حالات سے نپٹنے کی تیاری نہ ہونے کے باعث اموات میں اضافہ ہوا۔ اسلام آباد میں گرنے والے مارگلہ ٹاورز میں میں کام کرنے والی ہنگامی امدادی ٹیموں کے پاس بچاؤ کا ساز وسامان موجود نہیں تھا اور وہ ضروری تکنیکی مہارتوں سے بھی محروم

تھیں۔ جبکہ 2007ء میں راولپنڈی میں مری روڈ پر کپڑے کی دوکانوں میں لگنے والی آگ کو بجھانے کے ذمہ دار افراد کے پاس رات کے وقت ٹارچ جیسے بنیادی اور ضروری آلات بھی نہیں تھے۔ وہ عین موقع پر لوگوں سے درخواست کر رہے تھے کہ انہیں ٹارچ فراہم کی جائیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ اگر مقامی سطح پر آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے موثر نظام موجود ہو تو نقصانات میں ایک واضح کمی کی جاسکتی ہے۔

☆ آفات سے نپٹنے کی تیاریوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر رہنے والا ہر فرد ہنگامی امداد کے نظام کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

☆ ہنگامی امداد کے نظام کا بنیادی مقصد لوگوں کے جان و مال کو ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رکھنا ہے۔ مقامی سطح پر ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی آفت سے پہلے، دوران اور بعد میں پیش آسکنے والے مسائل اور ان کے حل کے طریقہ کار سے آگاہ ہو۔

مقامی سطح پر آفات سے نپٹنے کی تیاریوں کے مندرجہ ذیل تین مراحل ہو سکتے ہیں۔

آفات سے پہلے:

- درپیش خطرات کی نوعیت اور شدت کے بارے معلومات حاصل کرنا جس میں عوامی سطح پر معلومات کی فراہمی، اطلاعات اور آگہی کا نظام شامل ہے۔
- ہنگامی حالات سے نپٹنے کیلئے منصوبہ سازی کرنا۔
- پیشگی اطلاعات کے نظام کو موثر بنانا۔

آفات کے دوران:

- ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے ترتیب دیئے گئے منصوبے پر عملدرآمد۔
- دوسروں کی مدد
- منصوبے کے سربراہ یا ادارے کی طرف سے فراہم کردہ ہدایات پر عمل۔

آفات کے بعد:

- نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی
- مزید نقصانات سے بچنے کیلئے اقدامات۔

☆ شرکاء کو ہنگامی امداد کی مد میں آفات سے پہلے، دوران اور بعد میں اٹھائے جاسکنے والے اقدامات کی تفصیل فراہم کرنے کے بعد انتظام برائے ہنگامی امداد کے چیدہ چیدہ مراحل سے آگاہ کریں۔

- انتظام برائے ہنگامی امداد میں مندرجہ ذیل نکات زیر بحث آتے ہیں۔

1۔ اطلاعات کی فراہمی اور آگہی مہم

2۔ مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام اور انتظام

3۔ انخلاء کی منصوبہ سازی

4۔ انخلاء اور ہنگامی امدادی مشقیں

5۔ مادی، معاشرتی و معاشی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مندرجہ بالا نکات پر آئندہ سیشنوں میں سیر حاصل بحث کی جائے گی۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ ہنگامی صورتحال سے نپٹنے کے لیے دستیاب اور درکار وسائل کا تخمینہ بھی لگایا جاتا ہے۔ اگر مقامی سطح پر مناسب وسائل مہارتیں اور آلات موجود نہیں تو بیرونی امداد کے حصول کی جدوجہد کی جاسکتی ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے کمیونٹی کا باخبر ہونا ضروری ہے۔

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ کسی بھی ناخوشگوار واقع کے بعد سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر ہنگامی حالات سے موثر انداز میں نپٹنے کا مناسب بندوبست موجود نہیں ہوتا۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی کے نفاذ کے باوجود ڈاکٹروں' طبی آلات اور دوائیوں کی قلت معمول کی بات ہے۔ اس کے باوجود صورتحال کی بہتری کے لیے عوامی سطح پر جدوجہد نہیں کی جاتی۔ شرکاء کو بتائیں کہ انہیں مقامی سطح پر ہنگامی امداد کی فراہمی کا بندوبست کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی حکومت کے انتظامات برائے فراہمی ہنگامی امداد سے بھی آگاہ رہنا چاہیئے۔ مقامی سطح پر مناسب انتظامات نہ ہونے کی صورت میں مقامی منتخب نمائندوں اور دیگر فریقین کے ذریعے مناسب انتظامات کرنے کی ضرورت پر زور دینا چاہیئے۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ شرکاء کو ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے چند اہم اصولوں سے متعارف کروائیں۔

1۔ ہنگامی حالات کی پیشگی منصوبہ سازی اور تیاری کیمونٹی کے تمام فریقین کے اشتراک اور شمولیت سے کریں۔ قانون کا اطلاق کرنے والے اداروں (پولیس' سول ڈیفنس اور ہنگامی طبی امداد کے مراکز) کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

2۔ ہنگامی صورتحال کے دوران استعمال ہونے والی ایسی اصطلاحات کا تعین کرنا بھی ضروری ہے جو تمام لوگ آسانی سے سمجھ سکیں۔ ہوسکتا ہے کہ کیمونٹی کے تمام ممبران Evacuation یا انخلاء کی اصطلاح سے واقفیت نہ رکھتے ہوں۔ لہٰذا قومی' صوبائی اور مقامی اداروں کے تعاون سے ایسی اصطلاحات کا تعین ناگزیر ہے جو معاشرے کے تمام افراد کیلئے یکساں معنی رکھتی ہوں۔

3۔ ہنگامی صورتحال میں لوگوں کے انخلاء کے لیے محفوظ راستوں کا تعین کرنے کے ساتھ ساتھ کیمونٹی کی نوعیت کے اعتبار سے محفوظ راستوں کے بارے میں آگہی اور تشہیری مہم بھی یکساں اہمیت کی حامل ہے۔

سیشن کے آخر میں شرکاء کے سوالات کے جواب دیں۔

نوٹ: تفصیلات کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 4.1 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

سیشن نمبر 4.2

اطلاعات کی فراہمی اور آگہی مہم

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- آفات سے متعلقہ معلومات کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں گے۔
- آفات میں کمی اور ہنگامی امدادی سرگرمیوں کیلئے معلومات کے تبادلے اور نشر کرنے کے طریقہ کار سے آگاہ ہوسکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ کسی بھی قدرتی یا غیر قدرتی آفت کا مقابلہ کرنے کا بنیادی اور اہم ترین ہتھیار معلومات ہیں۔

☆ اطلاعات اور معلومات صورتحال کی پیچیدگی کا احساس اجاگر کرتے ہوئے مقامی آبادیوں کو متحرک کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔

☆ صحیح اور بروقت معلومات آفات سے پہلے، دوران اور بعد میں افراتفری کی روک تھام اور موثر امداد کی فراہمی میں معاون ہوتی ہیں۔

☆ مقامی سطح پر معلومات کی تشہیر کے کئی ذرائع ہیں لیکن مقامی ذمہ دار اداروں کی طرف سے معتبر ذرائع کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات زیادہ بااثر اور قابل بھروسہ ہوتی ہیں۔

☆ مقامی سطح پر تعلیم وتربیت اور عملی مشقیں معلومات کی فراہمی کے موثر ذرائع میں شمار ہوتی ہیں۔

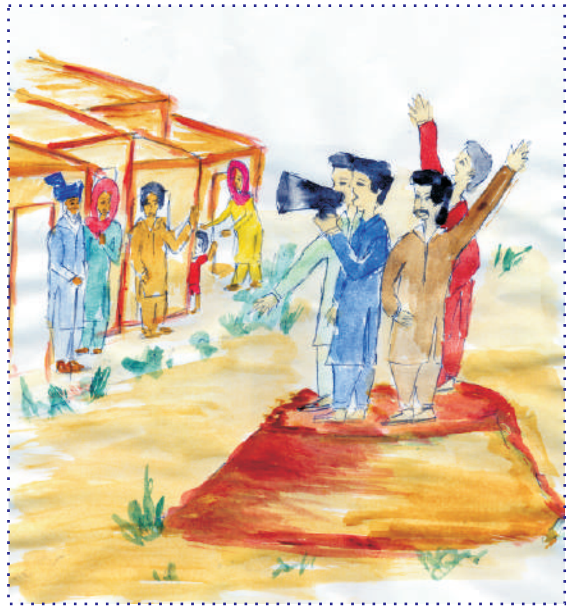

درکار اشیاء:

☆ وائٹ بورڈ/ملٹی میڈیا۔

☆ مارکرز/فلپ چارٹس۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

☆ شرکاء کو سیشن کا مختصر تعارف کروائیں۔

☆ شرکاء میں معلومات کی اہمیت پر بحث ومباحثہ کروائیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ عام وطور پر ہم معلومات کی حقیقی اہمیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ آفات کی روک تھام میں صرف ماہر افرادی قوت اور تعمیراتی اقدامات ہی کارگر ترین حکمت عملیاں ہیں لیکن ماہر افرادی قوت اور تعمیری اقدامات تک پہنچنے کا واحد راستہ وسیع پیمانے پر اطلاعات کی تشہیر سے مشروط ہے۔ معلومات کے حصول اور تشہیر کے ذریعے تعمیراتی اقدامات کے لیے مقامی آبادیوں کی

سیاسی حمایت حاصل کرنے کا راستہ ہموار ہوتا ہے اور مقامی افراد آفات سے نپٹنے اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نپٹنے کی تیاری کی طرف راغب ہوتے ہیں۔

☆ شرکاء کو مندرجہ ذیل مثال دیں۔

ایک علاقے میں شجرکاری مہم کے دوران سفیدے کے درختوں کی بھرمار ہوگئی۔ مقامی لوگ اپنے علاقے کی مٹی کی نوعیت سے لاعلم تھے۔ انہوں نے سفیدے کے درخت کے ظاہری فوائد دیکھے اور اسے دھڑا دھڑ لگانا شروع کر دیا' چند سال بعد لوگوں نے اچانک محسوس کیا کہ نلکوں میں پانی کی مقدار کم ہو رہی ہے جبکہ ٹیوب ویل بھی زیر زمین پانی کو کھینچنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے سمجھداری سے کام لیتے ہوئے نلکوں اور ٹیوب ویلوں کے پائپوں کو مزید گہرائی تک پہنچا دیا۔ پانی کی مقدار پہلے سے بہتر ہوگئی لیکن انہوں نے اس بات پر غور نہ کیا کہ زیر زمین پانی کی سطح نیچے کیوں گر گئی ہے۔

دوسری طرف ایک اور علاقے کو بھی اسی طرح کے مسائل کا سامنا تھا۔ انہوں نے مل جل کر مقامی محکمہ زراعت سے شکایت کی کہ زیر زمین پانی کی سطح نیچے ہو رہی ہے لہٰذا انہیں وجوہات بتاتے ہوئے اس کا حل بتایا جائے۔ انہیں بتایا گیا کہ کچھ درخت زمین میں موجود نمکیات اور پانی کو کھینچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس کی وجہ سے زیادہ حفاظت نہ کرنے کے باوجود ان کے قد میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ ایسے درخت خاص طور پر سیم اور تھور زدہ زمینوں کے لیے مناسب خیال کیے جاتے ہیں جبکہ زرخیز زمین کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے اپنے علاقے کے تمام کسانوں کو اصل صورتحال سے آگاہ کیا اور اس کے بعد کسان صرف وہ فصلیں اور درخت لگانے لگے جو ان کی زمین کی نوعیت کے حوالے سے سودمند تھے۔

☆ شرکاء سے پوچھیں کہ انہیں مندرجہ بالا مثال سے کیا سبق حاصل ہوا؟

☆ کس علاقے کے لوگوں کا عمل درست تھا نیز معلومات نے لوگوں کی زندگیوں پر کیا اثرات مرتب کیے؟

☆ شرکاء کو معلومات کی اہمیت واضح کرتے ہوئے بتائیں کہ کسی بھی قدرتی یا غیر قدرتی آفت کا مقابلہ کرنے کا اہم ترین ہتھیار معلومات ہیں۔ مقامی سطح پر خطرات کی نوعیت' شدت اور ان سے بچاؤ کے طریقہ کار سے آگہی کی بنیاد پر مقابلہ کرنے کی مضبوط یا کمزور عمارت کھڑی کی جا سکتی ہے۔ مقامی لوگوں کو جس قدر درست اور بروقت معلومات دستیاب ہوں گی انکی حکمت عملیاں اسی قدر موثر اور جاندار ہوں گی۔ جبکہ ایسی کمیونٹی جو آفات سے متعلقہ بنیادی معلومات سے محروم ہے وہ آفات کی صورت میں افراتفری کا شکار ہو جائے گی۔ جس کا نتیجہ مزید نقصانات کی صورت میں نکلے گا۔ یعنی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ معلومات آفات کا مقابلہ کرنے کی کنجی ہیں۔

☆ شرکاء کو عوامی شعور اور آگہی مہم کے مختلف مراحل سے آگاہ کریں۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ مقامی آبادیوں کو معلومات فراہم کرنا ایک پہلو ہے اور انہیں معلومات پر بھروسا کرنے کی طرف راغب کرنا دوسرا پہلو۔ لہٰذا مقامی آبادیوں اور خطرات کی نوعیت کے اعتبار سے معلومات کی تشہیر کے ذرائع بھی مختلف نوعیت کے ہوں گے۔ ہر ذریعہ کمیونٹی پر یکساں اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

☆ آفات سے متعلقہ معلومات کی تشہیر کے طریقہ کار اور ذرائع پر گفتگو کرنے سے پہلے اس بات کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے کہ معلومات کی تشہیر شہریوں میں افراتفری اور خوف پیدا کرنے کا باعث بھی ہو سکتی ہے لہٰذا اس عمل میں بہت محتاط حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت کے ساتھ ساتھ معلومات کا درست اور مستند ہونا بہت ضروری ہے۔ تاکہ لوگ معلومات کو حفظ ماتقدم تصور کرتے ہوئے کسی بھی

ناخوشگوار صورتحال سے نپٹنے کیلئے تیار رہیں۔

- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ عوام میں خطرات کے بارے میں شعور اور آگہی پیدا کرنے کا پہلا مرحلہ ''خدشات کی جانچ پڑتال'' ہے شرکاء کو باب نمبر 3 کا حوالہ دے کر بتائیں کہ خدشات کی جانچ پڑتال اور تجزیے کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق عوامی شعور اور آگہی مہم ترتیب دی جاتی ہے۔
- ☆ دوسرے مرحلے میں اس بات کا جائزلیا جاتا ہے کہ آپ کس قسم کی کمیونٹی کے لیے آگہی مہم ترتیب دے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر دیہی اور شہری آبادیوں میں آفات کے متعلق شعور جگانے اور آگہی دینے کے لیے مختلف حکمت عملیاں ترتیب دی جائیں گی اور انکی تشہیر کے ذرائع بھی مختلف ہوں گے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ معلومات کی تشہیر کے ذرائع منتخب کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ معلومات کس مخصوص علاقے اور لوگوں کو فراہم کرنا مقصود ہیں۔ ان کی زبان کیا ہے؟ خواندگی کی شرح کیا ہے؟ ان کی روایات اور اعتقادات کی نوعیت کیا ہے؟
- ☆ جب آپ ایک مخصوص علاقہ یا لوگ منتخب کرلیں تو معلومات کی تشہیر کے ذرائع منتخب کیے جائیں گے۔ ذرائع کی نوعیت کے اعتبار سے پیغامات تیار کیے جائیں گے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ ٹیلی ویژن' ریڈیو' پوسٹر' اخبارات اور لیف لیٹ وغیرہ معلومات کی تشہیر کے روائتی ذرائع ہیں۔ لیکن تصور کریں کہ آپ ایک ایسی کمیونٹی کے لیے تشہیری مہم ترتیب دے رہے ہیں جہاں یہ تمام ذرائع دستیاب نہیں اور اگر دستیاب ہیں تو لوگوں کی ایک بڑی تعداد ان تک رسائی نہیں رکھتی۔ اگرچہ ایسی صورت میں پوسٹرز اور لیف لیٹ بہترین ذرائع ہو سکتے ہیں لیکن شاید کمیونٹی ان پر زیادہ توجہ نہ دے کیونکہ آج کل پوسٹرز کے ذریعے معلومات کی تشہیر کا رواج بہت عام ہے اور عام طور پر لوگ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ لہٰذا تشہیری مہم ترتیب دینے والے ادارے' شہریوں کے گروہ یا مقامی حکومت کو ایسے متبادل ذرائع کا انتخاب کرنا چاہیئے جو زیادہ سے زیادہ مستند اور موئثر ہوں۔
- ☆ شرکاء کو چند متبادل ذرائع بتانے سے پہلے ان سے پوچھیں کہ اگر انہیں چند اہم معلومات کی تشہیر مقصود ہو تو وہ کونسا طریقہ اور ذرائع اختیار کریں گے۔
- ☆ شرکاء کے تجویز کردہ ذرائع کو وائٹ بورڈ پر تحریر کریں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ اگر آپ کے علاقے میں ٹیلی ویژن اور ریڈیو دستیاب ہے تو وہ معلومات کی تشہیر کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ مقامی تنظیم یا شہریوں کے گروہ کے پاس اتنے وسائل نہ ہوں کہ وہ ٹیلی ویژن کا قیمتی وقت خرید سکیں۔ لہٰذا ایسی صورت میں وہ ایک ایسی کمیٹی ترتیب دے سکتے ہیں جو پیغامات ترتیت دینے اور ان کی تشہیر کی ذمہ دار ہو۔
- ☆ مقامی مساجد اور چرچ معلومات کی تشہیر کا ایک مستند اور موئثر ذریعہ ہو سکتے ہیں۔
- ☆ کمیٹی اپنے مرتب کردہ پیغامات کو مقامی سکولوں میں بھیج سکتی ہے۔ جہاں نہ صرف اساتذہ ان معلومات سے مستفید ہوسکیں گے بلکہ بچوں کے ذریعے ان کے والدین بھی معلومات حاصل کرسکیں گے۔
- ☆ مقامی دانشور' ادیب' شاعر اور فنکار معلومات کی تشہیر کا اہم ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ معاشرے کے ان اہم ترین عناصر سے درخواست کی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے پسندیدہ موضوعات پر کہانیاں' ڈرامے اور نظمیں لکھنے کے ساتھ ساتھ آفات پر بھی کچھ نہ کچھ تحریر کریں۔

- ☆ معاشرے میں موجود غیر روائتی ذرائع ابلاغ کی اہمیت کی وضاحت کرنے کیلئے شرکاء کو بتائیں کہ انڈیا میں ایڈز پر کام کرنے والی ایک تنظیم نے مختلف علاقوں میں بھیک مانگنے والے فقیروں کو اپنی تشہیری مہم کا حصہ بنایا۔ ان کے مطابق فقیر بہترین فنکارانہ اہلیتوں کے مالک ہوتے ہیں لہٰذا انہوں نے فقیروں کو تربیت دی کہ وہ کس طرح اپنا کاروبار کرنے کے ساتھ ساتھ ''ایڈز آگہی پروگرام'' میں شرکت کر سکتے ہیں۔ جو ان کے لیے ایک اضافی آمدن کا بھی ذریعہ بن سکتا ہے۔
- ☆ مقامی کونسلرز بھی ''آگہی مہم برائے تحفظ آفات'' کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔ جہاں ایک طرف آپ لوگوں کو ووٹ کی اہمیت بارے بتاتے ہیں وہیں کونسلر سے درخواست کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ جات کے آفات سے محفوظ مستقبل کی ضمانت دیں۔ کونسلر حضرات لوگوں کو درپیش خطرات اور مطلوبہ اقدامات کی اہمیت بیان کر کے سیاسی تائید حاصل کر سکتے ہیں جبکہ دوسری طرف کمیونٹی کے لوگ روائتی تقاضا جات کے ساتھ ساتھ آفات سے حفاظت کا تقاضا بھی کر سکتے ہیں۔
- ☆ مقامی ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کے ذریعے وبائی امراض سے متعلقہ تشہیری مہم چلائی جا سکتی ہے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ اگرچہ شہریوں کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے لیکن اگر عوام صورتحال کی پیچیدگی سے آگاہ ہوں اور جانتے ہوں کہ وہ اور ان کے عزیز واقارب کن اقسام کے خطرات سے دوچار ہیں تو وہ غیر سرکاری سطح پر حفاظتی انتظامات کرنے کے ساتھ ساتھ حکومت پر سیاسی دباؤ بھی بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن یہ صرف اس وقت ممکن ہے جب وہ صورتحال کی سنجیدگی سے آگاہ ہوں گے۔
- ☆ شرکاء کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں کہیں کہ سیشن میں حاصل کردہ معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل موضوعات پر پیغامات ترتیب دیں۔
  - ○ قدرتی خطرات (زلزلہ، خشک سالی، سمندری طوفان، لینڈ سلائیڈنگ)
  - ○ غیر قدرتی خطرات (ڈینگی وائرس، تخریب کاری، آگ کے واقعات)
  - ○ اپنے علاقے کو درپیش خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی تدابیر اختیار کرنے پر آگاہ کریں۔
  - ○ ابتدائی طبی امداد کی تربیت کی اہمیت پر
  - ○ غربت اور آفات میں تعلق ظاہر کرنے پر
- ☆ آخر میں شرکاء کے سوالات کے جواب دیں اور وضاحت طلب نکات کو بیان کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

گروپ ورک سے پہلے شرکاء کو بتائیں کہ وہ پیغامات تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل بنیادی نکات کا خیال رکھیں:

1۔ پیغام کس کیلئے بنایا جا رہا ہے؟ (مقامی آبادی کی زبان، شرح خواندگی وغیرہ مدنظر رہے)۔

2۔ پیغام کیوں بنایا جا رہا ہے؟ (حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کیلئے، آفات کے اثرات محدود کرنے کیلئے یا جنگلات کا کٹاؤ روکنے کیلئے)۔

3۔ پیغام کی تشہیر کس کی طرف سے ہے؟ (حکومت، مقامی اداروں، غیر سرکاری تنظیم، شہریوں کی طرف سے)۔

4۔ پیغام کی تشہیر کے ذرائع کیا ہوں گے (ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبارات، سکول، مساجد وغیرہ)۔

5۔ پیغام کا ردّعمل کیا ہو سکتا ہے؟ (جائزہ لینا کہ پیغام کے اثرات کیا ہوں گے یعنی لوگ اس پر عمل کریں گے / نہیں کریں گے، افراتفری کا

باعث بنے گا یا لوگوں کی راہنمائی کرے گا وغیرہ)۔

☆ آخرہ میں تمام گروپ پریزینٹیشن دیں گے۔
☆ شرکاء سے ضرور پوچھیں کہ کون سے لوگ ان پیغامات سے محروم رہ سکتے ہیں اور کیوں؟

پیغام:
آج ہنگامی حالات کیلئے کی گئی
منصوبہ سازی کل لوگوں کے جان ومال کے
تحفظ کی ضامن ہے۔ ہنگامی حالات
سے نپٹنے کی تیاری' نقصانات میں کمی اور بچاؤ کی طرف
پہلا قدم ہے۔ اپنے بچاؤ کیلئے
پہلا قدم اٹھایے!!!

نوٹ: تفصیلات کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 4.2 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

سیشن نمبر 4.3

مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کا قیام و انتظام

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی سطح پر ہنگامی امدادی مراکز قائم کرنے کی اہمیت سے آ گاہ ہو جائیں گے۔
- ہنگامی امدادی مراکز قائم کرنے کے طریقہ کار اور انہیں منظّم رکھنے کیلئے درکار مہارتوں سے آ گاہ ہو جائیں گے۔
- ہنگامی حالات میں ہنگامی امدادی مراکز کو فعال رکھنے کے بنیادی اصولوں سے آ گاہ ہو سکیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

- ☆ ہنگامی حالات پیدا ہونے کے بعد پہلے چند گھنٹے انتہائی اہم اور مشکل ہوتے ہیں۔ افراتفری کو کم سے کم کرنے اور بچاؤ کی سرگرمیوں کا زیادہ تر انحصار مقامی سطح پر کی گئی تیاریوں اور ایک منظّم ہنگامی امدادی مرکز پر ہوتا ہے۔
- ☆ ہنگامی حالات میں اجتماعی طور پر کی گئی منظّم کاوشیں نہ صرف نقصانات میں کمی کا باعث ہو سکتی ہیں بلکہ بیرونی امداد دیر سے پہنچنے یا نہ پہنچنے کی صورت میں افراتفری میں کمی کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔
- ☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد' انفرادی سطح پر کی جانے والی کوششوں کو منظّم اور مربوط کرتے ہوئے دستیاب وسائل اور افرادی قوت کا بہترین استعمال کرنے میں مددگار رہوتے ہیں۔
- ☆ جیسے ہی کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوتی ہے' متاثرہ آبادی یکساں نوعیت کے مسائل سے دوچار ہونے کی وجہ سے ایک خاندان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ایسی صورتحال میں مقامی سطح پر موجود مرکز برائے ہنگامی امداد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خاندان کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں۔
- ☆ اگر مقامی سطح پر قائم کیا جانے والا مرکز برائے ہنگامی امداد ہر قسم کے تعصّبات سے آزاد ہو کر اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہو تو مقامی لوگ بھی مرکز کے فراہم کردہ راہنما اصولوں پر عمل کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کرتے۔
- ☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے کیلئے وسائل کی اہمیت اپنی جگہ پر ہے لیکن متحرک افرادی قوت مقامی آبادیوں کا بہترین سرمایہ ہے۔
- ☆ کوئی بھی غیر سرکاری تنظیم' کونسلرز یا مقامی شہریوں کے گروپ مقامی آبادی کے حجم کے اعتبار سے انہیں مختلف یونٹوں میں تقسیم کر کے ہر دو سو گھرانوں کو ہنگامی امداد فراہم کرنے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں۔
- ☆ چونکہ شہروں اور دیہات میں وسائل' سہولیات اور روابط کی صورتحال ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے لہٰذا شہری اور دیہی سطح پر قائم کیے گئے مراکز برائے ہنگامی امداد کی نوعیت بھی مختلف ہو گی۔

درکار اشیاء:

- ☆ وائٹ بورڈ۔
- ☆ مارکرز اور چارٹس

کل دورانیہ: تیس منٹ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء کو سیشن کا تعارف کروائیں۔
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ انہوں نے اپنے علاقے میں آنے والی سابقہ آفات سے پیدا ہونے والے ہنگامی حالات کا مقابلہ کیسے کیا؟
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا مقامی سطح پر کوئی ادارہ یا شہریوں کا گروہ انتظامی امور کی دیکھ بھال کا ذمہ دار تھا یا ہر شخص انفرادی طور پر بچاؤ کرنے پر مجبور تھا۔
- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے کبھی سوچا ہے کہ ہنگامی حالات سے اجتماعی طور پر نپٹنے کے نتائج ہمیشہ بہتر ہوتے ہیں؟
- ☆ شرکاء کے سابقہ تجربات، مشاہدات اور یاداشتیں سنیں اور ضروری نکات بورڈ پر تحریر کریں۔
- ☆ اپنی پریزنٹیشن کے آغاز میں وضاحت کریں کہ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کے قیام کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ مقامی لوگ بھرپور وسائل، عہدوں کی تقسیم اور کسی خاص عمارت کی موجودگی کے بغیر یہ اہم فریضہ سرانجام نہیں دے سکتے۔ بلکہ یہ ایک ایسے رویے کا نام ہے جو آپ اپنے دیگر کاروبار زندگی انجام دینے کے ساتھ ساتھ اپنے اجتماعی اور انفرادی تحفظ کے لیے اختیار کر سکتے ہیں۔
- ☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ تصور کریں کہ انہیں اچانک ہنگامی حالات کا سامنا ہے۔ ایسی صورت حال میں کیا وہ بے بس متاثرین کی طرح افراتفری کا شکار ہو جائیں گے، قسمت اور بیرونی سرکاری وغیر سرکاری امدادی اداروں کو کوسیں گے یا اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لا کر جدوجہد کریں گے اور سرکاری اور بیرونی امداد کا بہترین استعمال کرتے ہوئے درکار اشیاء کے حصول کے لیے کوششیں کریں گے؟
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ اگرچہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال کے پہلے چند گھنٹے جسمانی اور نفسیاتی لحاظ سے انتہائی تباہ کن ہوتے ہیں نیز افراتفری پیدا ہونا بھی ایک فطری عمل ہے لیکن ابھی بھی آپ کے پاس ایسا بہت کچھ ہے جسے بچایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ آفت کی شکار کمیونٹی کے افراد نے اجتماعی طور پر کوئی طریقہ کار وضع کیا ہو۔
- ☆ گفتگو کے بنیادی نکات سامنے رکھتے ہوئے شرکاء کو مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی آفات کی اہمیت واضح کریں۔
- ☆ شرکاء کو مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے کے درج ذیل طریقہ کار سے آگاہ کریں۔

ہنگامی حالات سے پہلے: اگر آپ دیہی علاقے میں مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنا چاہتے ہیں اور آپ کے پاس وسائل بھی محدود ہیں تب بھی آپ اپنی اور کمیونٹی کی مدد کر سکتے ہیں۔

- کمیونٹی کے متحرک افراد کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں اور انہیں مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کریں۔
- اگر آپکے علاقے میں کوئی غیر سرکاری تنظیم کام کر رہی ہے تو اسے بھی مشاورت میں شامل کریں۔ نیز مقامی کونسلرز کو مدعو کرنا نہ بھولیں۔
- کمیونٹی کے متحرک افراد، غیر سرکاری مقامی تنظیم اور مقامی کونسلروں کی مشاورت سے دس سے پندرہ ایسے افراد کا انتخاب کریں جو مرکز برائے ہنگامی امداد کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دینے پر تیار ہیں۔ان رضا کاروں میں متحرک اور باہمت نوجوان بھی ہو سکتے ہیں اور کمیونٹی کے ایسے بزرگ بھی جن پر کام کاج کا زیادہ بوجھ نہیں ہے۔
- فرض کریں آپ کا گاؤں دو سو گھرانوں پر مشتمل ہے تو آپ ابتدائی اخراجات کیلئے مسجد کے ذریعے اعلان کروا سکتے ہیں کہ ہر گھرانہ 10 روپے چندہ دے۔
- مرکز برائے ہنگامی امداد مقامی سکول میں بھی قائم کیا جا سکتا ہے اور مقامی مسجد میں بھی۔
- مرکز برائے ہنگامی امداد کا تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دینے میں انتہائی احتیاط اور حقیقت پسندی سے کام لیں بلکہ بہتر یہی ہے کہ کمیونٹی کو خود فیصلہ کرنے دیں کہ کون کس چیز کا ذمہ دار ہو گا۔
- باہمی اتفاق رائے سے مرکز برائے ہنگامی امداد کے رابطہ کار کا انتخاب کریں۔

رابطہ کار مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سرانجام دے گا:

- مقامی حکومت سے مرکز برائے ہنگامی امداد کے کارکنوں کی تربیت کا تقاضا۔
- مقامی لوگوں کو احساس دلائے کہ یہ مرکز ان کی حفاظت کیلئے قائم کیا گیا ہے لہٰذا اس کو مضبوط کرنا ان کے اپنے مفاد میں ہے۔
- رضا کاروں کی راہنمائی کرے۔
- مرکز کیلئے دستیاب وسائل کا حساب کتاب رکھے اور درکار وسائل کے لیے دیگر رضا کاروں کی راہنمائی کرے۔
- مقامی لوگوں کے تعاون سے مقامی کونسلرز سے ضروری دوائیوں اور ایمبولینس وغیرہ کا تقاضا کرے۔

مرکز برائے ہنگامی امداد کی عمومی ذمہ داریاں:

آفات سے پہلے:

- اپنے علاقے کو درپیش خطرات کی نوعیت اور شدت سے آگاہ ہو۔
- اپنے علاقے کے محفوظ اور غیر محفوظ مقامات کے بارے میں معلومات رکھتا ہو۔
- ضلعی مرکز برائے ہنگامی امداد سے رابطے استوار کرے۔
- مقامی افراد کی مشاورت سے ہنگامی امداد کے ضروری لوازمات کا انتظام کرے۔
- اپنے علاقے کی کمزور دفاعی صلاحیتوں اور اہلیتوں سے واقف ہو۔

آفات کے دوران: ہنگامی حالات میں بیرونی امدادی اداروں کی منظم راہنمائی کرے۔

- ہنگامی حالات میں محفوظ رضا کار امدادی اشیاء کی تقسیم کا طریقہ کار وضع کریں۔
- چونکہ مقامی سطح پر قائم کیے جانے والے ہنگامی امدادی مرکز سے امید کی جاتی ہے کہ وہ کم وبیش تمام گھرانوں سے آگاہ ہوں گے لہٰذا وہ خواتین، بچوں اور معذوروں کا خاص خیال رکھیں۔
- مرکز برائے ہنگامی امداد میں خواتین کی شمولیت 'مرکز' کی کارکردگی میں اضافہ کرسکتی ہے لہٰذا خواتین رضا کاروں کی خدمات حاصل کی جائیں تاہم اگر مقامی رسم و رواج کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو بزرگ خواتین کو اطلاعات کی فراہمی کیلئے اپنے ساتھ شامل کیا جائے۔
- خواتین پر مشتمل ہنگامی امدادی مرکز بھی قائم کیا جاسکتا ہے۔
- مرکز کو اتنا منظم ہونا چاہیئے کہ بیرونی امداد ہنگامی امدادی مرکز کے ذریعے عزت واحترام سے مساوی بنیادوں پر تقسیم ہو۔
- زخمیوں کی دیکھ بھال کرے اور بوقت ضرورت انہیں بہتر طبی مراکز میں منتقل کرنے کے انتظامات کرے۔
- بیرونی امدادی ٹیموں کی ہر طرح سے راہنمائی کرے۔
- بیرونی امدادی اداروں کو مقامی ضروریات سے آگاہ کرے۔
- بیرونی امدادی سامان کا نظم و نسق کرے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر ہنگامی امدادی مراکز نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بیرونی امداد ضائع ہو جاتی ہے جیسا کہ 2005ء کے زلزلے میں ہوا۔ جگہ جگہ کپڑوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے جو بارش میں بھیگنے کے بعد ضائع ہو گئے۔ اگر مقامی افراد ہمت سے کام لیں تو اس طرح کی بیرونی امداد آنے والے چند مہینوں تک استعمال کی جاسکتی ہے۔ بیرونی امدادی ادارے مقامی افراد اور ان کی حقیقی ضروریات سے واقف نہیں ہوتے جس وجہ سے وہ امدادی سرگرمیوں کو منظم رکھنے میں مشکلات سے دوچار رہتے ہیں۔ لہٰذا یہ مقامی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف بے بس متاثرین کا نہیں بلکہ منتظمین کا کردار بھی ادا کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ یہ عین ممکن ہے کہ آفت کے دوران مقامی سطح پر قائم کیے جانے والا مرکز برائے ہنگامی امداد بھی متاثر ہو یا اس میں کام کرنے والے رضا کار ذہنی اور جسمانی طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا نہ کرسکیں۔ ایسی صورت حال میں نسبتاً کم متاثرہ رضا کار انتظامات سنبھالیں اور ہنگامی حالات سے نپٹنے کی کوشش کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ انسان فطری طور پر آفات سے بچاؤ اور دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اس انفرادی فطری کاوش کو اجتماعی فطری جدوجہد میں تبدیل کر دیا جائے۔

آفات کے بعد: مقامی سطح پر قائم کیے جانے والے مراکز برائے ہنگامی امداد آفات کے بعد بھی انتہائی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

چونکہ آفات کے بعد لوگ مزید کمزور اور نفسیاتی بحران کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسی صورت میں امدادی مراکز نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اجتماعی نوعیت کے مسائل سے حکومت اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر قائم کیا جانے والا ہنگامی امدادی مرکز ابتداء میں محدود وسائل کا حامل ہو سکتا ہے تاہم مقامی لوگوں کے تعاون اور ضلعی حکومت سے امداد طلب کرنے کے ذریعے آپ اپنے مقامی مرکز کو کافی حد تک فعال اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔ لوگوں کو قائل کرنے کی ضرورت ہے کہ جس طرح وہ مساجد، مدارس اور دیگر فلاحی کاموں کیلئے چندہ دیتے ہیں اسی طرح آفات سے نپٹنے کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔

☆ شرکاء کو مثال دیں کہ مساجد کی تعمیر اور تنظیم کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹیاں بغیر کسی بیرونی امداد اور تربیت کے مقامی سطح پر انتظامات کرتی ہیں کیونکہ ان کے عقائد انہیں مناسب راستہ دکھانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ اسی طرح مقامی افراد مراکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے اور انہیں منظّم کرنے کے اہل ہیں۔ یہ مراکز نہ صرف بڑی آفات بلکہ دیگر ثانوی نوعیت کے خطرات اور وبائی امراض سے نپٹنے کا بھی اہم ذریعہ ہو سکتے ہیں۔

☆ آخر میں شرکاء کے سوالات کے جوابات دیں اور وضاحت طلب نکات پر گفتگو کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

☆ چونکہ شہروں میں خدمات، سہولیات اور عوامی روابط کی صورتحال دیہات سے مختلف ہوتی ہے لہٰذا شہری علاقوں میں کام کرنے والے شرکاء پر زور دیں کہ وہ شہری حکومت کے اداروں اور ہنگامی امدادی مراکز سے رابطے کا طریقہ کار کمیونٹی کو بتائیں۔

☆ شہری شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنی کالونی، سیکٹر یا محلّہ کی سطح پر ہنگامی امدادی سنٹر قائم کریں اور مقامی رضا کاروں کی راہنمائی و تربیت کریں۔

☆ شہروں سے تعلق رکھنے والے شرکاء خطرات کے شکار دوسرے علاقہ جات سے بھی روابط قائم کریں۔

☆ مقامی سطح پر مرکز برائے ہنگامی امداد قائم کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ وسائل کی عدم دستیابی ہو سکتی ہے لہٰذا شرکاء کے ساتھ مل کر وسائل کی دستیابی کے مسئلے پر تجاویز دیں۔

☆ شرکاء پر زور دیں کہ وہ مقامی کونسلرز سے آفات کی روک تھام کے مطالبے کو سر فہرست رکھیں اور دیگر شہریوں کو بھی اس کی تلقین کریں۔

☆ اصرار کریں کہ آفات کے متاثرین کو بے بس کہنا یا سمجھنا غلط رجحان ہے جو متاثرین کے مقابلے کی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کا باعث بنتا ہے لہٰذا بے بسی کو تیاری میں بدلیں۔

نوٹ: تفصیلات کیلئے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 4.3 ملاحظہ فرمائیں۔

..................☆☆..................

سیشن نمبر 4.4

خطرات زدہ علاقوں سے فوری انخلاء کی منصوبہ بندی

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- مقامی سطح پر انخلاء کی منصوبہ سازی کر سکیں گے۔
- سیکھ سکیں گے کہ وہ مقامی سطح پر انخلاء کی منصوبہ سازی کے ذریعے بیرونی امدادی تنظیموں کی راہنمائی کیسے کر سکتے ہیں۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

- ☆ ہنگامی حالات میں آپ کیا کریں گے؟ کیا آپ نے انفرادی سطح پر انخلاء کا منصوبہ ترتیب دیا ہے یا اجتماعی سطح پر انخلاء کے منصوبے کا حصہ ہیں۔
- ☆ ہر سکول، ہسپتال، عمارت، شہری اور دیہی آبادی کو سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی مدد سے فوری انخلاء کا منصوبہ ترتیب دینا چاہیئے۔
- ☆ آپ کہاں رہتے ہیں؟ آپ کے بچے کون سے سکول میں پڑھتے ہیں؟ کیا آپ کے علاقے میں موجود سکولوں اور ہسپتالوں اور کمیونٹی نے انخلاء کی منصوبہ سازی کر رکھی ہے؟
- ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ فوری انخلاء کی صورت میں آپ کون سا راستہ اختیار کریں گے اور کہاں جائیں گے؟
- ☆ انخلاء کی صورت میں آپ افراتفری سے کیسے بچیں گے؟
- ☆ آپ خطرات زدہ علاقے سے کب اور کیسے نکلیں گے؟
- ☆ خطرات زدہ علاقوں میں رہنے والے تمام افراد کی ذمہ داری ہے کہ وہ خطرات کی صورت میں فوری انخلاء کی تربیت حاصل کریں۔

درکار اشیاء:

- ☆ وائٹ بورڈ۔
- ☆ مارکر اور چارٹس۔
- ☆ گفتگو کے بنیادی نکات۔

کل دورانیہ: دو گھنٹے

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء کو سیشن سے متعارف کروائیں۔
- ☆ وضاحت کریں کہ ضروری نہیں کہ ہر طرح کے ہنگامی حالات میں عارضی انخلاء کی ضرورت محسوس کی جائے بلکہ بعض ہنگامی حالات میں اپنی جگہ پر موجود رہنا ہی بہترین حکمت عملی ہوتی ہے۔ تاہم بعض خطرات کے نتیجے میں لوگوں کو جتنی جلدی ہو سکے محفوظ مقامات پر منتقل ہو جانا چاہیئے۔ مثلاً کثیر منزلہ عمارت میں آگ لگنے کی صورت میں لوگوں کا فوری انخلاء اہم ترین قدم ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ قرب وجوار کے لوگوں کو بھی فوری طور پر اپنے گھر چھوڑنے پڑیں۔
  اسی طرح سیلاب وغیرہ کی صورت میں بھی عارضی انخلاء کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ جبکہ دوسری طرف شدید آندھی اور طوفان سے بچنے کیلئے چار دیواری کے اندر رہنا ہی محفوظ حکمت عملی ہے۔
- ☆ چونکہ مقامی سطح پر لوگوں کے پاس وسائل محدود ہوتے ہیں اس لئے ان کو چاہیئے کہ وہ آفات کی پیشگی اطلاعات پر گہری نظر رکھیں تا کہ اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقامات پر منتقل ہو سکیں۔
- ☆ شرکاء سے کہیں کہ وہ تصوّر کریں کہ اچانک ان کو اطلاع ملی ہے کہ چند گھنٹے بعد انکے علاقے سے پانی کا ایک بڑا ریلہ گزرنے والا ہے۔ جب انہیں یہ اطلاع ملی اس وقت آپ کے بچے سکول میں ہیں اور خاندان کے کچھ افراد کام کے سلسلے میں باہر ہیں ایسی صورت حال میں آپ کیا کریں گے؟

  1۔ کیا آپ پریشان ہو کر خاندان کے باقی افراد کا انتظار کریں گے؟

  2۔ کیا آپ حکومتی امداد کا انتظار کریں گے؟

  3۔ نہیں! ہمارے گاؤں، شہر اور محلے کی سطح پر عارضی انخلاء کا منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے جس میں محفوظ مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سکول انتظامیہ بچوں کو حفاظت سے پہلے سے طے شدہ مقام پر منتقل کر دے گی، ہمارے خاندان کے دیگر افراد بھی جانتے ہیں کہ ایسی صورتحال میں کیا کرنا ہے لہٰذا ہم گھر اور ارد گرد موجود دیگر افراد کو لے کر طے شدہ محفوظ مقام کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔

- ☆ اگر شرکاء سوال نمبر 1 اور 2 کا انتخاب کریں تو آپ کو ہرگز حیرت نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ پاکستان کے دیہات تو کیا شہروں میں کثیر منزلہ عمارات میں رہائش پذیر افراد بھی نہیں جانتے کہ وہ ایسی صورت حال میں کیا کریں گے؟
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ اس چھوٹی سی مشق سے انخلاء کی منصوبہ سازی کی اہمیت اور ضرورت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ بنیادی طور پر خطرات زدہ علاقوں میں رہنے والے افراد کو انخلاء کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے اور انہیں مقامی سطح پر انخلاء کے منصوبے میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کی سطح پر انخلاء کا منصوبہ بھی ترتیب دینا چاہیئے۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ مقامی سطح پر انخلاء کی منصوبہ سازی کی تشکیل میں مرکز برائے ہنگامی امداد میں کام کرنے والے رضا کار مددگار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ شرکاء سے کہیں کہ عارضی انخلاء کا منصوبہ ترتیب دینے کیلئے مندرجہ ذیل نکات راہنمائی کر سکتے ہیں:

معلومات کا حصول:

- اپنے علاقے کے محل وقوع سے واقفیت حاصل کریں۔
- اپنے علاقے کو درپیش خطرات کی نوعیت کے اعتبار سے محفوظ مقامات کا تعین کریں۔
- محفوظ مقامات کا تعین کرنے کے بعد وہاں تک پہنچنے کیلئے محفوظ راستوں کی شناخت کریں۔
- محفوظ مقامات اور راستوں کی شناخت کے مرحلے میں مقامی حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں سے مدد لیں۔
- محفوظ مقامات اور متبادل راستوں کا تعین کرنے کے بعد اپنے علاقے میں دستیاب سفری سہولیات کا تجزیہ کریں۔ ہوسکتا ہے سب لوگوں کے پاس ذاتی سفری سہولیات دستیاب نہ ہوں۔ ایسی صورت میں افراتفری پھیل سکتی ہے لہٰذا پیشگی سدباب کے طور پر فوری سفری سہولیات حاصل کرنے کی حکمت عملی بھی بنائیں۔
- ڈرائیوروں کو ہدایت نامہ جاری کریں کہ وہ صرف منتخب کردہ راستے ہی اختیار کریں اور شارٹ کٹ اختیار کرنے سے گریز کریں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ ہر کمیونٹی میں موجود فیکٹری، سکول، ہسپتال، کثیر منزلہ عمارات وغیرہ کا اپنا انخلاء کا منصوبہ ہونا چاہیئے۔ اور پورا علاقہ متاثر ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر کمیونٹی کا اجتماعی منصوبہ برائے انخلاء ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ضروری نہیں کہ کمیونٹی صرف قدرتی آفات ہی کا شکار ہو کمیونٹی کے اندر موجود بہت سارے عناصر (عمارات، سکول اور ہسپتال) میں بھی ہنگامی حالات پیش آسکتے ہیں۔ لہٰذا ایسی صورت میں اداروں کی سطح پر انخلاء کی منصوبہ سازی بہت ضروری ہے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ انخلاء کے منصوبہ کو مندرجہ ذیل مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے:

- پیشگی اطلاع
- تیاری
- روانگی

پیشگی اطلاع انخلاء کی منصوبہ سازی میں اہم ترین مرحلہ تصور کیا جاتا ہے۔ پیشگی اطلاع کے ذریعے لوگوں کو متحرک کیا جاتا ہے تاکہ وہ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ رونما ہونے سے پہلے حفاظتی انتظامات کر لیں۔ اگر خطرے کی نوعیت ایسی ہے کہ حفاظتی انتظامات بھی کارآمد نہیں رہیں گے تو فوری انخلاء کے لیے تیار ہو جائیں۔ پیشگی اطلاعات انتہائی حساس معاملہ ہے کیونکہ عام طور پر مقامی آبادیاں اس بات کا تعین نہیں کرسکتیں کہ خطرہ ان پر کس حد تک اثرات مرتب کرے گا لہٰذا مقامی ذمہ دار اداروں اور معاشرے کے متحرک افراد اور اداروں کو چاہیئے کہ وہ لوگوں کو ٹھوس، بروقت اور درست اطلاعات فراہم کریں۔

پیشگی اطلاعات کے مرحلے میں مندرجہ ذیل نکات پر غور وفکر کریں۔

- پیشگی اطلاع کا پیغام واضح اور عام فہم ہونا چاہیئے۔

- عوامی شعور و آگہی اور تشہیری مہم کے ذریعے لوگوں کو پیشگی اطلاعات کے اجتماعی نظام اور اشاروں سے روشناس ہونا چاہیئے۔
- پیشگی اطلاع ایک مخصوص' ذمہ دار ادارے کی طرف سے فراہم کی جانی چاہیئے تاکہ لوگ افراتفری کا شکار نہ ہوں۔
- پیشگی اطلاع اور آفت رونما ہونے کے درمیان ممکنہ وقت کے بارے میں لوگوں کو مطلع کریں۔
- پیشگی اطلاعات کے ساتھ ہی اطلاع دینے والے ادارے کی طرف سے ایک ہدایت نامہ بھی جاری کیا جانا چاہیئے تاکہ لوگ افراتفری کا شکار ہوئے بغیر صورتحال اور اسکے مجوزہ حل کے بارے میں جان سکیں۔
- صورتحال میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی صورت میں لوگوں کو فوراً مطلع کریں۔

شرکاء کو بتائیں کہ پیشگی اطلاعات کے بعد ''تیاری'' کا مرحلہ آتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ بعض اوقات پیشگی اطلاع اور آفت کے رونما ہونے کے درمیان بہت کم وقت ہوتا ہے لہٰذا روانگی کی تیاری بھی دستیاب وقت کی مناسبت سے کی جاتی ہے۔ روانگی کی تیاری میں درج ذیل نکات کو سامنے رکھیں:

- اگر خطرے کے رونما ہونے میں مناسب وقت دستیاب ہے تو لوگ پیشگی اطلاعات حاصل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل مراحل سے گزریں گے:

مرحلہ نمبر 1: پیشگی اطلاع ملنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے لوگ انخلاء کی ضروری تیاریاں کرلیں جس میں کپڑوں' ادویات' خوراک اور قیمتی اشیاء کی پیکنگ شامل ہے۔

مرحلہ نمبر 2: وسیع پیمانے پر انخلاء کے لیے لوگ پہلے سے طے کردہ مقام پر اکٹھے ہو جائیں۔

مرحلہ نمبر 3: لوگ خطرناک مقام سے محفوظ مقام کی طرف روانہ ہو جائیں۔

- اگر خطرے کے رونما ہونے میں زیادہ وقت دستیاب نہیں ہے تو تو مرحلہ نمبر 1 اور 2 کو چھوڑ کر مرحلہ نمبر 3 پر عمل کریں۔ تاہم مرحلہ نمبر 3 پر عمل کرنے کی صورت میں لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ انفرادی' خاندانی یا گروہی سطح پر افراتفری کا شکار ہوئے بغیر محفوظ مقامات پر کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ نیز وہ خاندان کے دوسرے افراد سے رابطہ کیسے کریں گے۔

☆ شرکاء کو مزید بتائیں کہ انخلاء کی منصوبہ سازی کے دوران محفوظ مقامات کا تعین ضرور کریں۔ انخلائی مرکز کو چند بنیادی سہولیات سے آراستہ ہونا چاہیئے جس میں رضا کار' ڈاکٹرز اور خوراک کا بندوبست موجود ہونا چاہیئے۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ انخلاء کی منصوبہ سازی میں وہ مندرجہ ذیل خاکے سے مدد لے سکتے ہیں۔

ہنگامی حالات سے پہلے	ہنگامی حالات کے دوران
• کمیونٹی پروفائل • پیشگی اطلاعات کا نظام • انخلائی مراکز کی شناخت • محفوظ راستوں کا تعین • مکمل منصوبہ برائے انخلاء اور عملدرآمد کے طریقوں کا اجراء	• بروقت اور درست اطلاعات کی تشہیر • خطرے اور آفت رونما ہونے کے درمیانی وقت کی مناسبت سے ہدایت نامہ کی تشہیر • خاندان کے دیگر افراد سے رابطے • خطرناک علاقوں سے محفوظ مقامات کی طرف روانگی

☆ شرکاء کو دو گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

پہلے گروپ میں مندرجہ ذیل نمونہ فارم برائے انخلاء تقسیم کریں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ نمونہ فارم کی راہنمائی لیتے ہوئے اس عمارت کا منصوبہ برائے انخلاء ترتیب دیں جس میں تربیت دی جا رہی ہے۔

نمبر شمار	مقام/قصبہ/شہر/ گاؤں	
1	محفوظ مقامات کی شناخت	
2	درکار وسائل کا استعمال	
3	خطرے کی شناخت	
4	محفوظ راستوں کا تعین	
5	درکار وسائل کا انتظام	
6	لوگوں کی مجموعی تعداد برائے انخلاء	
7	انخلاء کیلئے دستیاب وسائل	
8	منصوبے پر عملدرآمد کرنے کے ذمہ داران ادارے، حکومت اور کمیونٹی	
9	پیشگی اطلاعات کا طریقہ کار	
10	انخلاء کے لیے درکار وسائل	
11	منصوبے کی نگرانی	

گروپ نمبر 2 سے کہیں کہ وہ انخلاء کی صورت میں ضروری اشیاء کی چیک لسٹ ترتیب دیں۔

گروپ ورک کے اختتام پر پریزنٹیشن کا اہتمام کریں اور وضاحت طلب نکات کی وضاحت کریں۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

منصوبہ برائے انخلاء کا انحصار مقامی افراد اور حکومتی روّیے پر ہے لہٰذا ضروری نہیں کہ ہر کمیونٹی پر منصوبہ برائے انخلاء کا ایک ہی معیار لاگو ہو اس لیے علاقے کے محل وقوع، دستیاب وسائل، لوگوں کی سمجھ بوجھ اور حکومتی روّیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ردوّبدل کے ساتھ حقیقت کے قریب منصوبہ برائے انخلاء تشکیل دیں۔

نوٹ: تفصیلات کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 4.4 ملاحظہ فرمائیں۔

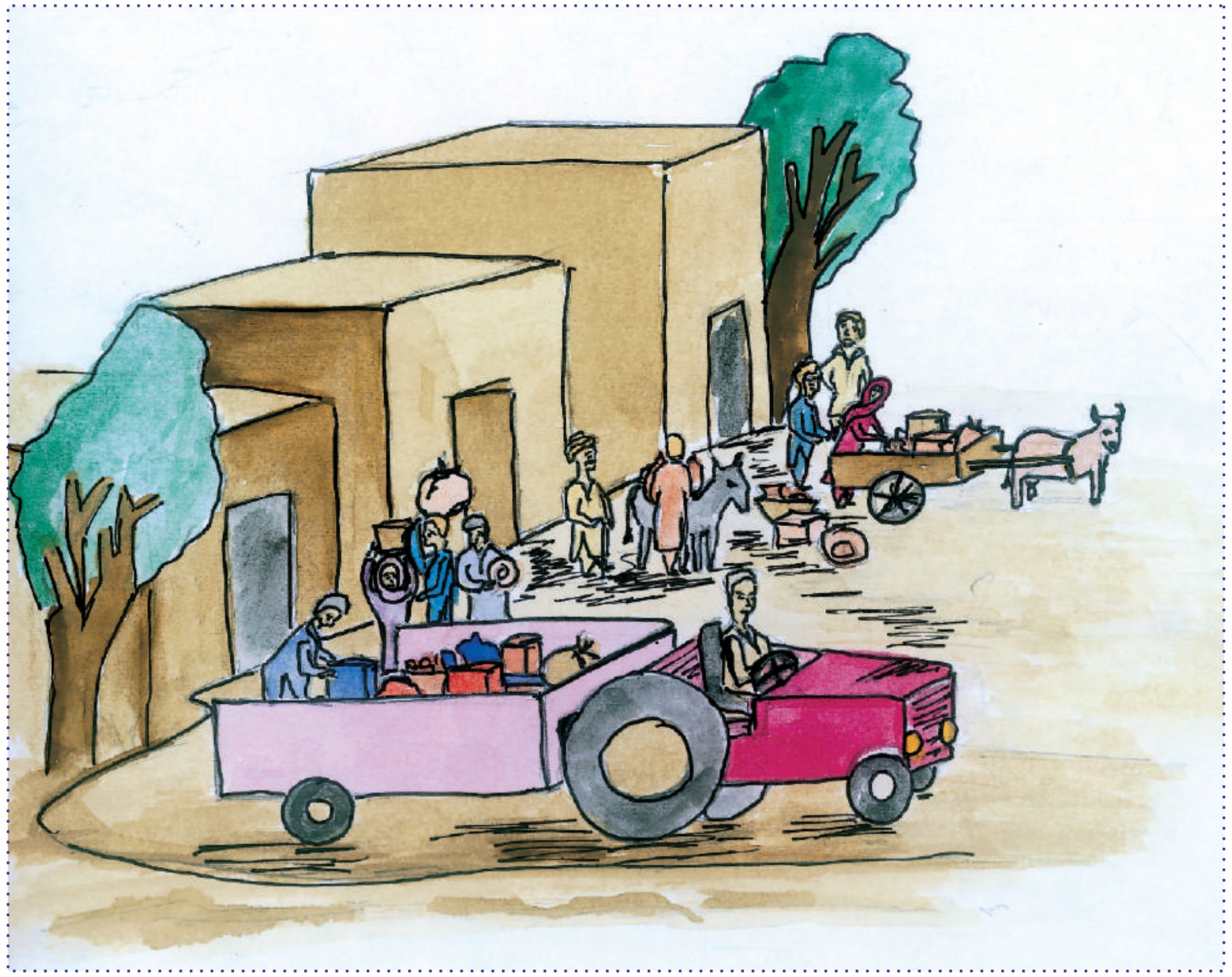

سیشن نمبر 4.5

مادی، معاشی و معاشرتی نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی

مقاصد: اس سیشن کے اختتام پر شرکاء:

- نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی کے بنیادی طریقہ کار کو سمجھ سکیں گے۔
- دستیاب اہلیتوں/وسائل اور درکار وسائل کی شناخت کے مراحل سے آگاہ ہو جائیں گے۔

گفتگو کے بنیادی نکات:

☆ نقصانات کا تخمینہ لگانے کا طریقہ کار' آفات کے معاشرتی اور معاشی اثرات کا اندازہ لگانے کی کنجی ہے۔

☆ مادی تباہی (Damage) کی اصطلاح آفت کے دوران یا فوراً بعد املاک کو پیش آنے والی مکمل یا جزوی تباہی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

☆ معاشرتی و معاشی نقصانات (Loss) کی اصطلاح' معاشی سرگرمیوں بشمول ذرائع روزگار' پیداوار اور خدمات پر پڑنے والے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ مختلف شعبوں کے مکمل یا ضمنی طور پر تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی مکمل بحالی اور تعمیر نو تک معاشی و معاشرتی نقصانات جاری رہ سکتے ہیں۔

☆ ضروریات (Needs) کا مطلب متاثرین کی وہ بنیادی ضروریات ہیں جو زندگی بچانے کیلئے ناگزیر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر تلاش و بچاؤ' ہنگامی امداد' خوراک' چھت' کپڑے' پانی اور ابتدائی طبی امداد وغیرہ۔

☆ اہلیت (Capacity) سے مراد متاثرہ کمیونٹی کے دستیاب وسائل ہیں۔

درکار اشیاء:

☆ وائٹ بورڈ اور مارکرز۔

☆ فلپ چارٹ اور مارکرز۔

☆ شرکاء میں تقسیم کیلئے گفتگو کے بنیادی نکات۔

کل دورانیہ: ایک گھنٹہ

تربیت کا طریقہ:

- ☆ شرکاء کو سیشن کا مختصر تعارف کروائیں۔
- ☆ شرکاء کو بتائیں کہ ہر فرد انفرادی طور پر اپنے وسائل اور ضروریات سے آگاہ ہوتا ہے۔ کسی آفت کی صورت میں پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانا بھی انفرادی سطح پر ایک آسان عمل ہے لیکن اگر اجتماعی سطح پر ضروریات' وسائل اور نقصانات کی تخمینہ سازی کرنا ہو تو کمیونٹی کو ایک نظام درکار ہوتا ہے۔
- ☆ مندرجہ بالا مختصر وضاحت کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ ان کے تجربے اور مشاہدے میں آنے والی آفات کے دوران اور بعد میں نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی کس نے کی اور اس کا طریقہ کار کیا تھا؟
- ☆ شرکاء کے جوابات کو چارٹ پر تحریر کریں اور مندرجہ ذیل کیس سٹڈی نمبر 1 اور 2 مطالعہ کیلئے دیں:

1۔ایک علاقے میں سیلاب آ گیا۔ وہاں کی کمیونٹی ضروریات کا اندازہ لگانے کے عمل سے آگاہ تھی۔ انہوں نے فوری طور پر امدادی تنظیموں اور حکومت کو پیغام بھیجا کہ ان کا گاؤں 100 گھرانوں پر مشتمل ہے اور ہر گھرانے میں تقریباً 8 افراد ہیں۔ 70 گھر بری طرح متاثر ہوئے ہیں جبکہ 30 گھرانے نسبتاً اونچائی پر ہونے کی وجہ سے جزوی نقصانات سے دوچار ہوئے ہیں تاہم زرعی زمین اور اجناس کو یکساں طور پر نقصان پہنچا ہے۔ انہیں ڈائریا' ملیریا اور خارش سے بچاؤ کیلئے ادویات کی اشد ضرورت ہے۔ مقامی لوگ بسکٹ کھانے کے عادی نہیں ہیں لہٰذا انہیں ایک ہفتے کے لیے فی گھر 7 کلو چاول اور 3 کلو دال کی ضرورت ہے۔ 200 خیموں کی بھی ضرورت ہے جبکہ کشتیوں کا انتظام مقامی حکومت نے کردیا ہے۔ جانوروں کے لیے بھی دوائیوں اور ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔

2۔ایک اور علاقے میں بھی سیلاب آ گیا وہاں کی کمیونٹی افراتفری کا شکار ہوگئی کیونکہ وہ اجتماعی ضروریات اور نقصانات کی تخمینہ سازی کے عمل سے نابلد تھے۔ چونکہ آفت بہت شدید تھی اس لئے کئی امدادی تنظیموں نے اس علاقے کا رخ کیا۔ چونکہ مقامی کمیونٹی کی طرف سے خود ضرویات کا تخمینہ نہیں لگایا گیا تھا لہٰذا امدادی ٹیموں کے لیے ان حالات میں ضروریات کی تخمینہ سازی مشکل تھی۔ انہوں نے ہنگامی طور پر دوائیوں' خوراک اور خیموں کا انتظام کیا لیکن کمیونٹی کے ایک حصے کو خیموں' دوائیوں اور خوراک تک رسائی نہیں تھی۔ خوراک بھی مقامی ضروریات کے مطابق نہیں تھی۔ خاص طور پر بزرگ افراد امدادی خوراک کے ذائقے سے بالکل ناآشنا تھے اور ان کے معدے بھی اس امدادی خوراک کے عادی نہیں تھے۔ کپڑوں میں پتلون اور شرٹس کی زیادہ تعداد تھی جو مقامی لوگ مشکل حالات میں بھی پہننے سے گریزاں تھے۔ امدادی ٹیموں کو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ہر فرد کی ضروریات ایک دوسرے سے نسبتاً مختلف ہیں لہٰذا مجموعی ضروریات کا اندازہ لگانا مشکل تھا جس کے نتیجے میں چند لوگوں کی ضروریات تو اس طریقے سے پوری ہو گئیں لیکن اکثر بالکل نظر انداز ہوگئے۔

- ☆ شرکاء سے پوچھیں کہ انہیں مندرجہ بالا واقعات سے کیا سبق حاصل ہوا ہے۔ شرکاء کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع دیں اور اہم نکات کو تحریر کریں۔

☆ شرکاء کو نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی کے حقیقی عمل سے آگاہ کرتے ہوئے بتائیں کہ آفت سے موثر انداز سے نپٹنے کیلئے آفت کے فوراً بعد ضروریات کا اندازہ لگانا اہم ترین ضرورت ہے۔ عام طور پر مقامی حکومت متاثرین کے تعاون اور مدد سے فوری اور طویل المدت ضروریات کا اندازہ لگاتی ہے۔ محدود پیمانے پر آفت کی صورت ضروریات اور نقصانات کا اندازہ تفصیلی انداز میں لگایا جاتا ہے۔ تاہم اگر آفت نے ایک وسیع علاقے کو متاثر کیا ہو تو متاثرین کی فوری ضروریات کا اندازہ لگانے کیلئے ایک مخصوص علاقے کو منتخب کر کے سروے کے ذریعے ضروریات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ عرف عام میں اسے سامپل سروے (Sample Survey) کہا جاتا ہے۔

تاہم یہ کوئی حتمی اصول نہیں ہے اور ضروری نہیں کہ وسیع پیمانے پر آنے والی آفت کی صورت میں ہمیشہ اسی اصول پر کاربند رہا جائے۔ وقت کے ساتھ ساتھ پرانے طریقہ کار اور رجحانات تبدیل بھی کیے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ضروری نہیں کہ نمونے کے طور پر منتخب کیا گیا علاقہ حقیقی معنوں میں تمام متاثرہ علاقوں کی ضروریات اور نقصانات کی نمائندگی کرتا ہو۔ لہٰذا اس رجحان کو تبدیل کرنے کیلئے خطرات زدہ آبادیوں کو متحرک اور منظم ہونے کی ضرورت ہے۔ تربیت یافتہ، متحرک اور منظم آبادیاں اپنے علاقے کو پہنچنے والے نقصانات اور ضروریات کی تخمینہ سازی کا ابتدائی عمل خود مکمل کر سکتی ہیں تا کہ اگر سامپل سروے ان کے علاقے کی فوری ضروریات اور نقصانات کے حجم اور نوعیت کا احاطہ نہیں کرتا تو وہ حقائق کی بنیاد پر تصحیح کر سکیں۔

☆ شرکاء کو بتائیں کہ آفت کے بعد ضروریات کا اندازہ لگانے کے عمل میں مندرجہ ذیل شعبوں کا احاطہ کیا جاتا ہے تاہم مقامی صورتحال کے مطابق ان شعبہ جات میں تبدیلی کی جا سکتی ہے:

1۔ تلاش و بچاؤ
2۔ لوگوں کا انخلاء
3۔ زیادہ کمزور دفاعی صلاحیتیں رکھنے والے گروہ، بچوں، عورتوں، بزرگوں وغیرہ کی ضروریات۔
4۔ طبی امداد اور صحت سے متعلقہ معاملات
5۔ چھت، پناہ، خیمے اور لباس کی ضروریات
6۔ خوراک
7۔ پانی
8۔ کچرے اور نکاسی آب کا انتظام
9۔ بنیادی نظام جس میں مواصلات، بجلی اور ذرائع نقل و حمل شامل ہیں۔

☆ مندرجہ بالا نو نکات کو کارڈ پر تحریر کر لیں تا کہ آپ کو تمام تفصیلات یاد رہیں یا ہینڈ آوٹ کے طور پر شرکاء میں تقسیم کر دیں۔

☆ وضاحت کریں کہ ہنگامی حالات پر مشتمل پہلے چند دنوں کے دوران نقصانات کی جانچ پڑتال کرنا تو در کنار اسکے بارے میں سوچنا

بھی محال ہوتا ہے۔نقصانات کی جانچ پڑتال آفت رونما ہونے کے چند ہفتے بعد کی جاتی ہے۔جبکہ ضروریات کا اندازہ فوری طور پر لگانا چاہیئے۔ ہنگامی حالات کے پہلے 48 گھنٹوں کو عمومی طور پر انتہائی قیمتی وقت سے تشبیہ دی جاتی ہے کیونکہ پہلے 48 گھنٹے انسانی جانوں کے بچاؤ کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔تاہم اسی عمل کے ساتھ ساتھ ان ضروریات کا اندازہ لگانا بھی ضروری ہے جن کے پورا نہ ہونے سے مزید جانوں کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو۔

- ☆ ضروریات کا اندازہ لگانے کے چند بنیادی اصولوں سے شرکاء کو آ گاہ کریں:
  - ○ ایک فرد کو فی دن درکار پانی کی مقدار
  - ○ ایک جانور کو فی دن درکار پانی کی مقدار
  - ○ ہنگامی پناہ کی صورت میں درکار خیموں کی تعداد
  - ○ اگر آفت موسم سرما میں آئی ہے تو کتنے افراد کو گرم کپڑوں (لحاف،کمبل) وغیرہ کی ضرورت ہے۔
  - ○ ایک ڈاکٹر فی دن کتنے مریضوں کا معائنہ کرسکتا ہے؟اس طریقے سے ایک مخصوص علاقے میں رہائش پذیر افراد کی تعداد کا تجزیہ کرکے ڈاکٹروں کی مطلوبہ تعداد کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔
  - ○ اندازاً کتنے مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ان کے زخموں کی نوعیت کیا ہے اور ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد انہیں کس طرح کی بنیادی سہولیات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔مثال کے طور پر اگر ایسے مریضوں کی تعداد زیادہ ہے جن کی ہڈیاں ٹوٹ چکی ہیں تو متاثرہ علاقے میں فزیوتھراپی سنٹر قائم کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- ☆ فوری ضروریات کی تخمینہ سازی کا مجوزہ فارم شرکاء میں تقسیم کریں اور اس پر بحث ومباحثہ کرواکر ضروری تبدیلیاں کریں۔
- ☆ مالی ومادی نقصانات کی تخمینہ سازی کے عمل کو وضاحت سے بیان کریں۔
- ☆ معاشی ومعاشرتی نقصانات کی تخمینہ سازی کا عمل بیان کریں۔

اگر وقت کی قلت نہ ہو تو شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کرکے انہیں کتابچہ میں ضروریات اور نقصانات کی تخمینہ سازی کے لیے دیئے گئے نمونہ فارم دیں۔

شرکاء کی راہنمائی کریں کہ وہ مندرجہ ذیل پی آر اے ٹولز اور مجوزہ فارموں کی مدد سے ضروریات اور نقصانات کا تصوّراتی اندازہ لگائیں۔دونمونہ فارم سیشن کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔

- ☆ انٹرویو
- ☆ گھوم پھر کر معلومات اکٹھا کرنا۔

تربیت کار کیلئے ضروری ہدایات:

- ☆ عام بنیادی ضروریات اور آفات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ضروریات میں فرق کی وضاحت کریں۔ یعنی اگر ایک علاقہ غربت کا شکار ہے تو آپ اس غربت کا خاتمہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی تمام ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ لہٰذا لوگوں کی مجموعی ضروریات پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے صرف آفات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مخصوص ضروریات کی شناخت کریں۔
- ☆ شرکاء پر واضح کریں کہ یا تو وہ طے شدہ بین الاقوامی معیارات کی روشنی میں ضروریات کا اندازہ لگائیں یا مقامی طور پر ضروریات کا درست اندازہ لگانے کا نظام اور معیارات وضع کریں۔

نوٹ: تفصیلات کے لیے شرکاء کے کتابچے میں سیشن نمبر 4.5 ملاحظہ فرمائیں۔

EUROPEAN COMMISSION
Humanitarian Aid

یونائیٹڈ نیشنز ڈویلپمنٹ پروگرام - پاکستان

مکان نمبر 12، گلی نمبر 17، سیکٹر F-7/2، اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-8255600 فیکس: +92-51-2655014
ویب سائٹ: www.undp.org.pk